# اقوالِ تصوّف

علّامہ عالم فقری

ام القرآن
چاہ میراں لاہور

Marfat.com

Marfat.com

علامہ فقری کے رُوحانی اقوال کا مجموعہ

# اقوالِ تصوّف

مصنّف

## علّامہ عالم فقری

بانی و سرپرست ادارہ پیغام القرآن چاہ میراں لاہور

ترتیب

## شیخ نعیم احمد

جنرل سیکرٹری ادارہ پیغام القرآن

زیر اہتمام

جناب حاجی محمدّ انور اختر صاحب سرپرستِ اعلیٰ

ادارہ پیغام القرآن چاہ میراں لاہور

Marfat.com

297.7
ا ق 20 ع
97011۳

جملہ حقوق بنام اللہ تعالیٰ آزاد ہیں

نام کتاب : ______ اقوال تصوف

موضوع : ______ علامہ فقری کے روحانی اقوال کا مجموعہ

مصنف : ______ علامہ عالم فقری

مرتب : ______ شیخ نعیم احمد

محرک : ______ محمد ندیم بٹ

مؤید : ______ محمد اعظم

زیر اہتمام : ______ حاجی انور اختر سرپرست اعلیٰ ادارہ پیغام القرآن

طبع اول : ______ جنوری ۱۹۸۹ء

تعداد : ______ ۵۰۰ (پانچ سو)

طابع : ______ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

ناشر : ______ ادارہ پیغام القرآن چاہ میراں لاہور

ہدیہ : ______ دعائے خیر بحق معاونین واراکین ادارہ پیغام القرآن

ملنے کا پتہ : ______ شبیر برادرز ۴۰ بی اردو بازار لاہور

## ضروری گزارش

ادارہ پیغام القرآن خدمت دین میں سرگرم عمل ہے۔ اس کے رکن بن کر دین و ملت کی خدمت میں تعاون فرمائیے انشاءاللہ ادارہ پیغام القرآن اسلامی دینی ادب چھاپ کر فری تقسیم کرنے پر عمل پیرا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کی انتظامیہ و اراکین کو توفیق عطا فرمائے۔

الداعی الی الخیر

محب الفقراء غلام محمد بھٹی صدر ادارہ پیغام القرآن

Marfat.com

# سخنِ دلنواز

قول ایک نایاب موتی کی مانند ہے جس کی قدر و قیمت قدر شناس کے پاس ہی پڑتی ہے۔ کتاب ہذا علامہ عالم فقری کے اقوال کا مجموعہ ہے جو انہوں نے مختلف اوقات میں اپنے پاس آنے والوں میں بیان کیے۔ ان اقوال میں ہر قسم کی باتیں ہیں۔ عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔ جو چاہے کہ اسے کچھ علمی اور روحانی بات ملے تو اسے ان اقوال میں بہت کچھ مل سکتا ہے۔ اقوال خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں ان سب کا مقصد تو ایک ہی ہے یعنی اللہ کی راہ کی طرف راہنمائی ملے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو لیکن درست یاد رکھ کہ اللہ کی معرفت کتاب پڑھنے یا اقوال پڑھنے سے تو حاصل نہیں ہو جاتی بلکہ باطن کا حجاب تو کسی اللہ والے کی نظر عنایت سے ہی کھلتا ہے۔ مگر اقوال پڑھنے یا کسی تحریر پڑھنے سے اتنا فرق ضرور پڑتا ہے کہ کسی بات کا طریقہ ملتا ہے شوق پیدا ہوتا ہے منزل تو نہیں ملتی ہے مگر منزل کی خبر ملتی ہے۔ اس لیے تمام اچھی تحریریں کسی چیز کو حاصل کرنے میں معاون اور مددگار ثابت ہوتی ہیں جس سے منزل پر پہنچنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

علامہ فقری کے یہ اقوال ان کے تجربات مشاہدات کی بنا پر ان کے دل کی آواز ہیں۔ اور جو بات دل سے نکلتی ہے وہ پُر اثر ہوتی ہے۔ ان کی باتیں بڑی سیدھی سادھی ہیں۔ پڑھنے والا آسانی سے سمجھ جاتا ہے۔ انہیں بچپن ہی سے راہ تصوف کا بے پناہ شوق ہے اور اسی شوق کی بنا پر انہوں نے تصوف کے بارے میں اپنے جذبات و خیالات کا اظہار ان اقوال کی صورت میں کیا۔ یہ اقوال زندگی کے ہر شعبے کے متعلق ہیں مگر خاص کر اس ریاضت اور عبادت کے متعلق ہیں جن پر شرعی حدود کے اندر رہ کر عمل پیرا ہونے سے زہد و تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور معرفت کے اسرار کھلتے ہیں۔ انشاء اللہ پڑھنے والے کو دین و دنیا میں سعادت حاصل ہو گی اور بے پناہ فوائد حاصل ہوں گے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس ہدیہ عقیدت کو درجہ قبولیت عطا فرمائے۔

محمد انور اختر

سرپرست اعلیٰ ادارہ پیغام القرآن

یکم جنوری ۱۹۸۹ء

Marfat.com

# تعارف کتاب

آج سے کچھ عرصہ پہلے بندہ ناچیز کی اپنے بہت ہی مہربان دوست جناب ندیم بٹ صاحب کی وساطت سے عالم فقری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اگرچہ وہ ہمارے ہی علاقے میں رہائش پذیر ہیں لیکن ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے کا موقعہ نہ ملا تھا۔ آپ کی صحبت میں شامل ہونے سے احساس ہوا کہ آپ بعض اوقات باتوں ہی باتوں میں بڑے کام کی بات کہہ دیتے ہیں۔ جو مجھے کام اور عمل کے انمول موتی محسوس ہوئے۔ آپ کی باتیں بڑی نیک نیتی اور راست کی باتیں معلوم ہوئیں میں نے سوچا کہ آپ کی باتوں کو محفوظ کیوں نہ کر لوں تاکہ گاہے بگاہے پڑھنے سے بات ذہن میں تازہ رہے تو اس غرض کی خاطر میں نے ان سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی حرج نہیں دوست جو پوچھیں میں بتانے کے لیے تیار ہوں لیکن پھر میں نے کہا کہ آپ مجھے کبھی کبھی کوئی نہ کوئی کام کی بات لکھوا دیا کریں تو انہوں نے اس بات پر رضامندی ظاہر کر دی ہے لہٰذا اس روز سے جب بھی میں آپکی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ مجھے چند باتیں نقل کروا دیتے تو اسی طرح آہستہ آہستہ آپکی مہربانی سے کچھ اقوال جمع ہو گئے اگرچہ میں نے اپنے استفادے کے لیے جمع کیے تھے مگر کچھ دوستوں نے جن میں سے جناب غلام محمد بھٹی۔ جناب طاہر ندیم۔ جناب محمد اعظم اور جناب محمد راحت بھٹی اور جناب ڈاکٹر سیف اللہ خالد صاحب نے اس بات کی تائید کی کہ ان اقوال کو چھپوایا جائے تاکہ دوسرے دوست بھی فائدہ اٹھا سکیں۔ اس ضرورت کے پیش نظر آپ کے اقوال کو میں نے ایک کتابی صورت میں ترتیب دے دیا ہے۔

آخر میں رب العزت کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ عالم فقری صاحب کو رحمت خاص سے نوازے اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور انہیں ان اقوال پر عمل پیرا ہونے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ الٰہی قبول فرما۔

یکم جنوری ۱۹۸۹ء

شیخ نعیم احمد

Marfat.com

# اقوالِ تصوف

۱۔ اے اللہ آنکھ کے نور میں تیرا نور ہے، ہوا کے زور سے تیرا زور ہے، فقیر کے صبر میں تیرا صبر ہے سلطان کے جبر میں تیرا جبر ہے چاند کے روپ میں تیرا روپ ہے پھولوں کی مہک میں تیری مہک ہے بلبل کی چہک میں تیری چہک ہے پانی کی دھار میں تیری روانی ہے، بجلی کی چمک میں تیری چمک ہے محبوب کے جمال میں تیرا جمال ہے گویا کہ جس چیز کو بھی دیکھتا ہوں اُس میں تو ہی، تو ہے۔

۲۔ اے اللہ تو صمد ہے تو ہر چیز سے بے نیاز ہے اور جو تجھے تیری شانِ صمدیت سے پکارے اُسے تو اپنی طرح بے نیاز کر دیتا ہے۔

۳۔ اے اللہ تو احد ہے اور احد میں صمد ہے اور یہ دونوں باتیں تیرے سوا کسی میں نہیں آسکتی۔

۴۔ ہر دم اللہ کے ذکر میں مصروف رہو خواہ اُس کی طرف سے انعام ہو یا تکلیف دونوں صورتوں میں شاکر رہو۔ یہی آداب بندگی ہے۔

۵۔ یہ صرف دنیا کا اصول ہے کہ ہر خزاں کے بعد بہار اور ہر بہار کے بعد خزاں مگر اللہ کا ذکر ہمیشہ ہی پُر بہار ہے۔

۶۔ دنیا کی دولت مل کر چھن سکتی ہے مگر اللہ کی دوستی اور اللہ کا کرم بہت کم ہی صورتوں میں چھنا جاتا ہے۔

۷۔ جو شخص راہِ عشق اختیار کرتا ہے وہ اللہ کے عشق میں پیچھے بھاگنے کی بجائے اپنی

Marfat.com

جان کو قربان کر دینا افضل سمجھتا ہے۔

۸۔ دنیاوی تعلقات اللہ کی محبت میں انعام سے محرومی کا باعث بنتے ہیں اس لیے دنیاوی تعلقات کو محدود رکھ تاکہ اللہ کی محبت میں اضافہ ہو۔

۹۔ ہفتہ میں ایک یعنی جمعہ اللہ کے لیے وقف کر دے اس دن جمعہ پڑھ اور کسی ویرانے اور جنگل کی سیر کر۔

۱۰۔ اے میرے دوست گیارہ مہینے رزق حلال کمانے میں مصروف رہ اور رمضان مبارک میں خود کو فارغ رکھ اور دن رات ذکر الٰہی میں مگن رہ پھر دیکھ اللہ تجھے کیا دیتا ہے۔

۱۱۔ اللہ کا ولی جب کسی قبرستان سے گزرتا ہے تو اس قبرستان میں عذاب میں مبتلا گنہگاروں کو راحت ملتی ہے۔

۱۲۔ اللہ کے انبیاء اور اولیاء کا آخری مقام یعنی مدفن اسی مقام پر ہوتا ہے جسے وہ پسند فرماتے ہیں۔

۱۳۔ اللہ اپنے فقیروں کو اہل دنیا سے منفرد طرز کی عزت عطا فرماتا ہے جس کے مقابلے میں دنیا کی عزت کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔

۱۴۔ اللہ کے بندوں کے پاس دُعا کروانے کی غرض سے ضرور حاضر ہو جب بھی لطف و کرم کی نگاہ اٹھ گئی تیری زندگی سنور جائے گی۔

۱۵۔ اے بندے اگر تو اللہ کا فقیر بننا چاہتا ہے تو صبر کی ڈھال پکڑ علم کی تلوار ہاتھ میں لے۔ شوق کی سواری پر سوار ہو جا اور کسی مرشد کا اسیر ہو تجھے سب کچھ مل جائے گا۔

۱۶۔ اگر تو چاہتا ہے کہ اللہ کی رحمت کا فیض تجھ سے جاری ہو تو پھر اللہ کا ذکر کر۔ ذکر میں فکر پیدا کر فکر سے مراقبہ میں آ مراقبہ سے تجھے مشاہدہ ہوگا مشاہدہ ملنے سے تیرا فیض کھل جائے گا۔

Marfat.com

۱۷۔ فقیر کا مقصد اللہ کی ذات کی قربت ہے قربت بغیر رہنما کے حاصل نہیں ہوتی حضورؐ ہمارے رہنما ہیں اُن کے راستے یعنی شریعت کو اختیار کر، تیرے دین و دنیا سنور جائیں گے۔

۱۸۔ اللہ کا علم کائنات کی ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے ہر شے اُسی کے قبضہ قدرت میں ہے اس لیے اللہ ہی محصی ہے۔

۱۹۔ اللہ الصمد اسم اعظم ہے جو خود کو اس اسم اعظم کے پڑھنے میں فنا کر دیتا ہے وہی اس کا راز پاتا ہے۔

۲۰۔ اگر مخلوق، مخلوق کو نیست و نابود کرنے کے قابل ہوتی تو مخلوق بہت پہلے کی مٹ چکی ہوتی۔ یاد رکھ کہ اللہ ہی جب مٹانا چاہیے تو وہ مٹ جاتا ہے اللہ کے بغیر نہ تو کوئی زندگی بخش سکتا ہے اور نہ ہی کوئی مار سکتا ہے۔

۲۱۔ دانہ مٹی میں مل کر جب تک مٹی نہ ہو پودا نہیں بنتا تو بھی جب تک یاد الٰہی میں مٹ نہ جائے اللہ کا بندہ نہیں بن سکتا۔

۲۲۔ اللہ کی محبت اپنے دل میں بسا تاکہ اللہ بھی تم سے محبت کرنے لگے۔

۲۳۔ جو شخص اللہ سے محبت نہیں کرتا اللہ کے بندے بھی اُس سے محبت نہیں کرتے

۲۴۔ اللہ کی ذات ہی صرف حمید ہے، ہر قسم کی حمد و ثنا اُسی کے لیے ہے اس لیے فقیر کے دل میں صرف اسی کو حمد و ثنا رہ جاتی ہے۔

۲۵۔ اے اللہ یہ محبت تیری ہے تو نے محبت دی اور پھر یہ مخلوق تجھ ہی سے محبت کرنے لگی۔

۲۶۔ اللہ حق ہے اس کے سوا کوئی حق نہیں یعنی نہ اسے فنا ہے نہ زوال نہ عدم نہ تغیر یعنی وہ حق ہی حق ہے۔

۲۷۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حبیب کا درجہ دیا، اس سے بڑھ کر کوئی

Marfat.com

درجہ نہیں یعنی حبیب تمام درجات کی انتہا ہے۔

۲۸۔ اللہ قوی ہے اور انسان کچھ نہیں، جب کبھی انسان نے عقل کا ہتھیار استعمال کر کے اس کی قوت سے ٹکر لینے کی کوشش کی وہی پسپا ہوا۔

۲۹۔ انسان اپنی عقل سے جوں جوں تدبیر کو سخت کرتا جا رہا ہے ویسے ہی اللہ تقدیر کو سخت کرتا جا رہا ہے۔

۳۰۔ اللہ کریم ہے اُس کا کرم بے پناہ ہے جو اس سے مانگتا ہے جتنا مانگتا یا نہیں مانگتا اُسے وہ عنایت کر دیتا ہے خدا کا کرم نہ کبھی کم ہوتا ہے اور نہ کبھی ختم ہوتا ہے۔

۳۱۔ جب فقیر کی روح اپنے آپ کو ہر لحاظ سے اللہ کے نور میں مدغم کر دیتی ہے اُس وقت فات اس بندے کی زبان ہاتھ پیر ناک، پاؤں آنکھ پہ بولتا ہے یہ مقام مقام بقا ہے۔

۳۲۔ ولایت حاصل کرنے کا سب سے بہترین نسخہ یہ ہے کہ خدا سے کلام کر خدا سے مانگ کر کھا اور خدا کے لیے جی۔

۳۳۔ وہ قلم جس سے خدا نے لوگوں کی تقدیر لکھی اُس کی سیاہی ابھی خشک نہیں ہوئی جو اللہ کے حضور صاحب قربت ہو تو وہ اس سے تقدیر میں تبدیلی کروا دیتا ہے۔

۳۴۔ اللہ ایک خزانہ ہے اس خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں جس نے اس کو پا لیا گویہ سب کائنات پر اس کا قبضہ ہو گیا۔

۳۵۔ بندہ ہر حال میں اللہ کی توفیق کا محتاج ہے اس لیے اس سے ایسی توفیق مانگ جو تجھے اس کے در کے سوا کسی در پر نہ جھکنے دے۔

۳۶۔ جب تو اپنے ہر کام کو خدا کے سپرد کر دے گا تو تیرا کوئی کام ہوئے بغیر نہیں رہے گا۔

Marfat.com

۳۷۔ ایسی نماز پڑھ جس میں تو یادِ خدا میں دنیا سے بے خبر ہو جائے۔

۳۸۔ ہر شے کی تخلیق اللہ کی حکمت ہے اس لیے کسی چیز کو فضول مت سمجھ۔

۳۹۔ دوسروں کے عیب کی ہمیشہ پردہ پوشی کر۔ اور اپنے عیب پر نظر رکھ، کہ تیرے کتنے عیب خدا نے تیرے لباس میں چھپا رکھے ہیں۔

۴۰۔ اپنے دوستوں کے لیے اللہ کے حضور ہمیشہ ان کے لیے نجات کی دعا کر یاد رکھ کہ یہی تیری نجات کا ذریعہ بنے گا۔

۴۱۔ اللہ کے فقیروں کا صرف ایک ہی فرقہ ہے کہ وہ خود فقیر بننے کے مشتاق ہوتے ہیں اور اللہ کے بندوں سے محبت کرتے ہیں۔

۴۲۔ اللہ کو پانے کے لیے اللہ کے بندے ہی سب سے بہترین وسیلہ ہیں۔

۴۳۔ راہ فقر میں ہر فقیر شیخ کامل کے ذریعے سے اللہ کی معرفت کو پاتا ہے۔

۴۴۔ ہماری روح اللہ کا امر ہے اور اللہ ہمارا عامر ہے جو روح اپنے عامر کی طرف کشش کر کے جاتی ہے وہی اللہ کا برگزیدہ ولی بنتا ہے۔

۴۵۔ خدا سے متوکل روزی مانگ جس طرح کہ پرندے صبح کو بھوکے اُڑتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر سوتے ہیں۔

۴۶۔ دنیا کی بہترین نفع بخش تجارت اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا ہے۔

۴۷۔ ہم ایک خدا کے بندے ہیں ایک رسول کے امتی ہیں ایک قرآن کے پیروکار ہیں پھر کیوں نہ سب ایک ہو جائیں۔

۴۸۔ اچھا مسلمان وہ ہے جو دوسرے کی تعظیم کرے اُسے اپنے سے بہتر اور افضل سمجھے دل و جان سے اُسے عزیز جانے اور محض اللہ کی رضا کے لیے ہی اُس سے محبت کرے۔

۴۹۔ بڑھاپے کا انتظار مت کر اپنے گناہوں کا احساس کر۔ اور اللہ کے حضور سچی

Marfat.com

توبہ کر لے۔

۵۰۔ اے میرے دوست اپنی ہمت کو بلند رکھ، اور دل سے دنیا کی محبت کو چھوڑ کر خدا کی طرف جھک جا اسی میں تیری نجات ہے۔

۵۱۔ جب تک اپنا قیمتی مال اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اُس وقت تک انسان اللہ کی محبت کا دعوے دار نہیں بن سکتا۔

۵۲۔ اولیاء کرام ہر وقت اللہ کی نگرانی اور حفاظت میں ہوتے ہیں۔

۵۳۔ جب اللہ چاہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بحالت بیداری ہو سکتی ہے مگر یہ مقام بہت کم اولیاء کو میسر آتا ہے۔

۵۴۔ اپنے سر کو صرف خدا کے آگے جھکاؤ اور اپنے کان سے صرف خدا کا ذکر سنو اپنی زبان سے صرف اس کا ذکر کرو اور اپنے دل میں صرف اس کی محبت ڈالو اس سے تمہارا بیڑا پار ہو جائے گا۔

۵۵۔ اپنے علم کو خدا کے لیے حاصل کر اور خلقت سے کسی بات کا لالچ نہ رکھ یہی علم سب سے بہتر ہے۔

۵۶۔ اللہ کی معرفت ایک سعادت ہے اسے حاصل کرنے کی کوشش کر ہو سکتا ہے تیری تقدیر بدل جائے۔

۵۷۔ نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی کنجی ہے اور جو اس کنجی کو پاتا ہے اسی پر معرفت کے راز کھلتے ہیں۔

۵۸۔ جو شخص اپنی زبان کو اللہ کی مخلوق کے خلاف بند کر لیتا ہے۔ اللہ اپنی مخلوق کی زبان اس کے خلاف بات کہنے پر بند کر دیتا ہے۔

۵۹۔ ماں کی گود سے قبر کی دیوار تک زندگی کے ہر پہلو پر نظر ڈال کر دیکھ۔ خدا کے سوا کوئی کام نہیں آتا۔

Marfat.com

۶۰۔ ہمیشہ ذکر پر کاربند رہنے سے دل اللہ کے نور سے روشن ہو جاتا ہے جو صرف صاحبِ نظر کو نظر آتا ہے۔

۶۱۔ جو شخص ہر وقت ہر حال میں اللہ کی یاد میں مشغول رہنے لگتا ہے اللہ اسے اپنی رحمت سے نواز دیتا ہے۔

۶۲۔ ایمان کا تقاضہ یہی ہے کہ ہر دم اللہ پر بھروسہ کیا جائے۔

۶۳۔ اللہ کی اطاعت کے لیے اگر اپنی جان پر جبر بھی کرنا پڑے تو اس سے بھی دریغ نہ کرنا۔

۶۴۔ حسن کی حقیقت کو پانے کے لیے خدا کے ہر کام میں حسن کو ڈھونڈھتی کہ تو حسن حقیقی کا جلوہ پائے گا۔

۶۵۔ جو انسان اللہ کو پانے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بھی اپنی راہیں کھول دیتا ہے۔

۶۶۔ جو شخص خدا کی مقرر شدہ حدود سے باہر قدم رکھتا ہے گویا کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتا ہے۔

۶۷۔ جس شخص کے دل میں خوفِ الٰہی ہو خدا اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔

۶۸۔ خدا کے انوارات اور تجلیات اسے ہی محسوس ہوتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نازل کرتا ہے وہی صاحبِ نظر ہوتا ہے۔

۶۹۔ مصائب ہر روز تیرے دروازے پر کئی بار دستک دیتے ہیں اُن سے مت گھبرا خدا کے دامن کو پکڑ سب مصائب دور ہو جائیں گے۔

۷۰۔ اللہ کے راستے میں وہی کامیاب ہوتا ہے جو نہ آگے دیکھے نہ پیچھے، نہ دائیں نہ بائیں دیکھے بلکہ خود کو فنا کرتا چلا جائے۔

۷۱۔ شب کے آخری پہر میں جاگ کر خدا کو راضی کرنے کے لیے گریہ زار ہو یاد رکھ

Marfat.com

تیری آنکھوں سے اس وقت ٹپکا ہوا آنسو ضرور رنگ لائے گا۔

۷۲۔ ہمیشہ اپنے جسم اور ذہن کو پاک رکھنے کی کوشش کر کیونکہ خدا پاک ہے اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ہو سکتا ہے کہ اللہ تیری پاکیزگی کی بنا پر تیرا دوست بن جائے۔

۷۳۔ کبھی کبھی دریا کی سیر کر کیونکہ دریا کو دیکھ کر دل سکون پاتا ہے اور خدا یاد آتا ہے۔

۷۴۔ جو وقت تیرے ہاتھ میں ہے اس میں یاد الٰہی سے کبھی غافل نہ ہو کیونکہ وہ وقت کبھی لوٹ کر نہیں آئے گا۔

۷۵۔ دنیاوی لحاظ سے اچھی تعلیم وہ ہے جو انسان کو اللہ کی راہ پر گامزن کر دے۔

۷۶۔ ہر کام کے لیے انسان کو جس حد تک اس نے قدرت دی ہے اسے تدبیر کرنی چاہیے پھر کامیابی کی امید خدا سے وابستہ کر لینی چاہیے۔

۷۷۔ صحت قائم رکھنے کے لیے ضرورت کے مطابق کھا، خدا کی یاد کے لیے ہمیشہ اپنی زبان کو تر رکھ اور پچھلے پہر یاد الٰہی کے لیے اپنے بستر سے علیحدہ ہو جا۔ یہ تینوں باتیں تجھے خدا کا کامل بندہ بننے میں مدد دیں گے۔

۷۸۔ خوفِ خدا کو اپنی زندگی کا زادِ راہ بنا۔ کیونکہ یہ قبر میں تیرے کام آئے گا۔

۷۹۔ اللہ کے راستے پر چلنے پھرنے والے عالم کی یہ نشانی ہے کہ وہ شرعی علم کے مطابق عمل کرتا ہے۔

۸۰۔ اللہ کی راہ حق و صداقت کا سرچشمہ ہے۔

۸۱۔ اللہ کا بندہ بننے کے لیے جفاکشی اور محنت سے کام لے اس سے تجھے خدا محتاجی سے آزاد کر دے گا۔

۸۲ روح اللہ کا امر ہے اور اس امر کا عامر حیی القیوم ہے اس لیے اس کا امر کبھی ختم نہیں ہو گا یعنی روح ہمیشہ قائم رہے گی۔

۸۳۔ جو انسان اللہ کی راہ پر چلتا ہے ایک نہ ایک دن دشمن بھی جھک کر اس کے دوست

Marfat.com

بن جاتے ہیں۔

۸۴۔ کوئی رد کرے یا قبول کرے، تو اللہ کی رضا کے لیے خدمتِ خلق میں مصروف رہ۔

۸۵۔ جو خدا کی نعمتیں کھائے اور پھر وہ اسی کے گن گائے، تو وہ اپنی نعمتوں میں اضافہ کر دیتا ہے۔

۸۶۔ اپنے دل کے دکھ صرف کسی اللہ کے بندے کے سامنے بیان کرے، تاکہ تیرے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے اگر عام لوگوں میں سنائے گا تو لوگ مذاق کریں گے۔

۸۷۔ ہر انسان کا نفس اللہ کا مخالف ہے اس لیے نفس کی مخالفت کر، تاکہ خدا تجھے اپنا دوست بنالے۔

۸۸۔ خدا کی نافرمانی ایک نہ ایک دن برے انجام کا باعث بنے گی، اس لیے نافرمانی چھوڑ کر اطاعت کا راستہ اختیار کر۔

۸۹۔ جسے خدا ذلیل کرنا چاہے اس سے خود بخود ذلت آمیز کام سرزد ہونے لگیں گے۔

۹۰۔ یہ صفت صرف اللہ کے بندوں کی ہے وہ اللہ کی خاطر اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔

۹۱۔ جو عاشق اللہ کے عشق میں فنا ہو جاتا ہے اس کو دنیا سے وحشت ہوتی ہے۔

۹۲۔ اللہ کے نزدیک وہ شخص بہت قریب ہے جس کا اخلاق اچھا ہے اور وہ دوسروں کا بوجھ اٹھانے والا ہو۔

۹۳۔ موت کے خوف اور مرض کی شدت اور قرض کی ذلت کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے سلجھانا چاہیے۔

۹۴۔ جو شخص اپنے ہر کام کو اللہ کے سپرد کر کے خود اللہ کے کام میں لگ جائے تو اللہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے اور اس کا کام ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

۹۵۔ مجذوب اللہ کا ایسا دوست ہوتا ہے جس کو حقیر جاننے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو کر

Marfat.com

غضب نازل کرتا ہے۔

۹۶۔ اللہ کی عنایت کردہ دولت سے خدا کے بندوں کا حق ادا نہ کرنا مستقبل میں رزق تنگ ہونے کی دلیل ہے۔

۹۷۔ اللہ کی محبت کی قید ایسی قید ہے جس سے انسان آزادی حاصل کرنا نہیں چاہتا کیونکہ اللہ کی قید ایسی قید ہے جس میں دنیا کی قیادت اور آزادی ہے۔

۹۸۔ اللہ کے فقیر کی زندگی جنت ہے اور اس کا بے گھر ہونا سیاحت ہے اور اللہ کی یاد میں اس کا تڑپنا زندگی کا سرمایہ ہے۔

۹۹۔ اے میرے دوست زندگی کا یہ اصول بنا کہ جو خدا کا دشمن ہو اس کو اپنا دشمن سمجھ اور جو خدا کا دوست ہو اسے اپنا دوست بنا۔

۱۰۰۔ اللہ کی بنائی ہوئی تقدیر پر جو ہر دم راضی رہے اللہ تعالیٰ ایک دن اسے زندگی کے ہر شعبے میں غنی کر دیتا ہے۔

۱۰۱۔ جو شخص سخت مصیبت میں مبتلا ہو اسے چاہیے کہ اللہ کے حضور کثرت سے سجدہ ریزی کرے اس کی ہر مشکل دور ہو جائے گی۔

۱۰۲۔ جس کا دل صاف ہوتا ہے اللہ اس کی ہر مقام پر مدد کرتا ہے۔

۱۰۳۔ سخاوت انسان کو اللہ کے قریب کر دیتی ہے کیونکہ سخی اللہ کا دوست ہے۔

۱۰۴۔ اللہ سے رابطہ کرے کیونکہ اللہ سے رابطہ رکھنے والی عقل بلند تر ہے۔

۱۰۵۔ اللہ کے عاشق کا دامن کبھی خالی نہیں رہتا کیوں کہ عشق اپنی منزل پائے بغیر نہیں رہتا۔

۱۰۶۔ اللہ کی دوستی کا نام دین اسلام ہے۔

۱۰۷۔ اللہ کی جانب سے ملی ہوئی عزت کو کوئی نہیں چھین سکتا۔

۱۰۸۔ اللہ کے متلاشی۔ بے غم اور خوش نصیب ہوتے ہیں کیوں کہ تلاش کرنا سب سے مشکل کام ہے۔

Marfat.com

۱۰۹۔ اللہ کے حضور گریہ زاری کرنے والی آنکھ افضل ترین ہے۔

۱۱۰۔ اللہ کے بندوں سے پیار کر تاکہ خدا تجھ سے پیار کرے۔

۱۱۱۔ اللہ کے رزق کو اجاڑنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔

۱۱۲۔ ذکر الٰہی سے دل کی غلاظت دُھل جاتی ہے۔

۱۱۳۔ جو کام اللہ کے نام سے شروع کیا جائے اللہ کی تائید اور توفیق اس میں شاملِ حال ہو جاتی ہے جس سے کام باعث بھلائی بن جاتا ہے۔

۱۱۴۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کو استعمال میں نہ لانا اللہ کو پسند نہیں۔

۱۱۵۔ جب عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تو پھر زندگی کے ہر موڑ پر تصنع اور بناوٹ کیوں۔

۱۱۶۔ لقمہ حلال پر پلنے والے بچوں کی دعائیں اللہ کے ہاں درجہ قبولیت رکھتی ہے۔

۱۱۷۔ فرضی عبادت کے بعد نفلی عبادت کرنے کا جو طریقہ ہے جس سے اللہ کی معرفت حاصل ہو اسے طریقت کہا جاتا ہے۔

۱۱۸۔ ملے ہوئے رزق میں برائیاں نہیں نکالنی چاہیے اس سے اللہ ناراض ہو جاتا ہے۔

۱۱۹۔ اللہ کی راہ میں ہر مقام پر اللہ کی رضا کو مدنظر رکھنا اور مجاہدہ نفس کا بہترین ذریعہ ہے

۱۲۰۔ دورانِ سفر اللہ کے بنائے ہوئے مظاہر کو جب کوئی دیکھتا ہے تو اسے عبرت حاصل ہوتی ہے۔

۱۲۱۔ جو سالک اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کو اپنا اشعار بنا لیتا ہے وہ اللہ کے حضور مقرب ہو جاتا ہے۔

۱۲۲۔ صرف ایک خدا کی غلامی اختیار کرنے سے دنیا کی ہر غلامی سے نجات مل جاتی ہے۔

۱۲۳۔ ڈبہ پیر نہ بن اور من کی دولت کبھی خالی نہیں ہوتی من کی دولت کا فقیر بن کیونکہ ڈبہ ایک نہ ایک دن خالی ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۱۲۴۔ اگر کوئی مسلمان بھائی اپنی غلطی پر تجھ سے معافی طلب کرے تو سچے دل سے اس کی معذرت کو قبول کرے اور اللہ کے حضور اس کی خیر خواہی کی دعا کر۔

۱۲۵۔ اللہ کے احکام پر عمل کرنے میں جو پریشانی پیدا ہو اس کی خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کرنا صبر ہے۔

۱۲۶۔ جو شخص رزق کے معاملے میں توکل کی راہ اختیار کرتا ہے اسے رزق ایسے ذرائع سے ملتا ہے کہ جو اس کے وہم و گمان میں نہیں ہوتے۔

۱۲۷۔ متوکل کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر حالت میں اللہ سے تعلق رکھے۔

۱۲۸۔ جو نعمت اللہ تعالیٰ عطا کر دے اس پر شکر کرنا چاہیے اور جو چیز خواہش کے مطابق نہ ملے اس پر صبر کرنا چاہیے۔

۱۲۹۔ صبر اسی وقت ممکن ہے۔ جب کہ اس میں اللہ کی مدد شامل حال ہو جائے کیونکہ صبر اس کی توفیق کے بغیر نہیں۔

۱۳۰۔ اپنی زندگی کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے بہتری کی امید وابستہ رکھ انشاءاللہ تیرا ہر کام بہتر ہو جائے گا۔

۱۳۱۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرنے کے بعد اللہ سے ان کی بخشش کی امید رکھنی چاہیے۔

۱۳۲۔ اللہ کے جلال و جمال کو اپنے اوپر مہربانی خیال کرنے کا نام رجا یعنی امید ہے

۱۳۳۔ اے بندے جب اللہ تعالیٰ تجھ پر مہربان ہو تو اس وقت مزید مہربانی کی امید رکھنی چاہیے۔

۱۳۴ نماز پڑھتے ہوئے اپنے دل پر اللہ کا خوف پیدا کر کے نماز کو بہتر طریقے سے ادا کرنا نماز کا خشوع ہے۔

۱۳۵۔ عاجزی اللہ کو بہت پسند ہے اس لیے اپنے اخلاق میں عجز پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

Marfat.com

۱۳۶۔ اہل شریعت کا تقوی یہ ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں اور
اہل روحانیت کا تقوے یہ ہے کہ وہ خدا کے علاوہ کسی چیز کا وسیلہ تلاش نہ کریں۔

۱۳۷۔ اللہ کے بندو تقوی کی راہ اختیار کرو کیونکہ اسی میں نجات ہے۔

۱۳۸۔ خاموشی اللہ کے فقیروں کا بہترین ساتھی اور مددگار ہے۔

۱۳۹۔ اللہ کا خوف اللہ کی عبادت کو زینت بخشتا ہے۔

۱۴۰۔ جو شخص خلوت میں رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے اسکی عبادت میں اخلاص پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۴۱۔ تقوی زندگی کا زادِ راہ ہے۔ جو شخص اسے اپنائے گا اللہ اس کا مددگار بن جائے گا۔
اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی راہنمائی فرمائیں گے۔

۱۴۲۔ گناہوں کی راہ کو چھوڑ کر اللہ کے خوف کے باعث سیدھی راہ اختیار کرنا تقوی ہے۔

۱۴۳۔ اسم ذات یعنی لفظ اللہ جو بھی پڑھے گا ایک نہ ایک دن وہ ضرور معرفت کی راہ پر
چل نکلے گا۔

۱۴۴۔ لفظ اللہ کا ذکر نور کا سمندر ہے جو فقیر اس کے تصور میں اپنی خودی کو ختم کر دیتا ہے
وہی واصل باللہ بن جاتا ہے۔

۱۴۵۔ لفظ اللہ کا ذکر ہی ذاکر کے نفس کو پاکیزہ کرتا ہے دل کی صفائی کرتا ہے۔ روح
کو سکون مہیا کرتا ہے اور عقل کو اسرار کے راز بتاتا ہے۔

۱۴۶۔ آپ نے فرمایا کہ پانچ چیزوں پانچ چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ (۱) عزت اطاعت سے
(۲) رحمت عاجزی سے (۳) کشف عطا سے (۴) حکمت بھوک سے اور (۵) مال قناعت سے۔

۱۴۷۔ فقر کی انتہا اللہ کے عشق میں خود کو فنا کرنا ہے۔

۱۴۸۔ اللہ کی مغفرت پانے کی پہلی منزل استغفار ہی ہے۔

۱۴۹۔ خوف الہی ایک بہت بڑی نعمت ہے جو انسان کو گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے
اور نیک کاموں کی طرف شوق دلاتا ہے۔

Marfat.com

۱۵۰۔ اللہ کی عنایت بڑی چیز ہے جس پر کچھ عنایت ہو اُسے ہی ہدایت ملتی ہے۔

۱۵۱۔ اللہ تعالیٰ نورٌ علیٰ نور ہے جسے چاہتا ہے اُسے اپنے نور میں گم کر کے اظہارِ رحمت کا مظہر بنا دیتا ہے۔

۱۵۲۔ سب سے پہلا کاتب خود اللہ ہے جس نے خود لوحِ محفوظ میں لوگوں کی تقدیر لکھی اس لیے نیک کاتب کا درجہ بہت بلند ہے۔

۱۵۳۔ مسجد نبویؐ میں خصوصاً ریاض الجنہ میں اللہ تعالیٰ کے ایسے انوارات کا نزول ہوتا ہے کہ دنیا کے کسی خطے میں نہیں ہوتا اور ان انوارات کے دائرہ میں جانے والے کی روح اور دل ایسا سکون محسوس کرتا ہے جو کہیں نہیں مل سکتا۔

۱۵۴۔ اللہ کا خاص بندہ بننے کے لیے تجھے چاہیے کہ مسجد میں خاموشی اختیار کر اور دنیا کو بھول کر اللہ کی طرف راغب ہو جا۔

۱۵۵۔ اللہ کی عبادت اور ریاضت کے لیے ظاہری وضو کے ساتھ دل کا وضو بھی ضروری ہے۔

۱۵۶۔ اگر کوئی شخص اللہ کا محبوب بندہ بننا چاہے تو اُسے چاہیے کہ اللہ کے محبوب پر کثرت سے درود پاک پڑھے۔

۱۵۷۔ حضورؐ کے روضہ اقدس کے سامنے بیٹھ کر درود شریف پڑھنے میں جو لذت اور مزہ ہے وہ کسی اور مقام پر نہیں مل سکتا۔

۱۵۸۔ درود شریف پڑھنے والے کی نیک خواہش اُس کی موت سے پہلے لازماً پوری ہوتی ہے۔

۱۵۹۔ کثرت درود شریف پڑھنے والا ایک نہ ایک دن ضرور حضورؐ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

۱۶۰۔ اگر کسی مصیبت یا پُرخطر مقام پر مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے درود شریف پڑھنا شروع کر دیں تو اللہ تعالیٰ اس درود شریف کے صدقے اُس زحمت کو ٹال دیتا ہے۔

۱۶۱۔ کثرت سے لا الٰہ الا اللہ کا ذکر پڑھنے والے کو سیف زبان بنا دیتا ہے وہ

Marfat.com

جو اللہ سے مانگے وہی ملتا ہے۔

۱۶۲۔ صبح کے وقت بلا ناغہ قرآن پاک کی تلاوت انسان کے دل کو آہستہ آہستہ اللہ کے انوارات سے منور کرتی رہتی ہے۔ اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہو کہ وہ بڑا سخت دل اور ظالم ہے تو اُسے چاہیے کہ قرآن پاک کی تلاوت کو معمول بنائے جس سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

۱۶۳۔ قرآن اللہ کے انوارات و تجلیات اور رحمت کا ایسا سمندر ہے جو بھی اس میں کود پڑتا ہے وہی گوہر نایاب پاتا ہے۔ اور وہ اللہ کی رحمت سے کبھی خالی نہیں رہ سکتا۔

۱۶۴۔ جو شخص قرآن کو فرسودہ کہے وہ ایک نہ ایک دن دنیا میں ذلیل ضرور ہوگا۔ کیونکہ اللہ کی عظمت کو جھٹلانے والا ذلت سے کبھی نہیں بچ سکتا۔

۱۶۵۔ کلمہ طیبہ کا ذکر انسانی جسم میں شدتِ عشق اور ترک دنیا کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

۱۶۶۔ ذکر الٰہی سکون قلب اضافہ عزت اور روزی میں برکت کا باعث بنتا ہے۔

۱۶۷۔ اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام یعنی اللہ یا اللہ ھُو کا ذکر انسان کو مقامِ ولایت تک لے جاتا ہے بشرطیکہ طویل عرصہ تک کثرت سے کیا جائے۔

۱۶۸۔ کسی اونچی یا آہستہ آواز میں ذکر کرنے والے شخص کا تمسخر یا مذاق نہیں اڑانا چاہیے کیونکہ وہ اس شخص کا مذاق نہیں ہوگا بلکہ اللہ کا مذاق ہوگا جو کسی صورت میں بھی اللہ کو گوارا نہیں

۱۶۹۔ جب کسی مقام پر کسی یار دوست یا رشتہ دار کے ساتھ بیٹھے ہوئے گفتگو میں مصروف ہوں تو دورانِ گفتگو کسی نہ کسی صورت میں اللہ کا ذکر یعنی اللہ کا نام ضرور لو۔ جو گفتگو کو اچھے انجام والی بنا دے گا۔

۱۷۰۔ ایسی توبہ جس میں انسان کا دل اللہ کے حضور نادم ہو اور آنکھیں گریہ زار ہوں تو وہ توبہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

۱۷۱۔ خدا کے طالب کو ایک نہ ایک دن اپنے دل سے دنیا کی طلب ترک کرنی پڑتی ہے

Marfat.com

ورنہ وہ خدا کا سچا طالب نہیں رہ سکتا۔

۱۷۲۔ لغو باتیں انسانی وقار کو مجروح کرتی ہیں اور یادِ الٰہی سے غافل کرتی ہیں۔

۱۷۳۔ جو شخص اپنے جسم کو مکمل طور پر اللہ کی اطاعت میں لے آتا ہے تو دنیا اُس کے تابع ہو جاتی ہے۔

۱۷۴۔ جو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی قدر نہ کرے ایک وقت اُس پر ایسا آجاتا ہے کہ نعمتیں اُس سے دور چلی جائیں گی۔

۱۷۵۔ اللہ تعالیٰ ہر مانگنے والے کو اُس کے ظرف کے مطابق عطا کرتا ہے۔

۱۷۶۔ جو شخص دوسروں کے دکھوں کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے۔

۱۷۷۔ اپنے گناہوں کے محاسبہ کرنے والے کو اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

۱۷۸۔ ہمیشہ سچ بولنے والے کی زبان پر اللہ تعالیٰ علم و حکمت کا فیضان جاری کر دیتا ہے۔

۱۷۹۔ جس شخص پر اللہ مہربان ہو جائے تو دنیا بھی اُس پر مہربان ہو جاتی ہے اور جس پر اللہ کا غضب نازل ہو تو ہر شخص اس سے دور بھاگے گا۔

۱۸۰۔ وہ شخص جس کے دل میں گناہ کرنے کے بعد ندامت پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اُسے ایک نہ ایک دن سچی توبہ کرنے کی توفیق ضرور دے گا۔

۱۸۱۔ جس کے ماں باپ راضی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر مشکل میں اُن کی مدد کرتا ہے۔

۱۸۲۔ اچھا سالک وہ ہے جس کے قول و فعل میں قرآن اور سنت کی اتباع ہو اور اس کا باطن خدا اور رسولؐ کی محبت سے مالا مال ہو۔

۱۸۳۔ جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ مل جائے تو اُسے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر کرنا چاہیے۔

Marfat.com

۱۸۴۔ اے انسان خدا کی معرفت کا راز تیری روح میں چھپا ہے جب تو اُسے تلاش کرنا شروع کرے گا۔ تو وہ کھل کر تیرے سامنے آجائے گا جو معرفت کا متلاشی نہ ہو اُسے معرفت کیسے مل سکتی ہے۔

۱۸۵۔ اللہ کے بندے بحث کے ذریعے کسی کو قائل کرنے کی بجائے اس کے حق میں دعا کرتے ہیں تو اللہ ان کو قائل کر دیتا ہے۔

۱۸۶۔ کشف اللہ کی عنایت ہے جو کوشش کرنے سے نہیں ملتا۔ بلکہ خدا کو راضی کرنے سے ملتا ہے۔

۱۸۷۔ اللہ کی رضا کے لیے کسی کو ملنا کسی کے پاس چل کر جانا کسی کو کھانا کھلانا کسی کی مدد کرنا کسی کا قرضہ اتارنا اللہ کو راضی کرنے والی باتیں ہیں۔

۱۸۸۔ رزق عقل کا محتاج نہیں بلکہ یہ خدا کی عنایت ہے جسے چاہے کم دے جسے چاہے زیادہ

۱۸۹۔ ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کر اور کسی صورت میں شکوہ نہ کر اور نہ اپنی عبادت کا عوضانہ مانگ۔ امید رکھ کہ ایک نہ ایک دن وہ تجھے ضرور نوازے گا۔

۱۹۰۔ اللہ کے راستے پر چلنے والا جو جلدی انعام پانا چاہے اُس سے انعام اتنا ہی دور ہو جاتا ہے۔

۱۹۱۔ اپنے پیٹ میں ضرورت کے مطابق اللہ کا رزق ڈال کر پھر اس سے حق بندگی ادا کرنے کی توفیق مانگ اگر اللہ نے توفیق دے دی تو تو اُس کی عبادت سے کبھی غافل نہ رہے گا۔

۱۹۲۔ دراصل انسان کسی شے کا مالک نہیں ہے مالک کل اللہ ہی ہے اور جو اس مالک کا غلام بن جاتا ہے۔ تو پھر اُس کی ملکیت میں اُس غلام کا تصرف ہو جاتا ہے جسے فیض اور کرامت کہا جاتا ہے۔

۱۹۳۔ جو بندہ گناہوں کو ترک کرنے کا ارادہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو گناہوں

Marfat.com

سے سمجھنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

۱۹۴۔ خدا کی محبت کو پانے کے لیے اُس کی مخلوق سے شفقت کر کیونکہ اگر خدا کو تیری یہ ادا پسند آگئی تو تجھے وہ اپنا بندہ بنالے گا۔

۱۹۵۔ اللہ کی محبت کی انتہا سربلندی اور دائمی بقا ہے جو دنیا کی کسی اور چیز میں نہیں۔

۱۹۶۔ اللہ کے دوست اللہ کی محبت میں دنیا کی ہر محبت کو ترک کر دیتے ہیں۔

۱۹۷۔ خدا کے دشمن اللہ کے بندوں کے دشمن ہیں اور خدا کے دوست اللہ کے بندوں کے دوست ہیں

۱۹۸۔ حضورؐ کی جس سنت پر تو خود عمل کرتا ہے اُس کو دوسروں میں پھیلانا سب سے بڑی نیکی ہے۔

۱۹۹۔ حضرت یونس علیہ السلام نے جو تسبیح مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی اگر آج بھی کوئی اس آیت کریمہ کو سچے دل سے کثرت سے پڑھے تو اس کا ہر جائز کام ہو جاتا ہے۔

۲۰۰۔ تصوف کا مقصد غیبی صورتوں اور انوار کا مشاہدہ نہیں بلکہ اللہ کی ذات کی معرفت حاصل کرنا ہے۔

۲۰۱۔ قیامت کے روز دنیا کے امیر ترین بندے بارگاہِ رب العزت میں مفلس ترین ہوں گے اُن کا دامن نیکیوں سے خالی ہو گا۔

۲۰۲۔ نجات کا واحد ذریعہ اعتقادی اور عملی طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ہے۔ شیخ طریقت کی مریدی اس لیے کی جاتی ہے تاکہ وہ شریعت کی طرف رہنمائی کرے۔

۲۰۳۔ اپنے عیب سے باخبر رہنے کے لیے کسی نیک آدمی کو سچا دوست بنائے جو عقلمند صاحبِ بصیرت اور دین کا پابند ہو۔

۲۰۴۔ شریعت کے تین بنیادی اصولوں پر عمل کر یعنی علم عمل اور اخلاص جب تک ان تینوں اصولوں کا اطلاق شریعت کے احکامات پر نہیں کرے گا اس وقت تک رضائے الٰہی حاصل نہیں ہو گی۔

۲۰۵۔ تصوف شریعت سے کوئی الگ وابستہ نہیں بلکہ تصوف شریعت پر عمل پیرا

۹۷۰۱۳

Marfat.com

ہونے کا ہی نام ہے اس لیے پہلے شریعت پر کاربند ہونا ضروری ہے پھر تصوف کی راہ اختیار کرنی چاہیے۔

۲۰۶۔ طریقت و حقیقت اصل میں شریعت ہی کو بام عروج تک پہنچانے کا نام ہے۔

۲۰۷۔ جو محبت کسی غرض یا معاوضے کی بناء پر کی جائے اُس کا حال یہ ہوتا ہے کہ جب معاوضہ ختم ہو جائے محبت ختم ہو جاتی ہے۔

۲۰۸۔ جو شخص برائی میں مبتلا ہونا شروع ہو جاتا ہے اُس کا ضمیر مردہ ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ وہ اچھائی اور برائی میں تمیز چھوڑ کر برائی ہی کو سب کچھ سمجھ لیتا ہے اُس مقام پر وہ شیطان کا ایجنٹ بن جاتا ہے۔

۲۰۹۔ دعا اور صدقہ دو ایسی تدبیریں ہیں جو تقدیر کو بھی بدل سکتی ہیں۔

۲۱۰۔ محبت کی آزمائش میں وہی کامیاب قرار دیا جاتا ہے جو تنگی بھوک نقصان سختی اور پریشانی کے وقت کسی قسم کا شکوہ زبان پر نہیں لاتا بلکہ صبر سے برداشت کرتا چلا جاتا ہے۔

۲۱۱۔ تکلیفوں پر صبر کرنے والے بندے پر خدا ایک نہ ایک دن اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے مگر شکوہ کرنے والا رحمت خداوندی سے دور چلا جاتا ہے۔

۲۱۲۔ عشق طریقت کا امام ہے اور تمام کائنات کی جان ہے۔ عشق آگے نکل جاتا ہے عقل محو حیرت سوچ میں ڈوبی رہتی ہے کہ آگے جاؤں یا نہ جاؤں۔

۲۱۳۔ رزق بندے کو تلاش کرتا ہے اس لیے جو شخص رزق کے معاملے میں خدا پر بھروسہ کر لیتا ہے وہ رزق کی پریشانی کے مسئلے میں آزاد ہو جاتا ہے۔

۲۱۴۔ اے غیر مسلم جو مذہب تیری گھٹی میں پڑا ہے تیرا دل اُسے چھوڑنے کو نہیں چاہتا مگر میری بات یاد رکھ کہ اسلام میں آجا اسی میں تیری نجات ہے کیونکہ اسلام سے بہتر اور کوئی دین نہیں۔

۲۱۵۔ اپنے دل کی بستی کو ذکر الہٰی سے آباد کرے۔ کیونکہ ذکر ہی وہ گوہر نایاب ہے جس سے تیری بستی میں بہار آئے گی۔

Marfat.com

۲۱۶۔ ذکر نور ہے غفلت ظلمت ہے۔ جہاں ذکر کا نور روشن ہوتا ہے وہاں ظلمت مٹ جاتی ہے۔

۲۱۷۔ دولت ملنے پر تواضع کی راہ اختیار کر اور غربت ہونے پر استغنا سے کام لے یہی دونوں اصول راہ فقر کی بنیاد ہیں۔

۲۱۸۔ آپ نے ایک دوست جناب راحت بھٹی صاحب کی خواب کی تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا کہ خواب میں کُتے کا گوشت دیکھنا حرام سے بچنے کی طرف اشارہ ہے۔

۲۱۹۔ اکثر اوقات غلط باتوں کو انسان صحیح سمجھ لیتا ہے اور انہیں ترک نہیں کرتا۔ سمجھ جا کہ صحیح سوچ صرف اللہ والوں کے پاس بیٹھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

۲۲۰۔ اپنے نفس کا ہمیشہ محاسبہ رکھ ورنہ کسی نہ کسی وقت تجھے کسی فریب میں مبتلا کر کے راہ حق سے پھسلا دے گا۔

۲۲۱۔ اے میرے دوست شیطان ایک میٹھا دشمن ہے وہ کسی حال میں بھی تیرا دوست نہیں ہو سکتا۔ اس لیے شیطان کی ہمیشہ دشمنی کر۔ اور برے لوگوں کی اصلاح کر۔

۲۲۲۔ شہوت نفس شیطان کی گزر گاہ ہے جو دل پر چاروں طرف سے گھیرا ڈال لیتی ہے۔ اسے ذکر الٰہی کی ضرب ہی قید کرتی ہے اس لیے شیطانی وار سے بچنے کے لیے ذکر الٰہی کو سینے سے لگا کر رکھ۔

۲۲۳۔ قناعت کرنے والے فقیر کا دل سمندر سے بھی زیادہ وسیع ہوتا ہے۔

۲۲۴۔ بے گناہ پر کبھی جھوٹا الزام نہ لگا کیونکہ یہ بہت وزنی گناہ ہے۔

۲۲۵۔ خاموشی ظلم اور انتقام سے بچاتی ہے اور انسان کو عاجز بنا دیتی ہے۔

۲۲۶۔ اے میرے دوست تین طرح کے دشمنوں کے وار سے بچ۔ اہل دنیا، شیطان اور نفس۔

۲۲۷۔ جو شخص ہنسنے میں عام ہو۔ سمجھ لے کہ اُس کا کردار سنجیدہ نہیں ہوگا۔

Marfat.com

۲۲۸۔ پیشہ ور عالم دین بننے کی خواہش نہ کر کیونکہ وہ پیٹ کے لالچ کی خاطر دنیا داروں کی خوشامد کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

۲۲۹۔ لباس شخصیت کا آئینہ ہے جیسا لباس پہنے گا وہ تیرے ذہن کی عکاسی کرے گا اس لیے لباس کی کشش پر مت جا بلکہ کردار کا اسیر بن۔

۲۳۰۔ ایسا رونا رو کہ جس سے اللہ راضی ہو جائے اور تیرا رونا ہنسی میں تبدیل ہو جائے۔

۲۳۱۔ حسن اخلاق کا مطلب دوسروں کے جذبات کا احترام ہے۔ دوسروں کی جائز بات مان لوگ تیری بات مانیں گے۔

۲۳۲۔ ایسا عالم دین جس کے عمل میں منافقت تعلقات میں خوشامد، وعظ میں بناوٹ، لین دین میں بدعہدی ہو وہ کبھی بھی منزل کو نہیں پا سکتا۔

۲۳۳۔ قلم خواہ کتنی اصلاحی کیوں نہ ہو اسے دیکھ کر نہ کسی کی برائی ختم ہوئی اور نہ کسی کو راہ ولایت ملا۔ کیونکہ برے انداز میں اچھی بات کہنے سے اثر نہیں ہوتا۔

۲۳۴۔ اپنی سوچ اور کردار میں حق اور باطل کی آمیزش نہ کر کیونکہ آمیزش سے سیدھی راہ دور ہو جاتی ہے۔

۲۳۵۔ اپنی کمائی کا دسواں حصہ چپکے سے اپنی ماں کو دے دے۔ تیرے رزق میں کبھی تنگی نہ ہو گی۔ مگر یہ عمل اپنے اور اپنی ماں کے درمیان رکھ کسی تیسرے کے کان میں آواز نہ پڑے خدا تجھ سے ہمیشہ راضی رہے گا۔

۲۳۶۔ اپنے والد کی جسمانی خدمت کر یعنی رات کو سوتے وقت اُن کے ہاتھ اور پاؤں دبا۔ اور کاروبار میں ہاتھ بٹا۔ اور اُن سے کوئی بات نہ چھپا اس میں ہمیشہ تیری بہتری ہو گی۔

۲۳۷۔ اپنے بھائی سے نہ دولت لے اور نہ دے۔ اس کا حق اس کو دے دے اور اپنا حق خود لے لے۔ تیرے تعلقات کبھی خراب نہ ہوں گے۔

۲۳۸۔ اسلامی تہواروں پر اپنی ہمشیر گان کو ہمیشہ اپنی مالی حیثیت کے مطابق تحائف دے

Marfat.com

اور ان کو کبھی کسی بات پر جھڑکی نہ دے۔ کوئی کمی تجھ کو اُن کے بارے میں نظر آئے تو اُن کی اصلاح کے لیے دعا کر۔

۲۳۹۔ تو خدا کی کتاب یعنی قرآن مجید کی عزت کر۔ خدا تیری عزت میں اضافہ کر دے گا جو شخص قرآن کو اچھا نہ جانے ایک نہ ایک دن ضرور ذلت اٹھائے گا۔

۲۴۰۔ اے میرے دوست علم کی بات جہاں سے ملے اُسے اکٹھی کر لے۔ اور مال کا طمع جہاں ملے اُسے وہیں چھوڑ دے ہمیشہ سکھی رہے گا۔

۲۴۱۔ جس شخص سے تو نے قرآن مجید پڑھا ہے اُس کی زندگی میں کبھی نہ کبھی مالی خدمت ضرور کر، اس سے تیرے حسن اخلاق میں اضافہ ہو گا۔

۲۴۲۔ سپاہی سے کبھی دوستانہ تعلقات نہ رکھ۔ کیونکہ ہو سکتا ہے دوستی کے گمان کی بنا پر تیرا نفس جرائم کرنے پر تجھے آمادہ کرے۔

۲۴۳۔ جہاد افضل ترین عمل ہے۔ اس لیے جب حق اور باطل کا مقابلہ ہو تو جان کے جہاد سے کبھی گریز نہ کر۔

۲۴۴۔ اگر کبھی بیوی غصے میں بداخلاقی کا مظاہرہ کر جائے تو اس پر صبر سے کام لے اللہ تیری مدد کرے گا۔

۲۴۵۔ خاوند عورت کا نقاب ہے۔ جو عورت اس نقاب کی اوٹ میں رہے گی ہمیشہ سکھی رہے گی۔

۲۴۶۔ اچھی بیوی وہ ہے جو ہر حال میں امر بالمعروف کے معاملے میں خاوند کی ہر بات مانتی ہو۔ وہ جنت میں جائے گی۔ جس عورت کا خاوند اس سے راضی ہو وہ سمجھ لے کہ اللہ اس سے راضی ہے۔

۲۴۷۔ اپنی بیوی کو کوئی بات سمجھانی ہو یا ڈانٹنا ہو تو اُسے کبھی دوسروں کے سامنے نہ ڈانٹ علیحدگی میں سمجھا سمجھ جائے گی۔ ورنہ ضد میں آکر تیرا سکون برباد کر دے گی۔

۲۴۸۔ اپنے پڑوسی کو دکھ پہنچانے والی بات نہ کر۔ ہر پڑوسی کو چاہیے کہ اپنے ہمسایہ کو دکھ نہ پہنچائے۔

Marfat.com

۲۴۹۔ معراج النبی میں حسن ازلی نے اپنے تخلیقی حسن کو اتنی قربت بخشی کہ بندہ کامل نے اپنے خالق کو اپنی آنکھ سے دیکھا۔

۲۵۰۔ شراب نوشی اور نشے کی عادت ہمیشہ نشہ کرنے والوں کے ساتھ میل جول سے پڑتی ہے اس لیے خود اور اپنی اولاد کو اہل نشہ کی صحبت سے ہمیشہ دور رکھ تاکہ نشے کی عادت نہ پڑے۔

۲۵۱۔ شب قدر کے اسرار اولیاء پر کھلتے ہیں۔ اور اس کا نظارہ جسے اللہ چاہے ہو جاتا ہے جو اسے تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے کچھ نہ کچھ ضرور مل جاتا ہے۔

۲۵۲۔ وہ فقیر جس کے ہر عمل سے نیکی چھوٹے اللہ تعالیٰ اسے ابراروں میں شامل کر لیتا ہے اور آخرت میں ابراروں کا مقام جنت ہے۔

۲۵۳۔ زانی کی دوستی۔ والدین کی نافرمانی۔ لالچی کی صحبت، شرابی کی محفل، مسخرے کی ہمسایہ گیری چھوٹے کی نیادت۔ بدکار شخص کی کاروبار میں شرکت لے ڈوبتی ہے۔ اس لیے ان سے دور رہ۔

۲۵۴۔ ان چار اذکار میں سے کسی کی کثرت کرے۔ جو مانگے گا خدا سے مل جائے گا۔

(۱) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (۲) اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ (۳) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم۔ (۴) اَللّٰہُ۔

۲۵۵۔ عالم بن کر لغزش نہ کر صاحبِ اقتدار بن کر ظلم نہ کر۔ دولت حاصل کر کے خواہشات کی پیروی نہ کر۔ زاہد بن کر ظاہر نہ کر۔ فقیر بن کر کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلا۔ شادی کر کے بیوی کو دل کا راز نہ دے۔ ان باتوں پر عمل کر ہمیشہ باعزت رہے گا۔

۲۵۶۔ جب دل سے ایسی بات اٹھے جس سے شریعت کی خلاف ورزی ہوتی ہو اور دل خوشی محسوس کرتا ہو سمجھ لے کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے اس لیے اس سے بچ جا۔

۲۵۷۔ شیطانی مکر و فریب بظاہر بڑا حسین نظر آتا ہے مگر اس کے اندر سوائے برائی کے کچھ نہیں ہوتا اس لیے ہمیشہ اس سے بچ۔

۲۵۸۔ اللہ کے خاص بندے انبیاء اور اولیاء کے آخری مقام یعنی مدفن پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول رہتا ہے۔

Marfat.com

۲۵۹۔ میزان اور پل صراط کے وقت اگرچہ ہر نیک عمل کام آئے گا مگر حبِ رسولؐ سب سے زیادہ موثر ثابت ہو گی۔ اور جلدی کام بن جائے گا۔ اس لیے حضورؐ کی محبت کو اپنا لے تیرا بیڑا پار ہو جائے گا۔

۲۶۰۔ جنت کی امید کا تصور اور عذاب جہنم سے خوف کا تصور فقر کی ابتدائی منازل میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

۲۶۱۔ کسی کے جنازے میں شامل ہوتے وقت یہ بات ذہن میں لا کہ ایک دن تجھے بھی اسی طرح قبرستان کی طرف لایا جائے گا۔ اس لیے اپنی بقیہ زندگی کو غنیمت جان اور جی بھر کر اللہ کی عبادت کر۔

۲۶۲۔ عاشورہ کے دن روزہ رکھو۔ اور افطار کے وقت فراخی رزق کی دعا مانگو۔ انشاءاللہ قبول ہو گی۔

۲۶۳۔ نویں ذوالحجہ کو حج نہ کرنے والوں کو چاہیے کہ نماز ظہر کے بعد کسی خلوت والی جگہ پر کھڑے ہو جائیں اور کثرت سے استغفار پڑھیں پھر اللہ کے حضور اضافہ رزق کی التجا کریں انشاءاللہ تعالیٰ اضافہ رزق ہو گا۔

۲۶۴۔ سالک کو چاہیے کہ وہ کبھی اپنے صوفی بھائیوں کی دعوت طعام کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ رزق اور عزت میں اضافے کا سبب بنے گا۔

۲۶۵۔ اپنے دل کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بھر لے۔ کیونکہ حضورؐ کی محبت سے بھرا ہوا دل ساری دنیا کے دلوں پر چھا جاتا ہے۔

۲۶۶۔ رزق حلال کمانے کے بعد جو وقت تیرے پاس فالتو بچے اُسے ذکر اطاعت اور تبلیغ میں گزار دے۔

۲۶۷۔ محبت خلوت کی قائل ہے لہٰذا جو بات محبوب سے خلوت میں ہوتی ہے وہ پائیدار ہوتی ہے

۲۶۸۔ صحیح دین اسلام وہ ہے جسے حضورؐ لائے اور انہوں نے وہ ہمیں بتایا سمجھایا اور

Marfat.com

سکھایا لہٰذا تو بھی اُس پر گامزن ہو جا۔

۲۶۹۔ جس محفل میں حضورؐ کا ذکر کیا جائے وہاں سوز و مستی کیف و سرور ذوق و شوق اور محبت پروان چڑھتی ہے۔

۲۷۰۔ تصوف کی منزل ایک ہے اگرچہ راستے جدا جدا ہیں جس پر بھی چلے گا اُسی منزل پر پہنچے گا۔

۲۷۱۔ ہر دین میں چار باتیں ضرور ہوتی ہیں۔ حکم، محبت، فتویٰ اور تقویٰ۔

۲۷۲۔ رسول اللہؐ کے دین کا امین ہوتا ہے اس لیے غیر مسلمو سکھو ہندوؤ عیسائیو اور یہودیو اللہ کے رسول کی حمایت میں آجاؤ تاکہ تمہیں اللہ کی حمایت حاصل ہو جائے اور تمہاری نجات کی راہ کھلے۔

۲۷۳۔ اے زاہد ہاتھ کی مالا چھوڑ دل کو تسبیح بنا خود کو دریا سے بچا عشق کے گیت گا منزل فنا میں گم ہو جا یہی تیری بقا ہے۔

۲۷۴۔ جس بری چیز کی طرف دل راغب ہو اس کی مخالفت کرو۔ یہ نفس مارنے کا بہترین ذریعہ ہے

۲۷۵۔ اے میرے دوست دکھاوے کا ذکر نہ کر۔ اونچی آواز سے لوگوں کو مت سنا کہ تو کتنا بڑا ذاکر ہے۔ یہی بات تیری راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اعتدال کی راہ اختیار کر اس میں بہتری ہے۔

۲۷۶۔ کسی اللہ کے بندے کو مال دے کر خریدنے کی کوشش نہ کر کیونکہ تو دینے نہیں آیا بلکہ مانگنے آیا ہے۔

۲۷۷۔ ہر محفل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و سیرت کا تذکرہ کرو۔ کیونکہ بزم ہستی کی روح رواں آپ کی ذات اقدس ہے۔

۲۷۸۔ اپنے جسم پر سنت کا رنگ چڑھا۔ انشاء اللہ تیرے دل سے گناہوں کا زنگ اُتر جائے گا۔

۲۷۹۔ محبت کے بغیر اتباع قبول نہیں ہوتی اور اتباع کے بغیر محبت ناممکن ہے۔

۲۸۰۔ دستور محبت یہی ہے کہ محب اپنے محبوب کو پکارتا ہے خواہ وہ سنے یا نہ سنے

Marfat.com

مگر اللہ ہر پکار کا جواب ضرور دیتا ہے۔

۲۸۱۔ زندگی کا ہر دم محبت کی قیادت میں گزار کیونکہ محبت کی قیادت میں گزرا ہوا وقت مشعلِ راہ بنتا ہے۔

۲۸۲۔ حضورؐ کل کائنات کی جان ہیں۔ ان پر فدا ہوئے بغیر عشق کا راستہ نہیں کھلتا۔

۲۸۳۔ اپنے عمامے کو ادب میں ڈھال اپنے لباس میں تقویٰ پیدا کر۔ اپنی روزی کو توکل کی راہ پر گامزن کر۔ ذکر و فکر کی خوراک کھا تیری زندگی کا سفر سکون سے طے ہو گا۔

۲۸۴۔ اپنے دل کی زمین کو محبتِ مصطفےٰ میں رنگ دے۔ اور اُس میں اللہ کے ایمان کا بیج بو۔ اور نفی اثبات کا پانی دے۔ پھر دیکھ تیرے دل سے عرفان کا چشمہ کیسے پھوٹتا ہے۔

۲۸۵۔ ماضی گزر چکا ہے جیسے بھی گزرا گزر گیا۔ اب کسی طرح واپس نہیں لایا جا سکتا۔ اب اپنے موجودہ کو اچھا کرے جب یہ گزر جائے گا تو یہی تیرا ماضی بن جائے گا۔

۲۸۶۔ حال قال کی زینت ہے اور قال بغیر حال کے کسی بازار میں کوئی قیمت نہیں پاتا۔ اس لیے اپنے حال کو درست کر تیرا قال خود بخود درست ہو جائے گا۔

۲۸۷۔ اے میرے دوست شریعت کا احترام کر۔ معرفت کی تمنا کر۔ ایک نہ ایک دن منزل تجھے ضرور ملے گی۔

۲۸۸۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اوصافِ حمیدہ کے عملی نمونے تھے اور ان کے اوصاف ہی سے ساری مخلوق نے اچھے اوصاف کا سبق حاصل کیا۔ اور اگر تو نے اچھا بننا ہے تو ان کے اوصاف کو دل و جان سے اپنا لے۔

۲۸۹۔ سائنس عقل کے چکر میں گھوم رہی ہے جو اس چکر سے نکلا اُسی نے خدا کو پایا۔

۲۹۰۔ شریعت باطن کی تہبند ہے جو اسے کس کر باندھ لیتا ہے اُس کا باطن محفوظ رہتا ہے۔

۲۹۱۔ سادگی اور مساوات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری سنتوں میں سے ہیں۔ جو ان پر کاربند ہو گا۔ اُس کا کردار محفوظ ہو گا۔

Marfat.com

۲۹۲۔ مساوات کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص اپنی ضرورت کے مطابق لے اور ضرورت سے زائد حاصل کرنے سے گریز کرے تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔

۲۹۳۔ اصولِ محبت یہی ہے کہ پہلے محب محبوب سے محبت کرتا ہے۔ پھر محبوب بھی محب سے محبت کرنے لگتا ہے۔

۲۹۴۔ حقیقی محبت وہ ہے جو تن اور من سے ہو۔ جو زبان اور دل سے ہو جو ظاہر اور باطن سے ہو۔

۲۹۵۔ ہر زحمت کی آغوش میں رحمت چھپی ہوتی ہے۔ خواہ اُسے کوئی سمجھ سکے یا نہ سمجھ سکے اللہ بہتر جانتا ہے۔

۲۹۶۔ حیّ وہ ذات ہے جو ہمیشہ سے ہو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ جس کے بغیر کسی اور میں زندگی نہ ہو۔ یعنی وہ ہی وہ ہو۔

۲۹۷۔ اے میرے دوست بھولا ہوا غم مت یاد کر کیونکہ غم کو یاد کرنے سے دکھ تازہ ہو جاتا ہے۔

۲۹۸۔ باطنی علم نوک قلم کا محتاج نہیں بلکہ یہ سینے کا راز ہوتا ہے جو نگاہ کرم سے ایک سینے سے دوسرے سینے میں منتقل ہو جاتا ہے۔

۲۹۹۔ خشوع عبادت کی روح ہے اس لیے عبادت میں خشوع پیدا کرنے کے لیے عاجزی سے کام لے۔

۳۰۰۔ جو آنکھ پاک ہو جاتی ہے وہ مست ہو جاتی ہے۔ جو مست ہو جاتی ہے وہ پُر تاثیر بن جاتی ہے۔ جو پُر تاثیر بن جاتی ہے۔ وہ بے نظیر بن جاتی ہے۔

۳۰۱۔ کلمہ طیبہ یا آیت الکرسی جس مقام پر کثرت سے پڑھی جاتی ہے وہاں سے ناری مخلوق کنارہ کر جائے گی کیونکہ ان دونوں کے پڑھنے سے اللہ کے فرشتے آتے ہیں جو ناری مخلوق کو وہاں سے مار بھگاتے ہیں۔

۳۰۲۔ اپنی ذات کی ضرورتوں کو ہر لحاظ سے ختم کر دینا نفی کہلاتا ہے اور پھر اس پر بھروسہ کر کے اس کا سہارا لینا اثبات کہلاتا ہے۔

Marfat.com

۳۰۳۔ خود کو خود میں مٹانے سے مقام خودی ملتا ہے۔

۳۰۴۔ جب تک ہمت ہو روزی تلاش کر جب رزق خدا کی طرف سے آزمائش میں آ جائے تو پھر تلاش کو چھوڑ کر ہر حال میں اس پر بھروسہ کر پھر دیکھ وہ تجھے رزق کہاں سے پہنچاتا ہے۔

۳۰۵۔ اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھ۔ کلام میں بے لگام نہ کر گفتگو دراز نہ کر ضرورت کے وقت کھول حق کی بات کہہ تہمت لگانے سے بچ کسی کو برا نہ کہہ کسی کو دکھ دینے والی بات نہ کر اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔ یہی باتیں اچھے اخلاق کی آئینہ دار ہیں۔

۳۰۶۔ شیطان سے بچنے کا بہترین ذریعہ اپنی زبان کو ہر وقت ذکر الہٰی سے تر رکھنا ہے۔

۳۰۷۔ جنگل میں بیٹھنا خلوت میں رہنا دریا کے کنارے ٹہلنا سبزے کو دیکھنا اور ٹھنڈی ہوا سے مسرور ہونا خدا کی انمول محبت کی یاد دلاتی ہیں۔

۳۰۸۔ جس نے کچھ مقام پایا اس کی ابتدا توبہ سے ہوئی اور اس کی انتہا بھی توبہ سے ہوئی۔

۳۰۹۔ جو شخص عرصہ تین سال تک گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء خلوت میں بیٹھ کر یا لَطِیْفُ اُجِبْ بِحَقِّ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا بَدُّوْحُ پڑھے گا وہ صاحب کشف بن جائے گا۔

۳۱۰۔ جو شخص خدا کے ذاتی نام کا یا خصوصی شان کا ذکر کرے گا اس پر اسم اعظم کا راز کھلے گا۔

۳۱۱۔ نفس کی ناجائز خواہشات پر اس کی مخالفت کرنے سے ایمان کی پختگی ظاہر ہوتی ہے

۳۱۲۔ حضرت خضر علیہ السلام کو قصداً ملنے کا ذریعہ کشف ہے جو شخص کشف وہبی کے مقام پر ہو وہ جب چاہے حضرت خضر علیہ السلام سے مل سکتا ہے۔

۳۱۳۔ نگاہ مرشد جب من میں عشق الہٰی کا پودا لگا دیتا ہے تو نفس مرنا شروع ہو جاتا ہے جوں جوں عشق پروان چڑھتا ہے نفس مرتا جاتا ہے۔

۳۱۴۔ زندگی کی ہر چیز کو حاصل کرنے کے لیے خدا پر بھروسہ کرنا ایمان کو مستحکم کر دیتا ہے۔

۳۱۵۔ اطاعت مرشد یہی ہے کہ تو اپنے آپ کو ہر حال میں ان کی خدمت کا پابند رکھ۔

۳۱۶۔ جب تو اپنے ہر کام کو خدا کے سپرد کر دے گا تو تو ہر غم سے بے فکر ہو جائے گا۔

Marfat.com

۳۱۷۔ اپنے حال کو قائم رکھنے کے لیے اپنے حال میں مست رہ کسی کے حال کو مت دیکھ ورنہ تیرا اپنا حال بے حال ہو جائے گا۔

۳۱۸۔ اے میرے دوست اہل دولت کے مرغے اور بٹیرے کھانے میں ذلت پوشیدہ ہے لہٰذا انہیں کھانے سے گریز کر۔

۳۱۹۔ عالم صاحب کے پاس بیٹھنے والا ایک سفید ریش بزرگ صوفی محمد ریاض یہ اکثر کہتا ہے کہ میں نے جو کچھ پایا وہ نیت اور محبت سے پایا اس لیے آپ نے فرمایا دوستو یہ بات درست ہے لہٰذا نیت اور محبت کو مضبوطی سے پکڑ لو۔

۳۲۰۔ جو اپنی زبان سے یہ کہے کہ میں اللہ کا فقیر ہوں سمجھ لیں کہ اس نے ابھی منزل نہیں پائی کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ تم اللہ کے بندے ہو پھر اللہ بھی اسکی تصدیق کرتا ہے اس لیے ولی یہ نہیں کہتے کہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔

۳۲۱۔ کسی کو حقیر نہ جان کسی کا حق نہ مار کسی پر احسان مت جتلا کسی کی غلط حمایت نہ کر۔ کسی کو ناجائز ناراض نہ کر۔ یہ اچھے اخلاق کی نشانیاں ہیں۔

۳۲۲۔ اپنے دل کی اٹھی ہوئی آواز پر ہمیشہ عمل کر بشرطیکہ وہ تجھے غلط طرف نہ لے جائے۔

۳۲۳۔ جو شخص اپنی اصلاح چاہے۔ اُسے چاہیے کہ خود نیک کام کرنے کا حکم دے۔ اسی سے اُس کا نفس پاکیزہ ہو جائے گا۔

۳۲۴۔ اپنے وقت کو کبھی فضول نہ سمجھ۔ کیونکہ جو وقت کو فضول ضائع کرتا ہے اُسے ہی پچھتانا پڑتا ہے۔

۳۲۵۔ اے میرے دوست جو نیک عمل تو نے شروع کیا ہوا ہے۔ اُسے کسی حالت میں ترک نہ کر کیونکہ نیکی کو چھوڑنا برائی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

۳۲۶۔ اپنے دل کو ہر وقت حسد کی آگ سے پاک رکھ۔ اس سے تیرے قول و فعل میں یکسانیت پیدا ہوگی۔

Marfat.com

۳۲۷۔ اپنے دوست کی دعوت کو قبول کر۔ مگر اپنے نفس سے ہمیشہ بچا کر رکھ یہی فقیری کا شیوہ ہے

۳۲۸۔ یاد رکھ کہ تو ایک مسافر ہے۔ مسافر کے پاس سوائے تھوڑے سے زادِ راہ کے سوا کچھ نہیں ہوتا اور وہ زادِ راہ ایسا ہوتا ہے جس کی اُسے ضرورت ہوتی ہے اس لیے دنیا سے نیکیوں کا زادِ راہ اکٹھا کر جو تیرے مرنے کے بعد کام آئے۔

۳۲۹۔ اپنی آنکھ اپنے کان اپنی زبان اپنے ہاتھ اپنے پاؤں اپنے دل اپنا دماغ اپنے خیال اپنے فکر اپنی توجہ کو فقر کی کٹھیالی میں ڈال کر آتش عشق میں مرشد کی مرضی کے مطابق کندن کر دے پھر دیکھ تو کیسا نایاب موتی بنتا ہے۔

۳۳۰۔ اپنے تن من اور دھن کو کسی فقیر کے ہاتھ میں دے دے تاکہ وہ تجھ پر اپنی نگاہِ عنایت سے تصرف کر کے تجھے اچھا کاریگر بنا دے۔

۳۳۱۔ دوستوں کو ہمیشہ شکوہ رہتا ہے کہ شیخ کامل نہیں ملتا۔ یقین رکھ کہ جب تو صحیح نیت سے کسی اللہ کے بندے کو تلاش کرے گا تو خدا تجھے ضرور شیخ کامل سے ملوا دے گا۔ کیونکہ تلاش کرنے والا کبھی خالی نہیں رہتا۔

۳۳۲۔ جس انڈے کو ایک بار مرغی اپنے پیروں کے نیچے سے نکال دے تو وہ خراب ہونا شروع ہو جاتا ہے اور نہ ہی کوئی اور مرغی اُسے اپنے نیچے رکھنا قبول کرے گی۔ ایسے ہی جو مرید اپنے شیخ کامل کی مریدی سے اکھڑ جاتا ہے اُسے کوئی اور شیخ کامل قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتا۔

۳۳۳۔ اپنے نفس کی اَنا کو ختم کر۔ اسی میں تیری فلاح ہے۔

۳۳۴۔ بجلی کی تار میں کرنٹ حاصل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے مگر اُس میں اُس وقت تک کرنٹ نہیں آتا جب تک کہ اُسے کرنٹ سے جوڑا نہ جائے۔ ایسے ہی ہر روح میں اللہ کی معرفت پانے کی صلاحیت موجود ہے۔ مگر جب تک کوئی باطن کے حجاب کو نہ اٹھائے۔ ولایت حاصل نہیں ہو سکتی۔

Marfat.com

۲۳۵۔ جو شخص کسی منزل کی طرف چل پڑتا ہے ایک نہ ایک دن وہ منزل پر پہنچ ہی جاتا ہے جو منزل کی طرف نہ چلے وہ منزل پر پہنچنے کی امید کیسے کر سکتا ہے۔

۲۳۶۔ سیاست ایک حسین فریب ہے۔ بظاہر بڑا بلند مقام نظر آتا ہے۔ مگر حقیقت میں ذلت آمیز ہے۔ اور اللہ کے فقیر کبھی اس راہ پر نہیں چلتے۔

۲۳۷۔ شیخ کامل کو تلاش کر جو تیرے من میں محبت کا پودا لگا دے اور تیرے تن میں اکل حلال کا بیج ڈال دے۔

۲۳۸۔ اچھا مبلغ وہ ہے جو اُمت مصطفٰے کو محبت کی دعوت دے۔ خود محبت میں ڈوبا ہو اور دوسروں کو محبت سے سرفراز کر دے۔

۲۳۹۔ دل ایک چابی ہے جو قدرت کے ہاتھ میں ہے جدھر وہ چاہے پھیر دے۔

۲۴۰۔ محبت ضمیر کو بیدار کرتی ہے اور کردار کو بلند کرتی ہے۔ اہل محبت روشن ضمیر ہوتے ہیں اور وہ اللہ کے انعام سے کبھی خالی نہیں رہتے۔

۲۴۱۔ سچی توبہ ندامت کے آنسو بہانے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲۴۲۔ اپنے دل کو اچھی نیت پر گامزن کر۔ کیونکہ اچھی نیت ہر عبادت کی جڑ ہے۔

۲۴۳۔ عمل نیت سے درست ہوتا ہے اس لیے جو چاہے کہ اُس کے عمل درست ہوں تو وہ اپنی نیت کو درست کرے۔

۲۴۴۔ جاہل کے دل کی نیت اور خلوص عالم کے عمل سے فوقیت حاصل کر جاتی ہے کیونکہ اُس میں اخلاص ہوتا ہے۔ اور عالم کی نیت میں اخلاص نہیں ہوتا۔

۲۴۵۔ جو چیز کثرت سے ہو جائے اس کی قدر کم ہو جاتی ہے۔

۲۴۶۔ اسلامی تبلیغ اور دعوت کو اپنی زندگی کا نصب العین بناؤ۔

۲۴۷۔ حضور نبی کریمؐ کا سچا خادم وہی ہے جو آپؐ کی سنت کی اتباع کرے۔

۲۴۸۔ علماء کا وعظ اکثر بے اثر ہوتا ہے۔ جب کہ اولیاء کا وعظ پُر اثر ہوتا ہے۔ کیونکہ

Marfat.com

ان کی بات عمل کی کٹھیالی سے نکلتی ہے اس لیے وہ بہت موثر ہوتی ہے۔

۳۴۹۔ فقیر کی دوستی استغنا پیدا کرتی ہے جب کہ امیر کی دوستی لالچی بناتی ہے کیونکہ فقیر غنی ہوتا ہے۔ اس لیے لالچ کو اپنے پاس نہیں آنے دیتا۔

۳۵۰۔ ہر چیز کا ایک جوہر ہوتا ہے۔ لہٰذا عشق کا جوہر فقر ہے جبکہ دنیا کا جوہر لالچ ہے۔

۳۵۱۔ اولیاء کی روحیں ہمیشہ اللہ کی قربت کے حصول کی منازل میں ارتقاء پذیر رہتی ہے۔

۳۵۲۔ فنا کے مقام پر پہنچے ہوئے فقیر کی زبان ننگی تلوار کی مانند ہوتی ہے اس لیے اس سے بچنا چاہیے

۳۵۳۔ ولایت میں صدیقیت کے مقام پر پہنچنے والے ولی اللہ کی ہر بات سچی ہوتی ہے۔

۳۵۴۔ حضورؐ کی نعت پڑھنے سے حُبِ رسولؐ پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے کبھی کبھی ذوق نعت سے اپنے اندر کی دنیا کو آباد کر۔

۳۵۵۔ نعت گو کو بے لوث اور پُر خلوص ہونا چاہیے کیونکہ خلوص نعت گو کو اعلیٰ مقام تک لے جائے گا

۳۵۶۔ دولت کے لالچ میں نعتیں پڑھنے والے پیشہ ور نعت خواں دین و دنیا سے نامراد رہتے ہیں۔

۳۵۷۔ اپنے آپ کو شریعت کے مطابق ڈھالو نہ کہ شریعت کو اپنی خواہشات کے مطابق بنانے کی کوشش کرو۔

۳۵۸۔ جو فقیر ہر وقت فکر الٰہی میں مشغول رہتا ہے۔ اُسے بارگاہ رب العزت میں رسائی ضرور ملتی ہے

۳۵۹۔ اطاعت قربت کا سبب بنتی ہے اور نافرمانی محرومیت کا ذریعہ ہے اس لیے اطاعت کا راستہ اختیار کر۔

۳۶۰۔ نبی کو ولایت اور نبوت یعنی دونوں مقام حاصل ہوتے ہیں جب کہ اولیاء کو صرف ولایت کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔

۳۶۱۔ نبی کو نبوت کا اعلان کرنا پڑتا ہے۔ اور خدا اُس کی تصدیق کرتا ہے۔ جب کہ ولی کی ولایت کا خدا کو اعلان کرنا پڑتا ہے۔

۳۶۲۔ فقیر کو تین باتوں سے پہچان۔ پہلی بات یہ ہے کہ جب تو قبر کے پاس جائے تو

Marfat.com

تیرا دل اُس کی طرف مائل ہونے کی کوشش میں رہے۔ دوسری یہ ہے کہ جو بات وہ کہے وہ دل پر اثر کرے۔ تیسری بات یہ ہے کہ کوئی بات اللہ اور اس کے رسول کے احکام کے خلاف نہ کہے۔

۳۶۳۔ خدا کہتا ہے کہ اے بندے روزِ ازل میں تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تیری عبادت کروں گا۔ پھر تو دنیا میں آکر عہد شکنی کیونکر کرتا ہے۔

۳۶۴۔ تنقید ایک ڈاکو ہے جو کسی نہ کسی بہانے انسان کو خود ہی لوٹ لیتی ہے۔ اس لیے کبھی بھی تنقید کی راہ اختیار نہ کر۔ کیونکہ یہ تعلق کو جوڑنے کی بجائے توڑ ڈالتی ہے۔

۳۶۵۔ اے میرے دوست یاد رکھ غیبت کا گناہ نماز اور روزے کے ثواب کو کھا جاتا ہے اس لیے اپنے آپ کو غیبت سے محفوظ رکھ۔

۳۶۶۔ حاسد حسد کی آگ میں جلتا ہے۔ دل میں کڑھتا ہے۔ مگر اس کے باوجود اُس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا اس لیے دوستو حسد کرنا چھوڑ دو۔

۳۶۷۔ دنیا کی ترقی کا انجام فنا ہے اور روح کی ترقی کا انجام بقا ہے۔

۳۶۸۔ معرفت حاصل کرنے کے لیے اپنے اخلاق کو اچھے اخلاق میں تبدیل کرنا اپنے نفس کو پاکیزہ کرنا اپنے دل کا تزکیہ کرنا اور روح کو عشق میں ڈبونا ضروری ہے۔

۳۶۹۔ اپنے نفس کو اعمال کا محافظ بنا۔ تیرا اعمال نامہ بہتر ہو جائے گا۔

۳۷۰۔ اپنے اعمال اور افعال کو بہتر بنا لے۔ وہی تیری بہترین وراثت ہے۔

۳۷۱۔ لمبی چوڑی اُمیدوں کو محدود کرے تیرے اعمال بہتر ہو جائیں گے۔

۳۷۲۔ انسانی شرافت یا برائی کا دارومدار انسان کے افعال اور کردار پر ہے۔

۳۷۳۔ آدمی کی صلاحیت اُس کے اعمال سے معلوم ہوتی ہے۔

۳۷۴۔ جب تک کسی سے واسطہ نہ پڑے اُس پر اعتماد کرنے سے گریز کر۔

۳۷۵۔ دوسروں کو اعتماد میں لینے کے لیے ان پر اعتماد کر۔ اگر ان پر اعتماد نہیں کرے گا۔ تو

Marfat.com

پھر قابلِ اعتماد کیسے بن سکے گا۔

۳۷۶۔ اعتماد آپس میں تعلقات کی بنیاد ہے۔ اگر اعتماد نہ ہو تو زندگی بے معنی ہو کر رہ جائے۔

۳۷۷۔ ہر میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے خود میں اعتماد پیدا کرے۔

۳۷۸۔ نیک کام کرنے سے پہلے اللہ سے توفیق مانگو۔ کیونکہ اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی کام سرانجام نہیں پاتا۔

۳۷۹۔ اے اللہ میں ہر حال میں تیرے حکم کا محکوم ہوں۔ اور تیری توفیق کا محتاج ہوں۔

۳۸۰۔ راہ فقر میں استقامت طلب کر۔ کیونکہ استقامت کرامت سے بھی زیادہ فوقیت رکھتی ہے۔

۳۸۱۔ لوگوں کو اچھی باتوں کی تبلیغ کرو اور بُری باتوں سے روکو۔ خود یادِ حق میں مصروف رہو اور دوسروں کو مصروف کرو۔

۳۸۲۔ دولت کی کثرت نفاذ اسلام کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ بنتی ہے۔

۳۸۳۔ دین اخلاق میں پیدا ہوتا ہے اور اخلاق ہی میں فروغ پاتا ہے اور اخلاق ہی میں عروج پاتا ہے۔ اس لیے دین اسلام کے فروغ کے لیے اچھا اخلاق پیدا کرو۔

۳۸۴۔ بچوں کو بہلانے کے لیے جھوٹ نہ بول کیونکہ جھوٹ آخر جھوٹ ہی ہے۔

۳۸۵۔ بُرے اخلاق سے بچنے کی اس طرح کوشش کرو جس طرح حرام سے بچنے کی کوشش کرتے ہو۔

۳۸۶۔ بلند اخلاق بلند خیال بلند کردار فقراء کا وصف ہے۔

۳۸۷۔ اچھا اخلاق ایسا ہتھیار ہے جو بغیر چلے دلوں کو فتح کر لیتا ہے۔

۳۸۸۔ اقتدار کے دور میں بد اخلاقی کا مظاہرہ نہ کر کیونکہ اقتدار سے علیحدہ ہونے کے بعد پھر انہی لوگوں میں رہنا پڑے گا۔ جن سے تو نے بداخلاقی کی تھی۔

۳۸۹۔ اچھی قوم کی علامت یہی ہے کہ وہ خوش اخلاق ہوتی ہے۔

۳۹۰۔ اللہ کی اطاعت اس حد تک کر کہ اللہ کہے کہ اے میرے بندے مانگ کیا مانگتا ہے

۳۹۱۔ نیک باتوں میں اپنے مرشد کی اس حد تک اطاعت کر کہ وہ کبھی یہ نہ کہہ سکیں کہ

Marfat.com

فلاں بات تو نے نہیں مانی۔

۳۹۲۔ اپنی اولاد کو ایمانداری کا درس دے یہی اُن کی سب سے بہتر تربیت ہے۔

۳۹۳۔ اپنی خوشی کے لیے دوسروں کی خوشی کبھی برباد کرنے کی نہ سوچ۔

۳۹۴۔ جو لیڈر قوم کو جنگ کی طرف دھکیل دیتا ہے وہی قوم کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

۳۹۵۔ جب ہر کوئی یہ سوچے کہ جو کام میں کر رہا ہوں کہیں یہ جرم تو نہیں۔ اس طرح جرائم ختم ہو جائیں گے۔

۳۹۶۔ پختہ عزم رکھنے والے فقیر کے ہاتھ میں جو چیز بھی آجائے وہ سونا بن جائے گی۔

۳۹۷۔ ایسا جھوٹ بہت ہی بُرا ہے جس میں سچ کو بھی جھوٹ کر کے دکھایا جائے۔

۳۹۸۔ کامیابی اُسے ہی ملتی ہے جو کامیابی کی راہ پر شہسوار ہو کر چلے۔

۳۹۹۔ بھونکنے والے کتوں سے کبھی نہ ڈر کیونکہ جس مسافر نے گزرنا ہوتا ہے وہ گزر ہی جاتا ہے۔

۴۰۰۔ وہ شخص جو دنیا سے منہ موڑ کر اللہ کے در پر ڈیرہ جمائے درویش کہلائے گا۔

۴۰۱۔ اپنے اخلاق اور کردار کو ہمیشہ اچھا ظاہر کر کیونکہ تیرا کردار تیری شخصیت کا آئینہ ہے۔

۴۰۲۔ فقیر کی زندگی ایک مردے کی زندگی ہے جس کی صرف ایک ہی خواہش ہوتی ہے کہ یا الٰہی مجھے دوبارہ زندہ کر اور میں پھر اپنی زندگی تیری یاد میں گزار دوں۔

۴۰۳۔ جس فقیر سے تجھے خواہشات کی بو آئے سمجھ لے کہ ابھی وہ فقر کے راستے میں ہے۔

۴۰۴۔ جو شخص اپنے دشمن سے بدلہ لینے کی فکر میں رہے وہ اسی مقام پر رہے گا اور معاف کر دینے والا اُس سے بلند ہو جائے گا۔

۴۰۵۔ جو شخص روپیہ خرچ کرنے سے ڈرتا ہے اُسے روپیہ پانے کا بھی کیا حق ہے۔

۴۰۶۔ محبت ایک عظیم دولت ہے یہ اُسے ہی ملتی ہے جو اُسے ڈھونڈتا ہے۔

۴۰۷۔ اسلام اس آزادی کا قائل ہے کہ مذہب نے جو حقوق قائم کر دیے ہیں اُن کے اندر رہ کر اپنے دل کی خوشی کو پورا کیا جائے۔

Marfat.com

۴۰۸۔ بُرا لٹریچر نہ صرف جسم کو روگ لگاتا ہے بلکہ روح کو بھی مار ڈالتا ہے۔

۴۰۹۔ یاد رکھ کہ آج کسی کا دل نہ دکھا ہو سکتا ہے کہ کل کو کوئی تیرا دل بھی دکھانے والا پیدا ہو جائے۔

۴۱۰۔ جن لوگوں کی قوت ارادی مضبوط ہوتی ہے اُن کے فیصلے عموماً اچھے ہوتے ہیں۔

۴۱۱۔ اچھا نغمہ وہ ہے جو دل کے جذبات کی ترجمانی کرتا ہو۔

۴۱۲۔ احمق لوگوں کی مجلس میں جانے سے ہمیشہ گریز کر کیونکہ احمق لوگ عقلمند کو بھی لے ڈوبتے ہیں۔

۴۱۳۔ حسد ایک ایسا زہر ہے جو حاسد ہی کو لے ڈوبتا ہے۔ اس لیے یہ نہ سوچ کہ فلاں کی فروخت اتنی ہوئی اور میری نہیں ہوئی۔

۴۱۴۔ اللہ کے راستے میں وہی کامیاب ہوتا ہے جو نہ آگے دیکھے نہ پیچھے دیکھے نہ دائیں دیکھے نہ بائیں بلکہ خود کو فنا کرتا چلا جائے۔

۴۱۵۔ جلالی فقیر ہمیشہ اپنے پاس آنے والوں کو جلال سے بھگانے کی کوشش کرتا ہے۔

۴۱۶۔ اگر کوئی مسلمان بھائی مفلسی کے باعث تیرے سامنے آکر ہاتھ پھیلائے تو اُس کی حسب توفیق مدد کر۔

۴۱۷۔ اے میرے دوست کسی مسلمان بھائی کے خلاف دل میں بغض نہ رکھ کیونکہ بغض سے کڑھن اور پریشانی پیدا ہوتی ہے۔

۴۱۸۔ اپنے کردار کو اچھا پھل لانے والے درخت کی مانند بنا تاکہ جو تجھے ملے وہ تیری صفت ہی کرے۔

۴۱۹۔ عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کروانے کی امید نہ رکھی جائے۔

۴۲۰۔ اس دنیا میں اچھے راستے پر چلنا آخرت کی دنیا کے لیے باعث نجات ہے۔

۴۲۱۔ جو شخص دنیا کو عشرت کدہ مانتا ہے اُسے چاہیے کہ اس حقیقت کو تسلیم کرے کہ یہ دنیا چھوڑنے پر یہی دنیا ماتم کدہ بن جاتی ہے۔

Marfat.com

۴۲۲۔ اپنے خیالات کو بدل کر راہِ راست پر لانے کی کوشش میں رہ تاکہ تیری زندگی سیدھی راہ پر گامزن ہو جائے۔

۴۲۳۔ دنیا میں حسن تلاش نہ کر ایک نہ ایک دن تیرا تلاش کیا ہوا حسن تجھے بھی دھوکا دے جائے گا۔

۴۲۴۔ جوش اور ہوش کو اعتدال میں رکھ تاکہ تجھ سے کبھی لغزش نہ ہو۔

۴۲۵۔ اچھی کتب کا مطالعہ انسان کے مستقبل کو راہ راست پر لا سکتا ہے اس لیے تصوف کی کتابیں پڑھ۔

۴۲۶۔ انسانی سوچ کے دھارے بدلتے رہتے ہیں مگر اچھی سوچ وہی ہے جس کا انجام اچھا ہو

۴۲۷۔ عمل کی سستی پر مغفرت کی امید کی جا سکتی ہے مگر بداعتقادی پر مغفرت نہ ہو گی۔

۴۲۸۔ بچوں سے ہمیشہ پیار کر مگر اُس پیار کو نفسانی خواہش سے پاکیزہ رکھ۔

۴۲۹۔ دریاؤں کے کناروں پر حضرت خضر علیہ السلام اولیاء اللہ سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔ عام انسان سے اُن کی ملاقات بہت مشکل ہے۔

۴۳۰۔ سخی خوش دل خوش اخلاق انسان بن لوگ تجھ سے پیار کریں گے۔

۴۳۱۔ اپنے ماں باپ کی عزت اور خدمت کر خدا تجھ سے راضی ہو گا۔

۴۳۲۔ جس نے زندگی میں ایک بار تجھ سے احسان کیا اُس کا زندگی بھر احسان مند رہ۔ اور اگر کوئی اُس سے غلطی ہو جائے تو درگزر کر۔

۴۳۳۔ تیرا رزق تیرے مقدر میں لکھا جا چکا ہے خواہ اُسے حلال سے حاصل کرے یا حرام سے یہی تیرے ایمان کی جانچ ہے۔

۴۳۴۔ جو شخص کوشش نہیں کرتا وہ اپنے اوپر محتاجی کی راہ کھول رہا ہے۔ محتاجی سے بچنے کے لیے ہر دم جدوجہد میں رہو۔

۴۳۵۔ جب تجھ پر ہر طرح سے مصائب آ جائیں تو پھر امید رکھ کہ اچھا وقت آنے والا ہے

۴۳۶۔ جو رزق تیرے مقدر میں ہے اُس پر ہمیشہ قناعت کر تاکہ تیری زندگی پرسکون گزرے۔

Marfat.com

۴۳۷۔ موت کا فرشتہ دوڑ رہا ہے۔ اور تجھے پکڑنے کے لیے تیرے پیچھے لگا ہوا ہے اس کی پکڑ سے پہلے اپنی آخرت کا سامان پیدا کر

۴۳۸۔ کوئی انسان دولت عورت اور لذت سے بچ نہیں سکتا۔ ان سے بچنے کا واحد علاج یاد الٰہی ہے۔

۴۳۹۔ کسی انسان کو ستانے سے ہمیشہ ہوش میں رہ ایسا نہ ہو کہ اُس کے دل کی آہ تیرا مستقبل خراب کر دے۔

۴۴۰۔ نگاہ ولی اُس وقت تقدیر بدلتی ہے جب لوح محفوظ پر خدا تقدیر بدلنے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔

۴۴۱۔ تبلیغ کا سب سے پہلا اصول یہ ہے کہ جو تمہیں برا کہے اُس کی بات کا جواب ہنس کر دو۔

۴۴۲۔ ہر کام کرنے سے پہلے محتاط رویہ اختیار کر کیونکہ محتاط رہنے سے نقصان ہونے کا خدشہ کم ہوتا ہے۔

۴۴۳۔ اپنے اعمال میں استقامت پیدا کر تاکہ تیرے اعمال کو دیکھ کر لوگ تیری پیروی کرنے لگیں۔ یہی سب سے اچھی تبلیغ ہے۔

۴۴۴۔ اپنے کردار کو اتنا بلند کر کہ ہر کوئی تیرے کردار کا گرویدہ بن جائے۔

۴۴۵۔ ایسی دولت اور عزت کبھی حاصل نہ کر جو تجھے ایمان سے پھسلا دے۔

۴۴۶۔ نیک حکمران وہ ہے جو اپنا ہر عمل خدا کی توفیق سے سرانجام دے۔

۴۴۷۔ بے راہ قوم کی وارستگی سخت قانون اور عملی تربیت سے ہوتی ہے۔

۴۴۸۔ پکا مرد مومن وہ ہے جو خدا کے علاوہ کسی کے سامنے نہ سر جھکاتا ہے نہ ہاتھ پھیلاتا ہے۔

۴۴۹۔ لوگوں کے ملنے جلنے میں اپنی زبان کو بری آواز سے بچا۔ یہی سب سے بہتر نیک کمائی ہے

۴۵۰۔ وہ بات جو کسی دشمن سے خفیہ رکھنا چاہتے ہو اُسے کسی دوست کے سامنے بھی

Marfat.com

نہ کر ہو سکتا ہے وہ بھی کسی دن تیرا دشمن ہو جائے اور تیری پوشیدہ بات کو ظاہر کر دے۔

۴۵۱۔ جس عمل میں اخلاص نہ ہو تو اس عمل کی مشقت ضائع ہو جاتی ہے۔

۴۵۲۔ دوسروں کو تبلیغ کرنے سے پہلے اپنے نفس کو تبلیغ کر تاکہ تیری بات میں اثر پیدا ہو۔

۴۵۳۔ قوم کی ترقی کا راز وقت پر فریضہ ادا کرنے میں چھپا ہوا ہے۔

۴۵۴۔ جو شخص دوسروں سے حسد کرتا ہو وہ ہمیشہ سکونِ قلب سے محروم رہے گا۔

۴۵۵۔ راہ فقر میں قدم رکھ کر دنیاداروں کی صحبت سے دور ہو جا۔ اس سے تیرے عمل میں استقامت پیدا ہو گی۔

۴۵۶۔ جس شخص کو باطن کی نگاہ مل گئی ہو اس کی نظر یک نگاہ میں عرش معلی سے تحت الثری تک دیکھ سکتی ہے۔

۴۵۷۔ اے میرے دوست جو شخص تجھے ستائے اُس کے ساتھ اتنا اچھا سلوک کر کہ وہ تیرے اچھے سلوک سے خود بخود نادم ہو جائے۔

۴۵۸۔ بے علم شخص کا قیادت کرنا اچھا نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی بے علمی کی بناء پر قیادت کو غلط راہ پر ڈال دے گا۔

۴۵۹۔ اپنے دل کی آنکھ کو کھول پھر تجھے کسی میں کوئی عیب نظر نہیں آئے گا۔

۴۶۰۔ صحیح فقیر وہ ہے جس کے قول میں قرآن اور جس کے عمل میں سنت ہو۔

۴۶۱۔ سالہا سال ذکرِ الٰہی پر گامزن رہنا اسرار ربانی کو کھولنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

۴۶۲۔ ایسی بیوی تلاش کر جو تیرے گھر آنے پر تجھے دیکھ کر خوشی سے مسکرا اٹھے۔

۴۶۳۔ غریب کے ساتھ ہمیشہ ہمدردی سے پیش آ کیونکہ وہی تیری عزت کا پاسبان اور تیرا قدردان ہے۔

۴۶۴۔ راست باز بننے کی کوشش کر کیونکہ اس سے تیری عزت میں اضافہ ہو گا۔

۴۶۵۔ کام کرنے سے پہلے تھوڑا بہت ضرور سوچ۔ کیونکہ بغیر سوچے کام شروع کرنا

Marfat.com

تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

۴۶۶۔ جو شخص اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر سمجھے سمجھ لیں کہ وہ سب سے بڑا جاہل ہے۔

۴۶۷۔ جس عمل میں تجھے مزا نہ آئے سمجھ لے کہ تو نے وہ عمل ہی نہیں کیا۔

۴۶۸۔ ضرورت کے مطابق گفتگو عقل مندی کی دلیل ہے۔

۴۶۹۔ سب سے بڑی دولت میانہ روی ہے اور سب سے بڑی مفلسی اسراف ہے۔

۴۷۰۔ اپنی قوم کے ساتھ کبھی غداری نہ کر۔ کیونکہ غداری قوم کے وقار کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتی ہے۔

۴۷۱۔ جو شخص دین کے خزانے سے کچھ حاصل کرنا چاہے تو اسے علم کا ذریعہ اختیار کرنا چاہیے

۴۷۲۔ علم دولت سے بہتر ہے کیونکہ دولت خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے مگر علم پھیلانے سے بڑھتا ہے۔

۴۷۳۔ بے علم کو کبھی حکمران نہ منتخب کر۔ بے علم عالم کی بات نہ سن۔ اور بے صبر فقیر کی کبھی پیروی نہ کر۔ کیونکہ یہ تینوں باتیں حقیقت سے دور لے جاتی ہیں۔

۴۷۴۔ اپنے کام میں کبھی غدر کو نہ آنے دے۔ کیونکہ اس سے کام کی برکت نفسانی خواہشات کا شکار ہو جاتی ہے۔

۴۷۵ دین کا علم اس حد تک حاصل کر جس سے علم درست ہو جائے اور دنیا کا علم اتنا حاصل کر جس سے تیرا پیٹ بھر سکے۔

۴۷۶۔ سب سے پہلے اُس کام کو کر جو تیرے نزدیک سب سے زیادہ اہم ہے۔

۴۷۷۔ گناہ کو جانتے ہوئے بھی اُس میں مبتلا ہونا سب سے بڑی جہالت ہے۔

۴۷۸۔ بہت زیادہ کھانا پینا بیماریوں کی جڑ ہے اور اصولوں کے مطابق پرہیز کرنا بیماریوں کا علاج ہے۔

۴۷۹۔ جو شخص اپنے ارادے کا مضبوط ہو وہ دوسروں سے اپنی مرضی کے مطابق کام لے سکتا ہے

Marfat.com

۴۸۰۔ اپنی استطاعت کے مطابق دوسروں کی امداد کر۔ کیونکہ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے افضل درجہ رکھتا ہے۔

۴۸۱۔ اپنی زبان کو ہمیشہ لغزش سے بچا کیونکہ اس کی لغزش کا نتیجہ خطرے سے خالی نہ ہوگا۔

۴۸۲۔ علم ایسا خزانہ ہے جو خرچ کرنے سے ہمیشہ بڑھتا ہے اور خرچ نہ کرنے سے گھٹ جاتا ہے۔

۴۸۳۔ حکمت ایک ایسا پودا ہے جو دل میں جنم لیتا ہے۔ دماغ میں پرورش پاتا ہے۔ اور زبان پر پھل دیتا ہے۔

۴۸۴۔ جو شخص جھوٹ کی تائید کرتا ہے تو سمجھ لیں وہ بھی جھوٹا ہے۔

۴۸۵۔ اپنی آزادی کی حفاظت کرنے والا آزاد بندہ بن کیونکہ آزادی کی حفاظت نہ کرنے والا ایک نہ ایک دن غلامی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

۴۸۶۔ اپنے کیے ہوئے عہد کو کبھی نہ توڑ کیونکہ بدعہدی کردار کا داغ ہے۔

۴۸۷۔ جسم سے امر ربی کے تعلق کے ختم ہونے کا نام موت ہے۔

۴۸۸۔ نصیحت سننے میں ہمیشہ دلچسپی لے اور بری بات سننے سے ہمیشہ اپنے دامن کو بچا۔

۴۸۹۔ بے اولاد آدمی زر پرستی کا بری طرح شکار ہوتا ہے کیونکہ وہ دولت کی کثرت سے اولاد کی کمی کو پورا کرنا چاہتا ہے مگر وہ ہوتی نہیں۔

۴۹۰۔ جو شخص کمزوروں پر رحم نہیں کرتا تو دوسرے لوگ کبھی اس پر بھی رحم نہیں کرتے۔

۴۹۱۔ جو شخص کمزوروں پر رحم کرنے کی عادت بنائے۔ وہ طاقتوروں کو ہمیشہ نیچا دکھا سکتا ہے۔

۴۹۲۔ ایسے دوست کی صحبت سے بچو جو منہ پر تعریف کرے اور بعد میں تجھے برا کہے۔

۴۹۳۔ میٹھے بول دوسروں کے غصے کو ختم کرنے کا بہترین ہتھیار ہیں۔

۴۹۴۔ انسانی دل ایک کھیتی کی مانند ہے اس میں اچھے بیج بو تاکہ کل کو اچھا پھل ملے۔

Marfat.com

۴۹۵- ایمان دار آدمی کی معمولی سی تجارت مال دار جھوٹے تاجر کی بے پناہ دولت سے بہتر ہے۔

۴۹۶- جو شخص محبت کا دعوے دار ہو اُسے محبوب کی اطاعت ضرور کرنی چاہیے کیونکہ اطاعت کے بغیر محبت کا دعویٰ بے معنی ہے۔

۴۹۷- جو شخص دن کی طرح روشن ہونا چاہیے اُسے اپنے آپ کو مٹانا پڑے گا۔

۴۹۸- اپنے افعال کو شیطان اور درندوں جیسا نہ بنا کیونکہ اس سے لوگوں کے دلوں میں بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔

۴۹۹- کوئی رد کرے یا قبول کرے تو اللہ کی رضا کے لیے خدمت خلق میں مصروف رہ۔

۵۰۰- جب کسی بات میں جھگڑا طول پکڑنے لگے تو اُس سے فوراً الگ ہو جا۔

۵۰۱- ہر اچھا کام پہلے مشکل نظر آتا ہے۔ جب ہو جاتا ہے تو آسان دکھائی دینے لگتا ہے۔

۵۰۲- گناہ سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کر۔ کیونکہ یہ تیرا سب سے بڑا دشمن ہے۔

۵۰۳- اچھے بندے فساد نہیں کرتے بلکہ اچھے لوگ ہی وہ ہیں جو فساد کو مٹانے کے لیے آتے ہیں۔

۵۰۴- جو کام تم کر سکنے کے قابل نہ ہو اُسے کرنے کی ذمہ داری کبھی بھی قبول نہ کرو۔

۵۰۵- اعلیٰ درجے کا معاف کرنا وہ ہے جو انتقام لینے کے قابل ہو مگر اللہ کی خاطر عفو اور درگزر سے کام لے۔

۵۰۶- ہر حال میں خوش رہنا سیکھو اور خوشی کا راز صرف اللہ کے فقیروں کے پاس ہے لہٰذا ان کی خدمت کرو ہمیشہ خوش رہو گے۔

۵۰۷- سخاوت یہ ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق دو۔ اور استغنیٰ یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو اور اس سے گزارہ کر لو۔

۵۰۸- زیادہ بولنے والا شخص اکثر کم عقل ہونے کا ثبوت دیتا ہے کیونکہ زیادہ باتیں عقل کو کمزور کرتی ہیں۔

۵۰۹- فقیر وہ ہے جو دریا کی مانند سخی ہو۔ یعنی ہر کوئی اس سے پانی لے سکتا ہے۔ سورج

Marfat.com

کی طرح ہر ایک کو فائدہ پہنچائے اور زمین کی طرح ہر ایک کے لیے متواضع ہو۔

۵۱۰۔ غیرت مند وہ ہے جو اپنی عزت کو قائم رکھنے کی خاطر سینہ سپر رہے یا قربان ہو جائے

۵۱۱۔ وقت سحر رونے والی آنکھ کے آنسو دوزخ سے نجات کا بہترین ذریعہ ہیں۔

۵۱۲۔ جو شخص اپنی خوبیوں پر نازاں ہو وہ نادان ہے اور جو اپنے عیب دیکھتا ہے وہ دانا ہے۔

۵۱۳۔ جس فقیر کے پاس زر اور زمین نہ ہو وہ ہمیشہ آزاد اور بے فکر ہوتا ہے۔

۵۱۴۔ دولت مند بننے کا راز صرف اسی میں ہے کہ جتنا کماؤ اس سے کم خرچ کرو۔

۵۱۵۔ اہل دنیا غرور کے جام سے مست ہے۔ اس جام کو توڑ۔ اور عجز پیدا کر تاکہ خدا تیرا دوست بنے۔

۵۱۶۔ زمانہ کتابوں سے بہتر معلم ہے کیونکہ تجربہ شدہ علم نظریات سے بہتر ہوتا ہے۔

۵۱۷۔ جو تیرا دوست بننا چاہے اس کا دوست بن مگر اس کی بُری عادت کو کبھی نہ اپنا۔

۵۱۸۔ ہر انسان کی عمر کم ہو رہی ہے۔ بس جو کچھ تیرے پاس ہو اس سے دوسروں کی خدمت کر۔

۵۱۹۔ مومن وہ ہے جو آخرت کا سودا اکٹھا کرے اور فاسق وہ ہے جو دنیا کے مزے لینے میں مشغول رہے۔

۵۲۰۔ نفس ایک بدلگام اور منہ زور جانور کی مانند ہے۔ اگر اسے قابو میں رکھنے کی کوشش کرتے رہو گے تو ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

۵۲۱۔ اس چیز کو پانے میں ہر وقت مگن رہنے سے کیا فائدہ جس کے ملنے کی امید نہ ہو۔

۵۲۲۔ جو شخص دنیا سے کنارہ کش ہو کر ذکر الٰہی کی منزل میں غوطہ زن ہو جائے اُس پر معرفت کے اسرار ضرور کھلیں گے۔

۵۲۳۔ ہر کام کا تجربہ آنے والے وقت کا استاد ہوتا ہے

۵۲۴۔ مذہب کے لیے پیار رکھ دولت کما کر بچوں کو کھلا۔ فرصت میں سیر کر۔ رات کے آخری پہر میں اللہ کو یاد کر۔ یہی اصول تیرا بیڑا پار کریں گے۔

Marfat.com

۵۲۵۔ انسان بن کر انسانیت سے گرے ہوئے کام نہ کر کیونکہ ان کے کرنے سے انسانیت بدنام ہوتی ہے۔

۵۲۶۔ اچھا فقیر وہ ہے جس کے پاس نصیحت کے لیے الفاظ نہ ہوں بلکہ اس کی زندگی منہ بولتی نصیحت ہو۔

۵۲۷۔ ہر دم گناہوں سے بچتا رہ یہ بات تیری زندگی کی مصیبتوں کو ہلکا کر دے گی۔

۵۲۸۔ توبہ کرنا آسان ہے مگر اس پر قائم رہنا مشکل ہے اس لیے توبہ کر کے گناہ کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دے یہی تیری سچی توبہ ہو گی۔

۵۲۹۔ دل کی آنکھ کا حجاب کثرتِ ذکر کی ضرب سے کھلتا ہے اس لیے کثرت سے ذکر کر پھر دیکھ زمین کے اندر سے لے کر عرش معلی تک کیا راز ہے۔

۵۳۰۔ باطن کی قوت انسان کے مستقبل میں جھانک سکتی ہے اس لیے کسی فقیر کی صحبت میں بیٹھ کر باطن کی قوت حاصل کر۔ اور اپنے مستقبل میں جھانک کہ کل تیرا کیا ہو گا۔

۵۳۱۔ کسی جائز بات پر اپنے دوست کا دل دکھانا سب سے بڑی برائی ہے۔

۵۳۲۔ بڑا آدمی وہ ہے جو لوگوں کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھتا ہو۔

۵۳۳۔ چالیس برس تک انسان کی عقل اپنے عروج تک پہنچتی ہے اور اس کے بعد عقلمندی میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔

۵۳۴۔ حق میں پھیلنے کی قوت موجود ہے اور وہ قوت پھیلانے والا ہی پھیلاتا ہے

۵۳۵۔ اس وقت تک اپنے آپ کو اچھا انسان نہ سمجھ جب تک کہ تیری عادت میں غصہ آئے۔

۵۳۶۔ قوم ایک کھیتی ہے اور عادل حکمران اس کا پاسبان ہے۔ لہذا جب تک عادل حکمران نہ ہو قوم بگڑ جاتی ہے۔

۵۳۷۔ اعتدال سے کھانا اور شوق سے پڑھنا ترقی کا باعث بنتا ہے۔

۵۳۸۔ صاحب حکمت وہ شخص ہے جو اپنی قسمت پر بھروسہ رکھے اور اپنے عمل سے بڑھ کر

Marfat.com

لاف زنی نہ کرے۔

۵۳۹۔ ترش غذا سے ہمیشہ پرہیز کر۔ کیونکہ ترش غذا جسم کو کمزور کرتی ہے اور یادِ الٰہی سے غافل کرتی ہے۔

۵۴۰۔ علم حاصل کرنے کے لیے پختہ عزم درکار ہے اور پختہ عزم وہ ہے جس میں دل جمعی ہو۔

۵۴۱۔ اپنے ذہن کو درست رکھنے کے لیے ہمیشہ اپنے سے بلند کو نظر انداز کر اور اپنے سے کم تر کو مدِنظر رکھ۔

۵۴۲۔ اچھا فقیر وہ ہے جو بھوکے کو کھانا کھلائے پیاسے کو پانی پلائے۔ ننگے کو کپڑا پہنائے۔ غرضیکہ کسی کو خالی نہ لوٹائے۔

۵۴۳۔ زبان کی پکار تو ضائع ہو سکتی ہے مگر عمل کی آواز کبھی جواب دیے بغیر نہیں رہتی۔

۵۴۴۔ دنیا کی غلامی کتنی اچھی کیوں نہ ہو۔ بہرکیف وہ غلامی کہلائے گی۔ اس کے برعکس خدا کی غلامی میں خواہ کتنی ہی پریشانی کیوں نہ ہو وہ بادشاہی کہلائے گی۔

۵۴۵۔ غصے کو دبانے والا شخص ہمیشہ نفع میں رہتا ہے۔

۵۴۶۔ حسد ایک ایسی بیماری ہے جو نیکی کو اس طرح کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

۵۴۷۔ زندگی کا خیر خواہ وہ شخص ہے جو اپنی زندگی کو بُرے انجام سے بچانے کی کوشش میں رہے۔

۵۴۸۔ فقیر عدل و انصاف کے معاملے میں ریشم کی طرح نرم اور فولاد کی طرح سخت ہوتا ہے۔

۵۴۹۔ اچھا مشورہ دینے والا دوست زندگی کا بہترین ساتھی ہے۔

۵۵۰۔ دانش مندی کی علامت یہ ہے کہ تو جہاں رہے وہاں ذہنی تضاد پیدا نہ ہونے دے۔

۵۵۱۔ بیوقوف کے ساتھ جنت میں بیٹھنے کی بجائے اہلِ عقل کی قید میں بیٹھنا بہتر ہے۔

۵۵۲۔ جب کسی بات کا کسی کو تجربہ ہو جائے اور اس میں اُس کے جذبات بھی شامل ہو جائیں تو اس کا نتیجہ ہمیشہ اس کا نظریہ بن جاتا ہے۔

Marfat.com

۵۵۳۔ دوسروں کے گلے اور شکوے کرنے سے اپنے آپ کو ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہیے۔

۵۵۴۔ اچھا پرہیز ہمیشہ نفع بخش ہوتا ہے۔ جس طرح کہ اچھا عمل قابلِ قبول ہوتا ہے۔

۵۵۵۔ صبر میں کوئی مصیبت نہیں اس لیے نقصان پر رونے دھونے کی بجائے ہمیشہ صبر کر۔ کیونکہ رونے دھونے سے سوائے نقصان کے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔

۵۵۶۔ اچھا شخص وہ ہے جو اس دن پر آنسو بہائے جو اس کی عمر سے کم ہو گیا اور جس میں کوئی نیکی نہ کی ہو۔

۵۵۷۔ جس مسلمان پر کوئی نصیحت اثر نہ کرے وہ یہ سمجھے کہ اس کا دل ایمان کامل سے خالی ہے۔

۵۵۸۔ پریشانیاں ہمیشہ گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ اس لیے جو شخص پریشانیوں سے چھٹکارا چاہے وہ گناہوں کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دے۔

۵۵۹۔ ایسا انسان جو علم کو دنیا کمانے کے لیے استعمال کرتا ہے وہ راہ حق سے بہت دور چلا جاتا ہے۔

۵۶۰۔ اپنی سوچ کو کبھی کسی عورت کی سوچ میں مبتلا نہ کر۔ کیونکہ وہ تجھے دین و دنیا سے نکما کر دے گی۔

۵۶۱۔ نیکی کو ہمیشہ اپنی تمنا کا مرکز بنا۔ کیونکہ نیکی لطیف ہے اس لیے یہ دل میں خوشبو کی طرح سرایت کر جاتی ہے۔

۵۶۲۔ ایسا عالم دین جو کسی حقیقت کو توڑ مروڑ کر پیش کرے وہ دین حق کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

۵۶۳۔ ایسی بات محفل میں کبھی نہ کہہ جو تیرے تمسخر اور بیوقوفی کا باعث بنے۔

۵۶۴۔ سب سے اچھی خوبی اپنے دشمن کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔

۵۶۵۔ دولت کی مساوی تقسیم کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق اس کا حق ملے۔

۵۶۶۔ تنکوں کا انبار خواہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو۔ وہ کبھی عمارت نہیں بن سکتا یعنی فضول چیز

Marfat.com

جس چیز کا کوئی مقصد نہ ہو۔ اُسے اکٹھا کرنے سے ہمیشہ گریز کرنا چاہیے۔

۵۶۷۔ اپنی خواہشات پر قابو نہ پانا راہ فقر میں ناکامی کی دلیل ہے۔

۵۶۸۔ تندرستی کا راز نیکی کی راہ اختیار کرنے میں ہے کیونکہ نیکی انسان کو دانا بناتی ہے۔ اور دانائی اللہ کی طرف لے جاتی ہے اور جسے خدا مل گیا اُس کا ظاہر اور باطن تندرست ہو گیا۔

۵۶۹۔ صاحب کمال وہ شخص ہے جس کا عمل اُس کے علم کے مطابق ہو۔

۵۷۰۔ اے انسان تیرا ہر سانس ایک خزانہ ہے۔ بشرطیکہ وہ یادِ الٰہی میں گزرا ہو چنانچہ کوشش کر کہ تیرا کوئی سانس بے کار نہ جائے اور قیامت کے دن اپنے خزانے کو خالی دیکھ کر تیرے دل میں حسرت نہ آئے۔

۵۷۱۔ ایسا علم جس کے پڑھنے سے دل کی حالت تبدیل نہ ہو۔ اُسے پڑھنے کا کیا فائدہ۔ لہٰذا وہ تحریر پڑھ جو تیرے قلب کا رُخ عشق حقیقی کی طرف موڑ دے۔

۵۷۲۔ باتونی اور کمینے شخص سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کر کیونکہ باتونی تجھے جھوٹ اور کمینہ تجھے بخل کی طرف لے جائے گا۔

۵۷۳۔ جو شخص حق بات کہتا ہو اُس کی مخالفت ضرور ہو گی کیونکہ حق لوگوں کو کڑوا لگتا ہے۔

۵۷۴۔ اگر کوئی عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اپنے حسن کے اظہار کے لیے زیب و زینت کرتی ہو تو وہ ایک نہ ایک دن برائی میں ملوث ہو جائے گی۔

۵۷۵۔ ایماندار تاجر کو سودا فروخت کرنے کے پیچھے بے پناہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ اُس کی ایمانداری کا تقاضا یہ ہے کہ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔

۵۷۶۔ جو شاگرد دل سے استاد کی تابعداری کرے۔ وہ جلدی کام سیکھ جاتا ہے۔

۵۷۷۔ ہر محنت کرنے والے کا اجر اُسے ضرور مل کر رہتا ہے خواہ وہ غلط رُخ پر محنت کیوں نہ کرے

۵۷۸۔ مسلمان بن کر غیر مسلم کے رہنے سہنے کی پیروی کرنے سے مسلمان کی عزت ختم ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

۵۷۹۔ لباس انسان کے ذہنی نظریات اور دلی جذبات کا ترجمان ہے۔

۵۸۰۔ شوخ لباس اس امر کی دلیل پیش کرتا ہے کہ اُسے پہننے والا مغرور اور متکبر ہے۔

۵۸۱۔ پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کر کیونکہ وہ تیرے کردار کا آئینہ ہیں۔

۵۸۲۔ رشوت انسان کو گناہوں کے جال میں پھنسا دیتی ہے۔

۵۸۳۔ دنیاوی برائیوں سے متاثر ہو کر برائی کو مت اپناؤ۔

۵۸۴۔ اے اللہ کے بندے ایسی دولت جمع کر جو مرتے وقت تیرے ساتھ جائے۔

۵۸۵۔ زندگی کے ہر لمحے کو غنیمت جان ۔اور خدا کی یاد کر۔ ہو سکتا ہے کہ کل کا سورج تجھ پر طلوع نہ ہو۔

۵۸۶۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جس پر اللہ مہربان ہو جائے۔

۵۸۷۔ اصل فقیر وہ ہے جو اپنی مالی حیثیت کے مطابق لوگوں کی مدد کرے۔

۵۸۸۔ علم حاصل کیے بغیر فقیری میں قدم رکھنے سے انسان اصل حقیقت کو پانے سے محروم رہ سکتا ہے۔

۵۸۹۔ ولی کامل کی نشانی یہ ہے کہ اُس کا کوئی سانس یادِ الٰہی سے خالی نہ ہو۔

۵۹۰۔ سچے عالم دین کی ہمیشہ عزت کرو۔ کیونکہ اُن کی بقا سے دین میں تر و تازگی رہتی ہے۔

۵۹۱۔ بھیک مانگنے والوں کی مدد کر کے انہیں رزق حلال کمانے پر گامزن کرنا چاہیے۔

۵۹۲۔ اولیاء پھول اور عطر کی مانند ہیں جس طرح پھول یا عطر کے قریب بیٹھنے والا خوشبو سے محروم نہیں رہتا ایسے ہی اولیاء کے پاس بیٹھنے والا فیض سے کبھی محروم نہیں رہتا۔

۵۹۳۔ حصول شہرت کی خواہش انسان کو ہلاکت میں ڈالتی ہے۔

۵۹۴۔ اپنے آپ کو ایماندار بنانا کرامت سے کم نہیں۔

۵۹۵۔ اپنے عقائد میں خواہشات کا بُت بنانا گناہ ہے۔

۵۹۶۔ مادی دور میں شیخ کامل کا ملنا خوش بختی کی دلیل ہے۔

Marfat.com

۵۹۷۔ سچا عالم دین بننے کے لیے زر کا طالب نہیں بننا چاہیے۔

۵۹۸۔ اپنی ذات کو نمایاں کرنے کے لیے علماء معاشرے کو تباہ کرتے ہیں۔

۵۹۹۔ انسانوں پر احسان کرنے والا اللہ ہے جو اس سے مانگے پا سکتا ہے

۶۰۰۔ شرم و حیا مسلمان عورت کا زیور ہے۔ یہ زیور ایسا ہے کہ اس کی چوری کا خطرہ نہیں۔

۶۰۱۔ بے داغ شباب انسانیت کی معراج ہے۔

۶۰۲۔ سچی توبہ گناہوں کو ختم کر دیتی ہے اور سچی توبہ ندامت کے بغیر ناممکن ہے۔

۶۰۳۔ کاروباری انسان وعدہ خلافی کر کے اپنے سر پر گناہوں کا وزن لاد لیتا ہے۔

۶۰۴۔ اس ظلمت کدہ دور میں سچ بولنے والا ولی ہوگا اور سچ بہت کم ہو چکا ہے۔

۶۰۵۔ اولاد کو بُرے کاموں سے نہ روکنا اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرنا ہے۔

۶۰۶۔ رشتہ داروں کو طعنہ دینے کی بجائے اُن کی حسب توفیق مدد کرتے رہا کرو۔

۶۰۷۔ فضول خرچی بڑے بڑے اُمراء کو تباہ کر دیتی ہے۔

۶۰۸۔ صالح خطوط پر اولاد کی پرورش اطاعتِ خداوندی کی آئینہ دار ہے۔

۶۰۹۔ حالتِ جذب میں فقیر حقوق فرائض سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۶۱۰۔ والدین کی خدمت انسان کو دین و دنیا میں مالا مال کر دیتی ہے۔

۶۱۱۔ مریضوں اور دکھی انسانوں کی عیادت اور غمخواری اہم فریضہ ہے۔

۶۱۲۔ جاہل اور غافل لوگوں کو محرم راز نہ بنا کیونکہ وہ ہمیشہ راز کی بات کو عیاں کر دیں گے یہی ان کی جہالت کی دلیل ہے۔

۶۱۳۔ جو مالک حقیقی کا بندہ بن گیا۔ تمام دنیا اُس کی غلام بن جاتی ہے۔

۶۱۴۔ راہ حق اُسے ملتی ہے جو اُسے تلاش کرتا ہے۔

۶۱۵۔ فضول ہنسی بے وقوفی کی علامت ہے اس لیے ذرہ ذرہ بات پر ہنسنا اچھا نہیں۔

۶۱۶۔ سادہ لباس اچھے خیالات کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ جس طرح کا کسی کا ذہن ہوتا ہے

Marfat.com

اسی طرح کا وہ لباس پہنتا ہے۔

۶۱۷۔ راہِ سلوک کے مسافروں کا ساتھی تقویٰ ہے۔

۶۱۸۔ سائل خواہ کیسا ہی ہو دھتکارا نہیں کرتے تجھے کیا معلوم کہ تیرے دروازے پر کون ہے

۶۱۹۔ جس کی خاطر انسان جہنم خریدتا ہے وہ دوست نہیں دشمن ہے۔

۶۲۰۔ زبان کی نسبت عمل کی تبلیغ زیادہ اثر کرتی ہے۔

۶۲۱۔ کشف اور الہام اللہ کی خاص عنایات ہیں اور جسے اللہ چاہے دے دیتا ہے۔

۶۲۲۔ عشقِ رسولؐ متاع لازوال ہے کیونکہ یہی وہ متاع ہے جو قبر اور حشر میں کام آئے گی۔

۶۲۳۔ فلاح کا راز قرآن کو اپنی سوچ کا مرکز بنانے میں مضمر ہے۔

۶۲۴۔ پاکیزگی صالح اعمال کی طرف راغب کرتی ہے۔

۶۲۵۔ جو سرکارِ عالم کا گرویدہ بن گیا وہ دین میں بلند ہو گیا۔

۶۲۶۔ منہ پر تعریف کرنے والا دراصل دشمنی کرتا ہے۔

۶۲۷۔ انصاف اسلامی معاشرے کی روح ہے اس لیے نفاذِ اسلام کرنا ہے تو سب سے پہلے اسلامی عدل قائم کرو۔

۶۲۸۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روحانی بیعت فقر کے بلند مقامات سے ایک مقام ہے۔

۶۲۹۔ ہماری کمائی میں سائل کا حق ہے اس لیے سائل کو خالی نہ بھیج۔

۶۳۰۔ اولیاء کی تحریریں زندگی کا بہترین سرمایہ ہیں۔

۶۳۱۔ اچھا دوست وہ ہے جو خود اچھا بن کر دوسرے کو اچھا بنا دے۔

۶۳۲۔ صبر کی توفیق بھی اللہ سے مانگنی پڑتی ہے۔ کیونکہ اللہ ہی صبر عطا کرے تو ملتا ہے۔

۶۳۳۔ راہِ حق کو مضبوطی سے تھام کر رکھنا ورنہ زمانے کی بے راہ روی تجھے بہالے جائے گی۔

۶۳۴۔ دوسروں کی عزت کر مگر بدلے میں ان سے عزت کی توقع نہ رکھ۔

Marfat.com

۶۳۵۔ نیک لوگوں کی صحبت برائی سے بچاتی ہے اس لیے برے کاموں سے چھٹکارے کے لیے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہیے۔

۶۳۶۔ قلبی ذکر عبادت کی جان ہے اور یہ ذکر کی کثرت سے آتا ہے۔

۶۳۷۔ بے عمل عالم دراصل اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے اس لیے عمل کی راہ اختیار کر۔ کیونکہ یہی راستہ بہتر ہے۔

۶۳۸۔ مردِ مومن فرقہ بندیوں سے بالاتر ہوتا ہے کیونکہ ان کے پیشِ نظر صرف معرفت الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔

۶۳۹۔ غلیظ اور حرام غذائیں کھانے سے عقل مفقود ہوتی ہے اور غصہ بڑھتا ہے۔

۶۴۰۔ اسرارِ حقیقت کا راز بھوک برداشت کرنے میں ہے۔

۶۴۱۔ خوش فہمی کا گمان حقیقت سے دور کرتا ہے لہٰذا خوش فہمی میں مبتلا نہ ہو۔

۶۴۲۔ معجزہ اور کرامت دونوں انسانی عقل کو عاجز کرتے ہیں کیونکہ یہ دونوں سمجھ سے بالاتر ہیں۔

۶۴۳۔ اخلاص نیت اطاعت خداوندی اور عبادت کی اصل بنیاد ہے۔

۶۴۴۔ جاہل اور ریاکار پیروں سے بچ ورنہ وہ تیرے ایمان کو لوٹ لیں گے۔

۶۴۵۔ پاکیزہ اور حلال رزق کمانا عین عبادت اور باعث ثواب ہے۔

۶۴۶۔ دوسروں کے عیب اچھالنے سے قبل اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھ کہ تجھ میں کتنے عیب ہیں۔

۶۴۷۔ نوعِ انسانی سے پیار کرنے میں رضائے الٰہی کا راز پوشیدہ ہے۔

۶۴۸۔ روحانی اور دنیاوی دکھوں پر صبر و ضبط سے کام لے کر دیکھ خدا تیری کیسے مدد کرتا ہے۔

۶۴۹۔ تین باتیں اخلاقِ حسنہ کی بنیاد ہیں۔ آدابِ شیخ، آدابِ محفل اور آدابِ طعام۔

۶۵۰۔ اپنے مرشد کے سامنے سرخم تسلیم کر اور عالم دین کے سامنے ہوش مند ہو کر بیٹھو۔

Marfat.com

۶۵۱۔ محنت کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے کیونکہ محنت کرنے والا کبھی اجر سے خالی نہیں رہ سکتا۔

۶۵۲۔ لین دین کی ایمانداری اضافہ رزق کا بہترین ذریعہ ہے۔

۶۵۳۔ مصیبت میں مسکرانا جوانمردوں کا کام ہے۔

۶۵۴۔ مت بھول کہ تو انتہائی آلودہ ہے اس لیے استغفار کی کثرت کرکے اپنے دامن کو گناہ کی آلودگی سے صاف کرے۔

۶۵۵۔ دسترخوان پر جس کو بلاؤ گے وہی آجائے گا مگر مصیبت میں شاید ہی کوئی آئے۔

۶۵۶۔ جو کسی اللہ والے کا نہیں بنتا وہ شتر بے مہار کی مانند ہے۔

۶۵۷۔ اچھا فقیر وہ ہے جو اپنی روزی کا دروازہ قدرت الٰہی سے کھلنے کی دعا کرتا رہے۔

۶۵۸۔ فقر میں تجرد کی زندگی اختیار کرنے میں بے پناہ خطرات ہیں للہذا جو فقیر لنگوٹے کا مضبوط نہ ہو اسے تجرد کی زندگی اپنانے سے گریز کرنا چاہیے۔

۶۵۹۔ اچھا صوفی وہ ہے جو ہر دم اپنے نفس کے محاسبے میں مشغول رہتا ہو۔

۶۶۰۔ نفسانی خواہشات کو دبانے کے لیے راہِ فقر میں نفلی روزوں کی کثرت بہتر تدارک ہے۔

۶۶۱۔ وہ فقیر جس کے دل میں ہر وقت عورت کے ساتھ رات گزارنے کی خواہش کروٹیں لیتی ہے اس کے لیے نکاح کر لینا بہتر ہے۔

۶۶۲۔ جو فقیر اپنی زندگی کے لیے ہر کام کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے اس کا کوئی کام ہوئے بغیر نہیں رہتا۔

۶۶۳۔ جس فقیر پر اللہ مہربان ہوتا ہے اس پر اپنی حکمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۶۶۴۔ فتوح پر گزارہ کرنے والا صوفی یا فقیر توکل کی راہ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۶۶۵۔ اپنی روح کے ہر طرح کے اختیار اور ارادے کو ترک کرکے ذکر الٰہی کی کثرت سے اپنی روح کو نور ازلی میں گم کرنے کا نام فنا ہے۔

Marfat.com

۶۶۶۔ اگر کسی فقیر کو دل کی خواہش کے بغیر اللہ کی طرف سے کوئی چیز پہنچ جائے تو اُسے ضرور قبول کرے۔ اُس کا رد کرنا ناشکری میں آئے گا۔

۶۶۷۔ اللہ کے فقیر کے پاس بن مانگے اگر کوئی چیز آ جائے وہ اُسے دوسروں میں تقسیم کر دیتا ہے۔

۶۶۸۔ دل سے دنیا کو نکالنے کا نام ترک دنیا ہے اور لوگوں کو چھوڑ کر کنارہ کشی اختیار کرنا رہبانیت ہے جب کہ راہ فقر میں ترک دنیا جائز ہے مگر رہبانیت منع ہے۔

۶۶۹۔ جو شخص سفر میں کسی پریشانی یا مشکل میں خدا کی طرف رجوع کرے خدا اُس کی ضرور مدد کرتا ہے۔

۶۷۰۔ ہمیشہ سفر میں رہنے والے فقیروں کی منازل بہت بلند ہو جاتی ہیں کیونکہ سفر بھی نفس کو مارنے کا ایک ذریعہ ہے۔

۶۷۱۔ اگر کوئی شخص رفیقِ سفر ہو تو اُس کے دلی جذبات کا احترام کرنا چاہیے۔

۶۷۲۔ اے میرے دوست دوسروں سے محض اللہ کے لیے محبت کر کیونکہ جب تو مخلوق سے محبت کرے گا تو خدا تجھ پر مہربان ہو جائے گا۔

۶۷۳۔ ملاقات کے وقت کسی کو سلام کرنے میں پہل اختیار کرنا معفت کی نیکی ہے۔

۶۷۴۔ راہ فقر میں قدم رکھنے سے پہلے طالب کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی نیک بندے کے پاس بیٹھ کر آداب شریعت اور آداب طریقت سیکھے کیونکہ اس کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔

۶۷۵۔ اے میرے دوست اگر کوئی تجھے شوق سے ملنے آئے تو اُسے سب سے پہلے کھانے والی چیز پیش کر اس سے شوق اور محبت میں اضافہ ہو گا۔

۶۷۶۔ سفر سے آنے والے شخص کو ملاقات پر کلام میں پہل کرنی چاہیے۔

۶۷۷۔ اللہ کے فقیر کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنی حاجت کے لیے کسی شخص کے آگے ہاتھ

Marfat.com

نہیں پھیلائے گا خواہ وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا کیوں نہ ہو۔

۶۷۸۔ طریقت میں اگر کسی درویش سے غلطی ہو جائے تو اُسے استغفار میں کثرت کرنی چاہیے۔ غلطی معاف ہو جائے گی۔

۶۷۹۔ دنیاوی لذت کو دل سے نکال کر عجائبات فطرت کی سیر کرنے سے بہت سے تجربات اور مشاہدات حاصل ہوتے ہیں۔

۶۸۰۔ موسم بہار میں سفر اختیار کرنا دل کی خوشی کا باعث بنتا ہے اور سفر میں تکالیف کم آتی ہیں۔

۶۸۱۔ فقیر کو چاہیے کہ زندگی کے ابتدائی دور میں سفر اختیار کرے۔ جس سے اُس کی طبیعت فقر کی طرف پوری طرح میلان کر جائے گی۔

۶۸۲۔ ایسا فقیر جو خدا کے توکل پر ایک مقام پر ڈیرہ لگا کر مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہو جائے تو اللہ اُس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۶۸۳۔ سفر علم حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ مگر سفر میں زاد راہ ساتھ رکھنا باعزت رہنے کی دلیل ہے۔

۶۸۴۔ جو فقیر لوگوں کو راہ حق کی طرف بلانے سے پریشانی میں مبتلا ہو جائے۔ اللہ اُس کو بے پناہ ثواب عطا کرے گا۔

۶۸۵۔ علم باطن میں عجائبات کا دیکھنا ہے جب کہ علم لدنی میں اللہ تعالیٰ سے خبر ملتی ہے۔

۶۸۶۔ الم اللہ کے فقیروں کے نزدیک حروف معرفت ہیں اور ان میں پورے قرآن مجید کی معرفت پوشیدہ ہے۔

۶۸۷۔ فرضی عبادت کے بعد خدمت خلق عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔

۶۸۸۔ جو انسان اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنے کا اپنا شعار بنا لیتا ہے پھر ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ اللہ مخلوق کو اس کی خدمت پر لگا دیتا ہے۔

۶۸۹۔ ایسا پیر فقیر جو دنیا سے دولت لینا شروع کر دے اس کا روحانی مقام اُسی جگہ

Marfat.com

پر رک جائے گا جہاں پر ہے۔

۶۸۹۔ اہل فقر کو چاہیے کہ وہ لوگوں سے بیگار لینے سے ہمیشہ دور رہیں۔

۶۹۰۔ اچھے دوست کی علامت یہ ہے کہ اس کے دل میں تیرے لیے الفت اور محبت ہو۔

۶۹۱۔ جو شخص اہل دنیا پر شفقت کرتا ہے لوگ اسے چاہنے لگتے ہیں۔

۶۹۲۔ ایسا پیر جو مریدوں کی تعداد بڑھانے کی خواہش میں مبتلا ہو جائے اس کا انجام عزت کی بجائے ذلت اور رسوائی میں بدل جاتا ہے۔

۶۹۳۔ جو مرید اپنے آپ کو پوری طرح اپنے مرشد کے حوالے نہیں کرتا وہ معرفت کا راز کسی صورت نہیں پا سکتا۔

۶۹۴۔ فقیری ایک دودھ بھرا پیالہ ہے جو پی کر اسے ہضم کر جائے وہی فقیر ہے۔

۶۹۵۔ اچھا فقیر وہ ہے جو اپنی مجلس میں کم عمر کے لڑکے اور اجنبی عورت کو کبھی نہ آنے دے کیونکہ ان کے آنے سے فریب نظر کا شکار ہو کر پھسلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۶۹۶۔ مرشد کامل کبھی خلافِ سنت کام کرنے کا حکم نہیں دے گا۔ اگر کوئی صوفی اپنے مرید کو خلاف شرع کسی بات پر چلنے کے لیے کہے تو مرید کو حق حاصل ہے کہ وہ معذرت کر دے۔

۶۹۷۔ ایسا پیر جس کی بات اور عمل میں حرص وہوا کی بو آئے اُس کی محفل میں کبھی نہ بیٹھ کیونکہ اُس کی محبت سے حق کے طالب کو نقصان پہنچے گا۔

۶۹۸۔ وہ مرید جو اپنے شیخ کو اپنی خواہشات کے پیچھے لگانے کی کوشش کرتا ہے اور پیر کی صحیح بات کو تنقید کا نشانہ بناتا ہے اُسے پیر سے کچھ فیض حاصل نہیں ہوتا۔

۶۹۹۔ جو مرید اپنے شیخ کے ہر حکم کی تکمیل کرتا رہے اُس کے لیے فیض کے دروازے بہت جلد کھل جاتے ہیں۔

۷۰۰۔ فقیر کو کشف و کرامت کا طالب نہیں بننا چاہیے اللہ کا طالب صرف اللہ ہی

Marfat.com

کو تلاش کرتا ہے کشف، کرامت انعام ہے رضا نہیں اس لیے رضا کو تلاش کر۔

۷.۱۔ بندے کی آنکھ دوسرے کو دیکھتی ہے مگر اپنا چہرہ نہیں دیکھ سکتی زبان بول سکتی ہے مگر دیکھ نہیں سکتی۔ دل جان سکتا ہے مگر دیکھ نہیں سکتا مگر جب پردہ اُٹھ جاتا ہے تو دل کی آنکھ ہر کام کر جاتی ہے۔

۷.۲۔ اللہ کے فقیر اور دنیا کے امیر کی کبھی دوستی نہیں رہ سکتی۔

۷.۳۔ اللہ کا فقیر بن کر آرام طلبی کا خواہش مند ہونا منزل سے دوری کا باعث بنتا ہے

۷.۴۔ کسی پیر فقیر عالم دین کے خلاف شرع عمل کو دیکھ کر اس کی اصلاح کی کوشش کرو۔

۷.۵۔ اللہ کے فقیروں کو دکھ دینا مالی تنگی کی علامت ہے۔

۷.۶۔ عالم بے عمل فقیر بے روحانیت پیر بے حضوری کی صحبت آخرت میں ذریعہ نجات نہیں بنے گی۔

۷.۷۔ اللہ کے جس بندے میں رائی کے دانے کے برابر اگر دنیا کی محبت ہو تو اُس سے روحانی فیض ملنے کی امید نہ رکھ۔

۷.۸۔ اے میرے دوست اگر تو اپنی روزی میں فراخی چاہتا ہے تو تو مخلوقِ خدا کو کھانا کھلا۔

۷.۹۔ پرہیزگار اور رزقِ حلال کھانے والے والدین کی دعا اپنی اولاد کے حق میں قبول ہوتی ہے۔

۷.۱۰۔ جو کسی کو کوئی عمل بتائے تو اسے چاہیے کہ بذات خود اس سے بڑھ کر عمل کرے۔

۷.۱۱۔ جس کام کی ابتدا خراب ہو گی۔ اس کام کی انتہا بھی خراب ہو گی۔

۷.۱۲۔ وہ شخص جو اچھے کو اچھا نہ جانے اور برے کو برا نہ کہے وہ کسی قوم کی قیادت کے قابل نہیں ہے۔

۷.۱۳۔ جو شخص کثرت خواہشات کا دل دادہ ہو وہ ہمیشہ پریشانی میں مبتلا رہتا ہے۔

Marfat.com

۷۱۴۔ وہ پیر جو کروفر، خودساختہ عزت اور خواہشات نفس کا اسیر ہو اس کا کبھی بھی مرید نہ بن۔

۷۱۵۔ اللہ کے بندوں کے ساتھ زیادتی کرنے سے لذت عبادت کم ہو جاتی ہے۔

۷۱۶۔ جھوٹ بولنے والا یہ سمجھتا ہے کہ وہ جھوٹ بول کر کامیابی حاصل کر رہا ہے حالانکہ وہ کامیابی حاصل نہیں کر رہا بلکہ اپنی ذلت اور رسوائی کا سامان پیدا کر رہا ہے کیونکہ جھوٹ سے حاصل کی ہوئی کامیابی ایک نہ ایک دن ناکامی میں بدل کر رہے گی۔

۷۱۷۔ جس کا جھوٹ تجھ پر ظاہر ہو جائے اس پر پھر زندگی بھر اعتبار نہ کر۔

۷۱۸۔ اگر تو خدا کا سچا طالب ہے تو پھر اپنے مرشد کا در چھوڑ کر کسی اور کے پاس نہ جا۔ کیونکہ تیری نیت کا پھل تجھے وہیں سے مل جائے گا۔ جہاں تو دل سے یقین کرے گا۔

۷۱۹۔ دوسروں کو آرام پہنچانا افضل ترین نیکیوں میں سے ہے۔

۷۲۰۔ شرعی حدود میں رہ کر کسی دوست کا دل خوش کرنا اللہ کو بہت پسند ہے۔

۷۲۱۔ جو شخص تجھ پر اعتبار کرے اس کے اعتبار کو کبھی ٹھیس نہ پہنچا اور جو تجھ پر اعتبار نہ کرے اس پر کبھی اعتبار نہ کر۔

۷۲۲۔ جس دوست کو کسی کی محبت کی خواہش ہو تو اسے چاہیے کہ دوسروں سے بھی محبت سے پیش آئے۔

۷۲۳۔ برے اعمال انسان کو اللہ سے غافل اور دور کرتے ہیں۔

۷۲۴۔ اپنی شخصیت کو اپنی استطاعت کے مطابق ظاہر کرنا عقل مندی ہے۔

۷۲۵۔ نیکی کا معیار یہ ہے کہ نیکی کر کے پھر بھی خدا سے ڈرا جائے۔

۷۲۶۔ ہر حقیقت غربت میں ہی پروان چڑھتی ہے اور غریبوں میں ہی رہتی ہے۔

۷۲۷۔ دولت کا لالچ انسان کو کمزور کرتا ہے۔

Marfat.com

۷۲۸۔ انسانی نفس ہمیشہ دولت کا پجاری ہے۔

۷۲۹۔ اولاد کو اپنی سوچ کا مرکز بنانا اللہ سے دور کرتا ہے۔

۷۳۰۔ گوشہ نشینی انسان کو عملی دنیا سے دور کرتی ہے۔

۷۳۱۔ سُریلے نغمے شہد میں ملے ہوئے زہر کی مانند ہوتے ہیں۔

۷۳۲۔ اونچا بولنے والا اور اونچی آواز سے اللہ کا ذکر کرنے والا فریب نفس میں پھنس کر رضائے الٰہی سے دور چلا جاتا ہے۔

۷۳۳۔ متکبروں کی محفل میں بیٹھ کر اپنے نفس کو عاجز رکھنا بہت بڑا جہاد ہے۔

۷۳۴۔ دولت مندوں کی خوشامند کرنے والا ایک دن بے ضمیر ہو کر رسوا ہوتا ہے۔

۷۳۵۔ جو شخص عورت کی کشش سے بچے گا وہی آخرت میں بامراد ہو گا۔

۷۳۶۔ اپنے دوست کو اس کی خامیوں سے آگاہ نہ کرنا اس سے دشمنی ہے۔

۷۳۷۔ وہ پیر فقیر یا درویش جس کی باتوں میں دنیا کی بو جھلکتی ہو اس کے پاس کبھی نہ بیٹھ اور جس اللہ کے بندے کے پاس بیٹھنے سے قناعت پیدا ہوتی ہو تو اس کی محبت ہمیشہ اختیار کر۔

۷۳۸۔ مرشد کا بتایا ہوا وظیفہ دراصل اس کی زندگی کی کمائی ہوتی ہے جو اُسے مرشد کے کہنے پر نہ پڑھے تو اسے مرشد کی توجہ سے کچھ نہ ملے گا۔

۷۳۹۔ جو شخص ایک بار مرشد کی شفقت کو ٹھکرا دے وہ مرشد کی نظر میں پہلے جیسا مقام نہیں پا سکے گا۔ خواہ اسے مرشد نے معاف ہی کیوں نہ کر دیا ہو۔

۷۴۰۔ اپنے ایمان کو کبھی نفس کی جھوٹی انا میں فروخت نہ کر۔

۷۴۱۔ انسانی دل دنیا کی محبتوں کا کھیت ہے کہیں اولاد کی محبت کہیں بیوی کی محبت کہیں دولت کی محبت کہیں ماں باپ کی محبت کہیں زمین و زر کی محبت جو شخص اپنے دل کے کھیت سے ان محبتوں کو نکال دیتا ہے اس کا دل اللہ کی محبت کا گہوارہ بن

Marfat.com

بن جاتا ہے۔

۷۴۲۔ فضول تکرار یا بحث خودساختہ برتری کا احساس ظاہر کرتی ہے جو انسان کے جوہر میں نکھار پیدا نہیں کرتی، بلکہ مٹی میں ملا دیتی ہے۔

۷۴۳۔ بلاضرورت بحث انسان کو ضدی، مغرور اور خودسر بنا دیتی ہے۔

۷۴۴۔ تخریبی بحث علم میں اضافے کا باعث نہیں بنتی بلکہ ترقی علم میں رکاوٹ بنتی ہے

۷۴۵۔ دنیا کی تمام نعمتیں تندرستی کی نعمت سے کم درجہ رکھتی ہے اگر تندرستی نہ ہو تو ہر نعمت رکھتا ہوا انسان ان نعمتوں سے لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔

۷۴۶۔ ذکر کی روحانی قبض تہجد کے وقت استغفار کرنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

۷۴۷۔ جس شخص کو رونا نہ آتا ہو وہ کثرت سے استغفار کرے ایک نہ ایک دن اسے اپنی نادانیوں پر ضرور رونا آئے گا۔

۷۴۸۔ فقیر لوگوں کے عیب نکالنے سے بے نیاز ہوتا ہے وہ عیب نکالنے کے بجائے ہمیشہ پردہ پوشی کرتا ہے۔

۷۴۹۔ سب سے بڑی سخاوت کسی سے زخم کھا کر پھر اسی کے لیے دعا کرنا ہے۔

۷۵۰۔ جو شخص نماز میں خشوع و خضوع اور لذت کا متلاشی ہو اُسے چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر نوافل میں کثرت کرے۔

۷۵۱۔ سچا مرید وہ ہے جو تین مرادیں پائے پہلی مراد کامل مرشد دوسری مراد نبی اکرمؐ کی حضوری تیسری مراد خدا کا روحانی وصل۔

۷۵۲۔ خواہشات کو لا محدود نہ کرو لا محدود خواہشات پریشانیوں کا باعث بنتی ہے۔

۷۵۳۔ جو شخص اپنی خواہشات کو شریعت کی حدود میں رکھ کر پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے کبھی پریشانی نہیں ہوتی۔

۷۵۴۔ جو شخص رضائے الٰہی حاصل کرنے کے لیے اپنی جائز خواہشات کو ترک کر کے اللہ

Marfat.com

کا متلاشی بنتا ہے اللہ اسے ضرور ملتا ہے ۔

۷۵۵۔ نفی کا ذکر ترک خواہشات کی بنیاد ہے ۔

۷۵۶۔ انسانی نفس خواہشات بڑھانے کا مرکز ہے جو شخص اللہ کے ذکر کے ذریعے نفس کو قابو کر لیتا ہے اس کی خواہشات محدود ہو جاتی ہیں۔

۷۵۷۔ حالت رقت یعنی دل کا گریہ زاری کرنا احساس ندامت کی ایک حالت ہے مگر یہ معرفت کا حال نہیں ۔

۷۵۸۔ مرشد سے محبت فلاح کا ذریعہ بنتی ہے اگرچہ عبادت کم ہی کیوں نہ ہو۔

۷۵۹۔ جسے سماع سننے سے رقت اور وجد پیدا ہوتا ہو اسے سماع ضرور سننا چاہیے اور جس سالک کا حال سماع سے رکتا ہو اسے سماع کے پاس بھی نہیں جانا چاہیے۔

۷۶۰۔ اچھا سالک وہ ہے جو اپنے حال کو ضبط میں رکھتا ہے جو سالک حال کو ضبط نہیں کرتا اس کی منزل ٹھہر جاتی ہے ۔

۷۶۱۔ جس شخص کے پاس بیٹھنے سے سکون میسر آئے اور دنیا کے رنج و غم بھول جائیں اس کی صحبت ضرور اختیار کرنی چاہیے۔ کیوں کہ اس سے روحانی فیوض و برکات حاصل ہوں گے ۔

۷۶۲۔ جو میزبان اپنے مہمان کو راضی کرتا ہے خدا اس سے راضی ہو جاتا ہے۔

۷۶۳۔ ایسا میزبان جو میزبانی کا پوری طرح حق ادا کر کے مہمان پر احسان جتلا دے اس کے رزق میں تنگی کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں ۔

۷۶۴۔ مہمان کو راضی کرنا کشادگی رزق کا سبب ہے اور مہمان کو ناراض کرنا تنگی رزق کا سبب بنتا ہے ۔

۷۶۵۔ جس کے ماں باپ راضی ہوں اللہ ہر مشکل وقت میں اس کی مدد کرتا ہے۔

۷۶۶۔ باپ اگر کلام کرنے میں سخت ہے تو باپ کے سامنے کبھی بھی زبان دراز نہیں ہونا

Marfat.com

چاہیے کیونکہ باپ کی ناراضگی سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔

۷۶۷۔ لالچ کی کوئی حد نہیں اقتدار اور دولت کا جتنا لالچ کرتا جائے گا اتنا ہی بڑھتا چلا جائے گا۔

۷۶۸۔ باپ ہمیشہ اولاد کی اطاعت کا خواہاں ہوتا ہے اس لیے اولاد کو چاہیے کہ باپ کی از حد تابعداری کرے۔

۷۶۹۔ جو تیری عزت کرے تو اس کی عزت ضرور کر اور اگر کوئی اللہ کا فقیر تجھ پر شفقت کرے تو اس کا احترام کر۔

۷۷۰۔ کسی فقیر کو آزمائش میں نہ ڈال کیونکہ فقراء کی آزمائش کرنے والا خود خدا کی آزمائش کا شکار ہو جاتا ہے۔

۷۷۱۔ جو مرید اپنے شیخ کی عزت کرتا ہے وہ دنیا میں ہمیشہ باعزت رہتا ہے۔ جو مرشد پر تنقید کرتا ہے وہ ہمیشہ ذلت کا شکار ہو جاتا ہے۔

۷۷۲۔ دنیا دار جتنا بوڑھا ہوتا ہے اس کی ہوس اتنی جوان ہوتی ہے۔ اس کے برعکس فقیر جتنا بوڑھا ہوتا ہے وہ اتنا ہی بے طمع ہو جاتا ہے۔

۷۷۳۔ رزق حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنا انسان کا فرض ہے۔ اور اس کا اجر کم یا زیادہ دینا۔ خدا کا کام ہے۔

۷۷۴۔ کبھی کبھی قبرستان میں جانا اور موت کو یاد کرنا گناہوں کو ترک کرنے کا سبب بنتا ہے۔

۷۷۵۔ منزل فنا کا فقیر اپنی کسی حاجت کے لیے دنیا کے کسی شخص کے سامنے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاتا۔

۷۷۶۔ منازل سلوک کی ابتدا میں عورت کی کشش اور نظر سے بچنا اتنا ضروری ہے جتنا زہر سے بچنا ضروری ہے۔

Marfat.com

۷۷۷۔ اولیاء اللہ کے واقعات پڑھنے سے تلاش حق کی جستجو اور تڑپ پیدا ہوتی ہے۔

۷۷۸۔ فقیر کا ظاہر اور باطن شیشہ کی مانند ہوتا ہے اس میں جھانک کر دیکھو تو حق بات نظر آئے گی۔

۷۷۹۔ حصول دولت کی لگن انسان کو ہمیشہ بے چین کرتی ہے۔

۷۸۰۔ جس فقیر کے فقر کو اللہ ظاہر کرنا چاہیے تو اس دور کے امیروں سے اس کی ٹکر ضرور ہو گی۔

۷۸۱۔ اہل و عیال کے ساتھ حد سے زیادہ محبت کرنے والا راہ حق سے ہمیشہ غافل رہتا ہے

۷۸۲۔ کامل فقیر جمال الٰہی کے سوا دنیا کی ہر چیز سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۷۸۳۔ جس کا شباب بے داغ کہ دکھوں اور پریشانیوں سے گزرے اس کا بڑھاپا پرسکون ہو گا۔

۷۸۴۔ عاجزی اور استغفار شیطان سے بچنے کے لیے دو مضبوط ہتھیار ہیں۔

۷۸۵۔ شریعت نفس کو سیدھا کرنے کے لیے کوڑے کا کام کرتی ہے۔

۷۸۶۔ ناقص پیر اپنے ناقص ہونے کا نقص نہیں سمجھتا اس لیے وہ ناقص رہتا ہے۔

۷۸۷۔ جس شخص کا نفس جس کام میں خوشی اور لذت محسوس کرے وہ اس کے لیے نقصان دہ ثابت ہو گا۔

۷۸۸۔ وہ کام جس میں آخرت کی بہتری نہ ہو اسے بالکل نہیں کرنا چاہیے۔

۷۸۹۔ کسی کی ناحق حمایت یا کسی کام میں بے جا مداخلت ذہنی سکون ختم کرنے کا باعث بنتی ہے۔

۷۹۰۔ جہاں دولت کی فراوانی ہو گئی وہاں فتنے پیدا ہوں گے لہٰذا فتنوں سے محفوظ رہنے کے لیے صرف ضرورت کے مطابق مال رکھ۔

۷۹۱۔ عارف متقی اور پرہیزگار ہر حال میں اہل دنیا سے بہتر ہوتا ہے لہٰذا اس کی صحبت

Marfat.com

ایک نہ ایک دن ضرور پھل لاتی ہے۔

۷۹۲۔ دل کی صفائی کے لیے بندے کی نیت کا صاف ہونا ضروری ہے اور نفس کی صفائی کے لیے کسی اللہ کے بندے کی صحبت ضروری ہے۔

۷۹۳۔ کسی چیز کی مہارت کا دعویٰ کرنا تکبر کا باعث بنتا ہے جو انسان کو اپنے اصل مقام سے گرا دیتا ہے۔

۷۹۴۔ فقیر کا کام ہے مانگنا اور اللہ سے مانگنے پر جو چیز بھی مل جائے اس کو غنیمت جاننا چاہیے۔

۷۹۵۔ نفس کو مؤدب بنانے کے لیے نفس کو مجاہدے سے گزارنا پڑتا ہے۔

۷۹۶۔ جب تک کوئی اللہ کا بندہ اپنے نیک اعمال کو ریاء کاری سے محفوظ نہ کرے اُسے اللہ کی عبادت کرنے میں استحکام حاصل نہ ہو گا۔

۷۹۷۔ خودسر عامل اپنے عمل کی بنا پر خواہ کتنا ہی عظیم مقام حاصل کرلے اس کا انجام ایک نہ ایک دن نقصان کی صورت میں نکلے گا۔

۷۹۸۔ جو بندہ اپنے فرائض کو پوری طرح ادا نہ کرے اسے دوسروں سے پوری خدمت لینے کا کوئی حق نہیں۔

۷۹۹۔ نفس کی خواہشوں کے پیچھے لگنا اللہ سے دوری کا باعث بنتا ہے۔

۸۰۰۔ جو شخص اتباعِ سنت کی پیروی کرنا چاہے اسے چاہیے کہ اپنی نیت درست کرے کیونکہ نیت کی درستگی کے بغیر اتباعِ سنت ناممکن ہے۔

۸۰۱۔ جس شخص کی زبان میں صداقت، محبت میں صداقت، امانت میں صداقت عمل میں صداقت ہو گی سمجھ لیں کہ وہ اللہ کا بندہ ہے۔

۸۰۲۔ وہ مرید جو مرشد کی خدمت کو مجبوری سمجھ کر سرانجام دیتا ہے وہ فیض یاب نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

۸۰۳۔ مرشد کی مخالفت مرشد سے قلبی تعلق ختم کر دیتی ہے۔

۸۰۴۔ سچے اور کامل مرشد کے قول و فعل پر اعتراض کرنے والا مرید مرشد کی صحبت میں بیٹھ کر بھی نامراد رہتا ہے۔

۸۰۵۔ مرشد کی نافرمانی کرنے والے کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ مرشد اس نافرمانی کرنے والے کے حق میں دعا نہ کرے۔

۸۰۶۔ صحبت مرشد بندے کو خدا تک پہچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

۸۰۷۔ اللہ کے فقیر جس دور میں اللہ کی طرف سے آزمائش میں ہوتے ہیں اس دور میں ان سے دوستی نبھانا راہ فقر کا سب سے مشکل کام ہے۔

۸۰۸۔ نفس کی خواہشات کو شرعی حدود میں رکھنا سب سے بڑا مجاہدہ ہے۔

۸۰۹۔ ظاہر پرستی سے بچنا اور لوگوں کی خدمت میں لگے رہنا اللہ کے خاص بندوں کا شیوہ ہے۔

۸۱۰۔ دور شباب کی عبادت میں جو مزہ ہے وہ بڑھاپے کی عبادت میں نہیں اور ہر ولی اللہ نے جوانی میں عبادت کی اور بڑھاپے میں پھل پایا۔

۸۱۱۔ فقیروں کو ہوس پرست مالدار اور خوشامد پرست علماء اور دولت پرست پیروں سے دور رہنا چاہیے۔

۸۱۲۔ لغو باتیں انسانی وقار کو مجروح کرتی ہیں۔ اور یاد الٰہی سے غافل کرتی ہیں۔

۸۱۳۔ جو گناہ تکبر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے وہ تکبر چھوڑنے کے بغیر معاف نہیں ہوتا۔

۸۱۴۔ دنیا ایک گند کی مانند ہے جب کہ روحانیت ایک پھول ہے۔ جو شخص اس پھول کی خوشبو سونگھنا چاہے اسے دنیا کے گند کو لازم ترک کرنا پڑے گا۔

۸۱۵۔ وہ عارف جو ضرورت کے مطابق کھائے ضرورت کے مطابق سوئے، ضرورت کے مطابق لوگوں سے میل جول رکھے اور ضرورت کے مطابق کمائے وہ ہمیشہ شریعت

Marfat.com

کے دامن کو تھامے رکھے گا۔

۸۱۷۔ مخلوق خدا سے کچھ نا طلب کرنا اور اس سے بچ کر رہنا منازل زہد میں ترقی کا باعث بنتی ہے

۸۱۸۔ محبت کا غم اور محبت کی خوشی کا اظہار آنسوؤں ہی سے ہوتا ہے۔

۸۱۹۔ ایسا عارف جو بقا باللہ کے مقام پہ ہو اس کی زبان سیف ہو گی۔

۸۲۰۔ ایسا طالب جو نفسانی خواہشات کو ترک کر کے عبادت کی طرف راغب ہوتا ہے اس کی روحانی منازل آسان ہو جاتی ہیں۔

۸۲۱۔ مقام فقر یہ ہے کہ تمہارے پاس کچھ بھی نہ ہو تم پھر بھی خدا پر راضی رہو یہ ہے مقام فقر۔

۸۲۲۔ دُنیادار پیروں کی صحبت دِل کو مردہ کرتی ہے۔ جب کہ عارفوں کی محبت دِل کو زندہ کرتی ہے۔

۸۲۳۔ معرفت عقل کی سرتاج ہے وہ عقدہ جو عقل سے حل نہ ہو گا۔ معرفت اُسے عیاں کر دے گی۔

۸۲۴۔ حب دنیا اور فقر دو ایسی تلواریں ہیں۔ جن کا ایک نیام میں اکٹھے ہونا ناممکن ہے۔

۸۲۵۔ عارف کی ہر بات اور اس کا ہر عمل منجانب اللہ ہوتا ہے وہ خدا کے سوا کسی سے کچھ طلب نہیں کرتا۔

۸۲۶۔ ہر سانس کے ساتھ دل میں ذکر کا جاری رکھنا کاملین کا کردار ہے۔

۸۲۷۔ جب بھی ذکر کے لیے بیٹھو تو دماغ سے ہر سوچ کو نکال دو اور اپنے فکر میں ذات الہٰی کا تصور لاؤ اس سے تصور میں پختگی پیدا ہو گی۔

۸۲۸۔ اللہ کے ولی کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ ہر حال میں ذکر الہٰی میں مصروف رہتا ہے۔ خواہ وہ ظاہری طور پر ذکر کرتا ہوا محسوس ہو یا نہ ہو۔

Marfat.com

۸۲۹۔ حالت مراقبہ میں ذکر خفی کرنے والے باطنی مشاہدات کا نظارہ کرتے ہیں۔

۸۳۰۔ قرآن مجید کو مضمون کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا انسان کو عمل کی طرف شوق دلاتا ہے۔

۸۳۱۔ قرآن مجید کے لفظ اور آیت کے پیچھے اللہ کی ایک مخلوق تابع ہے جو شخص جس لفظ یا آیت کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھے۔ وہ مخلوق اس پر ظاہر ہو جاتی ہے جسے ہم عام زبان میں موکلات کہتے ہیں۔ جو پڑھنے والے کے تابع ہو جاتے ہیں۔

۸۳۲۔ قرآن پاک کا زیادہ سے زیادہ ادب کرنا اضافہ رزق اور اضافہ عزت کا باعث بنتا ہے۔

۸۳۳۔ جو شخص کثرت سے درود پڑھتا رہے موت کے وقت وہ جان کنی میں آسانی محسوس کرے گا۔

۸۳۴۔ دنیا کے دکھوں غموں اور پریشانیوں سے نجات کا سب سے بہتر ذریعہ درود پاک کا ورد ہے۔

۸۳۵۔ جب ولی اللہ معرفت کی تمام منازل کو طے کرتا ہوا عارف باللہ بن جاتا ہے۔ تو پھر اللہ اسے کہتا ہے اب تو وہ کام کر جو میں کرتا ہوں یعنی میرے محبوب پر اب دن رات درود بھیج کیونکہ میں یہی کرتا ہوں۔

۸۳۶۔ مساجد جس جگہ پر بنتی ہیں اس جگہ کو اللہ تعالیٰ باعث رحمت بنا دیتا ہے اور اللہ کے فقیروں نے دنیا کے گھروں سے منہ موڑ کر ہمیشہ مساجد کو پسند فرمایا۔

۸۳۷۔ مسجد کی صفیں ہمیں یہ درس دیتی ہیں کہ جس طرح میں نے اپنے آپ کو عاجز کیا ہے اس طرح تو بھی اپنے نفس کو عاجز کر۔

۸۳۸۔ مسجد میں کثرت سے آنا جانا تزکیہ نفس کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے۔

۸۳۹۔ جو شخص مسجد میں کثرت سے جاتا آتا رہے وہ ایک نہ ایک دن کثرت عبادت اور نیکی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

Marfat.com

۸۴۰۔ مسجد مقام خیر ہے اور جو شخص اس مقام خیر میں بھی جا کر کوئی گناہ کی بات کرے وہ انتہائی بدنصیب ہے۔

۸۴۱۔ مسجد میں بیٹھ کر بری باتیں کرنے والے لوگ اپنے دامن کو گناہ سے آلودہ کر لیتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں نے مسجد میں آ کر بھلائی کے بجائے گناہ کمایا۔

۸۴۲۔ وضو میں ہر عضو دھوتے وقت ان عضو کے گناہوں کو بھی ہمیشہ کے لیے دھو ڈال یعنی آنکھ کان ناک ہاتھ پاؤں سے سرزد ہونے والے گناہوں کو ہمیشہ کے لیے ترک کر دے۔

۸۴۳۔ وضو میں جلدی جلدی وضو کے اعضاء کو دھونا وضو کی روح کو ختم کر دیتا ہے۔

۸۴۴۔ روزانہ ضرورت کے وقت وضو کرنے والے کا چہرہ پرنور اور بارونق رہتا ہے

۸۴۵۔ شوقِ محبت سے اذان دینے والا ایک نہ ایک دن اللہ کا قرب ضرور پائے گا۔

۸۴۶۔ جب تو اذان کہے تو ریاکاری کا کبھی اظہار نہ کر کیونکہ ریاکار موذن اللہ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

۸۴۷۔ اذان کے بعد کی دعا ہمیشہ منہ میں پڑھنی چاہیے کیوں کہ حضور ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

۸۴۸۔ نیت نماز کی روح ہے جس شخص کی نیت درست ہو گی اس کی نماز بارگاہ رب العزت میں قبول ہو گی۔

۸۴۹۔ شیطان نیت میں ہمیشہ کھوٹ پیدا کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور اس کھوٹ کو صرف اللہ کے بندوں کی صحبت کھرا بناتی ہے۔

۸۵۰۔ نماز پڑھنے کا سب سے بہترین نمونہ حضورؐ کی نماز ہے۔

۸۵۱۔ نماز سے بہتر اور کوئی عبادت نہیں اس لیے طالب کے لیے نماز پڑھنا ضروری ہے

۸۵۲۔ نماز سے غافل رہتے ہوئے کسی نماز پڑھنے والے کا تمسخر اڑانا سب سے بڑی بیوقوفی

Marfat.com

اور اللہ کی ناراضگی مول لینا ہے۔

۸۵۳۔ رمضان المبارک کا سب سے بڑا ادب یہ ہے کہ رمضان میں ہر قسم کے کاروبار کو چھوڑ کر اللہ کی عبادت میں محو ہو جا۔

۸۵۴۔ جس شخص کو کہیں سے روحانی رہنمائی میسر نہ ہو وہ کثرت سے نفلی روزے رکھنا شروع کر دے تو اس پر اسرار باطنی کھلنا شروع ہو جائیں گے۔

۸۵۵۔ زکوٰۃ انسان کو مالی کوتاہیوں کو ختم کرنے کے لیے ڈھال کا کام دیتی ہے۔

۸۵۶۔ اللہ کے ولیوں کے پاس اتنا مال کبھی جمع ہوتا ہی نہیں کہ جس کی وہ کبھی زکوٰۃ ادا کریں۔ کیونکہ نہ انہوں نے کبھی دنیا کی دولت جمع کرنی ہے جس پر زکوٰۃ کا اطلاق ہو۔

۸۵۷۔ مال کی زکوٰۃ ہمیں اللہ کی محبت میں قربانیوں کا درس دیتی ہے۔

۸۵۸۔ جب تو نے اللہ کی راہ میں کسی کو زکوٰۃ دے دی تو پھر تجھے لینے والے کے محاسبے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

۸۵۹۔ دین دل کی آواز ہے جو اسے قبول کرتا ہے وہ اس کے خلاف کوئی لفظ سننے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔

۸۶۰۔ تبلیغ کی سب سے بہتر صورت دوسروں کے سامنے اچھے عمل کرنا ہے۔

۸۶۱۔ اچھا وعظ وہ ہے جو لوگوں کے حق میں یہ دعا کرے کہ اے اللہ جو کچھ میں نے انہیں سنایا اس پر انہیں کاربند کر دے۔

۸۶۲۔ تبلیغ کرنے والے کو کبھی برا نہیں کہنا چاہیے کیونکہ اس کے دل کی نیت کا راز صرف اللہ جانتا ہے۔

۸۶۳۔ تبلیغ کے ذریعے مسلمان بھائیوں میں تعصب پھیلانا امت سے غداری ہے۔

۸۶۴۔ سب سے بہتر تبلیغ وہ ہے جس میں رضائے الٰہی کے سوا اور کوئی مقصد نہ ہو۔

۸۶۵۔ مجذوب کی تبلیغ یہ ہے کہ وہ نگاہ سے لوگوں کا نصب العین بدل دیتا ہے۔

Marfat.com

۸۶۶۔ ایسا وعظ جس میں پانچ باتیں ہوں دوسرے لوگ اس کے وعظ کا اثر قبول کرتے ہیں۔ اخلاص، نیت، محبت، عمل اور ادب۔

۸۶۷۔ جس مقام پر دنیا کے وعظ کا علم ختم ہوتا ہے عین اس مقام سے اللہ کے فقیر کے علم کا آغاز ہوتا ہے۔

۸۶۸۔ اولیاء کے وعظ میں روحانیت کی بناء پر اتنا اثر ہوتا ہے کہ سننے والا اثر قبول کیجئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

۸۶۹۔ جو طالب اپنے مرشد کی صحبت میں حیاء اور ادب سیکھے وہ بہت جلد حصولِ روحانیت میں کامیاب ہوگا۔

۸۷۰۔ جو لوگ مسلسل اللہ کے حضور دوسروں کے لیے بہتری کی دعا کرتے ہیں اللہ ایسے لوگوں کو پسند فرماتا ہے اور ان پر اپنی رحمتوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۸۷۱۔ سب سے اچھی اور بہتر حلال کمائی کاتب کی ہے۔

۸۷۲۔ اچھا مصنف وہ ہے جو شہرت کا بھوکا نہ ہو کیوں کہ شہرت کا لالچ مقصد سے دور کر دیتا ہے۔

۸۷۳۔ قرآنی پیغام دینے والے مصنف کی تحریریں ہمیشہ کے لیے زندہ جاوید ہیں۔

۸۷۴۔ شاعری ایسے پانی کی مانند ہے اگر اسے اچھے برتن میں ڈالیں تو وہ اچھی صورت بن جائے اور اگر اسے برے برتن میں ڈالیں گے تو وہ بدصورت اور ذلت آمیز بن جائے گی۔

۸۷۵۔ تصوف کی کتابیں پڑھنے والے کا دل ہمیشہ ولی اللہ بننے کو چاہتا ہے مگر کتاب پڑھنے سے منزل نہیں ملتی۔

۸۷۶۔ اچھی کتاب وہ ہے جس میں کسی مردِ حق کی داستان ہو۔

۸۷۷۔ مطالعہ کی عادت انسان کو عقل مند بننے میں مدد دیتی ہے۔

Marfat.com

۸۷۸۔ بعض اہل دانش حضرات نے یہ تاکید کی ہے کہ معلومات بڑھانے کے لیے کسی اچھی کتاب کا ایک صفحہ روزانہ پڑھنا ضروری ہے تاکہ علم میں اضافہ ہو اور قابلیت بڑھے۔

۸۷۹۔ سچ کا درس دینے والی کتاب ہمیشہ اصلاح کا ذریعہ بنتی ہے جب کہ ناول اور افسانے پڑھنے والے کو ناول اور افسانے سے کبھی بھی راہ ہدایت میسر نہیں آتی۔

۸۸۰۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی رضا پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اللہ اسے چلنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

۸۸۱۔ رضا کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ظاہر و باطن اور زبان، دل سے کسی بھی حالت میں شکوہ نہ کیا جائے۔

۸۸۲۔ ہر پیر، فقیر، ولی غوث، قطب اور ابدال کو جو بھی ملا اسے رضائے الٰہی کی منزل سے گزرنا ہی پڑا۔

۸۸۳۔ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا سب سے آسان ذریعہ خواہشات نفس کو تقدیر کے تابع کرنا ہے۔

۸۸۴۔ فقیر ایک طرح کا بادشاہ ہے اور ایسا بادشاہ ہے جس کے پاس ظاہر کچھ نظر نہیں آتا مگر اس کے باوجود اللہ اپنی بادشاہی کو اس کے وجود سے ظاہر کرتا ہے۔

۸۸۵۔ مرشد کامل کا تصرف اس حد تک ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنے مرید سے ایک ہی نگاہ میں حرص و طمع اور ناشائستہ عادتیں نکال دیتا ہے۔

۸۸۶۔ مؤثر دعا وہی ہے جو دکھ اور تکلیف کے عالم میں پوری طرح اللہ کی طرف متوجہ ہونے سے نکلتی ہے۔

۸۸۷۔ لوگ سونا بنانے کا علم سیکھنا چاہتے ہیں مگر فقیر کی نگاہ ہی سونا ہوتی ہے جس طرف وہ توجہ دیتا ہے اسے جیسے سونا کر دیتا ہے۔

۸۸۸۔ فقیر وہ ہے جو اللہ کی محبت میں دنیا کی ہر چیز سے بے نیاز اور ظاہر و باطن سے

Marfat.com

ایک ہوتا ہے۔

۸۸۹۔ فقروفاقے کو برداشت کر کہ ایک دن تجھے غنا ملے گا کیونکہ غربت برداشت کیے بغیر انسان اللہ کی نعمتوں کی قدر نہیں کرتا۔

۸۹۰۔ روحانیت ہمیشہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے ملتی ہے اور مرشد اس میں آسانی کا ذریعہ بنتا ہے۔

۸۹۱۔ اللہ کی قدرت میں ایک راز ہے جو عارف اس راز کو پاتا ہے وہی مقام لامکان کی خبر دے سکتا ہے۔

۸۹۲۔ صاحب فیض اولیاء کے مزارات پر یاد الٰہی میں مصروف رہنے سے انسان پر حصول فیض کے راستے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

۸۹۳۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ علم باطن کی دولت سے نوازتا ہے۔ اگر وہ کسی کی طرف نظر کرے تو اسے بھی علم کی دولت سے مالا مال کر سکتا ہے۔

۸۹۴۔ روحانی علم کتابوں میں نہیں ملتا یہ سینوں کا نور ہے جو عارفوں کے دلوں سے ضوفشاں ہو کر سچے عاشقوں کے دلوں میں منتقل ہوتا ہے۔

۸۹۵۔ علم اولیاء سچے طالب کو حضور ؑ یا حضور ؑ قلب یا قلب روح یا روح زبان یا زبان منتقل ہوتا رہتا ہے۔

۸۹۶۔ توحید کی معرفت علم ظاہر سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کی معرفت علم روحانیت سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

۸۹۷۔ اگر کوئی سچا طالب اللہ سے خواہش کرے تو اسے مقام کشف میں نیک روحوں سے ملاقات ہو سکتی ہے۔

۸۹۸۔ فقیروں کی صحبت محبت پیدا کرتی ہے جب کہ عالموں کی صحبت سے حسد پروان چڑھتا ہے۔

Marfat.com

۸۹۹۔ فقیر کامل کو اللہ ایسی آنکھ دیتا ہے جس سے چشم زدن میں وہ لوحِ محفوظ کا مطالعہ کر سکتا ہے۔

۹۰۰۔ حضور کی مجلس کی حضوری اسے نصیب ہوتی ہے جس پر عشق مصطفےٰ کی مہر ثبت ہوتی ہے۔

۹۰۱۔ اللہ کے فقیروں کے ذکر و فکر کا جس مقام سے آغاز ہوتا ہے وہاں علماء فقہاء محدثین مفسرین اور حکماء کے ذکر و فکر کی انتہا ہوتی ہے۔

۹۰۲۔ استغفار ایک طرح کا ریگ مال ہے جس طرح ریگ مال کسی زائد اور گندی چیز کو صاف کر کے مٹا دیتا ہے اسی طرح استغفار انسان کو پاک صاف کر دیتا ہے۔

۹۰۳۔ راہ طریقت میں چلنے والا وہ سالک جو استغفار پڑھنے کو اپنے معمول میں ہمیشہ کے لیے شامل رکھتا ہے دیر یا سویر ضرور کامیابی سے ہم کنار ہو گا۔

۹۰۴۔ استغفار کی کثرت انسانی دل کو نرم کرتی ہے۔ اور اخلاق میں عاجزی پیدا کرتی ہے۔

۹۰۵۔ استغفار کا سب سے اچھا وقت رات کا پچھلا پہر ہے جب کہ انسان تنہائی میں بیٹھ کر استغفار پڑھتے ہوئے گریہ زاری کرے۔

۹۰۶۔ جسے استغفار کی توفیق ملتی ہے وہ بڑا ہی خوش قسمت انسان ہے۔

۹۰۷۔ ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ استغفار پڑھنا اضافہ رزق کا سبب بنتا ہے۔

۹۰۸۔ جتنا کوئی ولی اللہ صاحب مقام بنتا ہے اتنا ہی اس میں خوف الٰہی زیادہ ہوتا ہے

۹۰۹۔ جب کوئی شخص ولایت کی منزلیں طے کرنے کی طرف قدم رکھتا ہے تو اس پر دنیا کا خوف طاری ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کے دل سے دنیا کے خوف کو ختم کر کے اپنا خوف ڈال دیتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ جب انسان کو خوف الٰہی حاصل ہو جائے تو وہ شخص دنیا سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

۹۱۰۔ جس شخص کے دل میں خوف الٰہی پیدا ہو جائے اس کے قیل وقال چال ڈھال اعمال وافعال میں نیکی پیدا ہو جاتی ہے۔

۹۱۱۔ خوف الٰہی کی نشانی یہ ہے کہ انسان دنیا کے ہر طرح کے خوف سے بے خوف ہو جائے۔

۹۱۲۔ ایسے شخص کی صحبت اختیار کرو جہاں میں اور تُو کا جھگڑا نہ ہو جہاں نفس پوری طرح اطاعت الٰہی کے اندر آجائے جہاں کسی کے کم تر ہونے کا سوال پیدا نہ ہو۔

۹۱۳۔ صوفی وہ ہے جو اپنے اندر کو گناہوں سے پاکیزہ کر کے اپنے اللہ کو محبوب بنالے اور خدا بھی اسے محبوب بنالے۔

۹۱۴۔ مجاہدہ اللہ کی توفیق ہی سے ہوتا ہے۔ اس لیے ہمیشہ اللہ سے مجاہدے کی توفیق مانگ کیوں کہ بلا توفیق الٰہی مجاہدات منزل مقصود تک نہیں پہنچ پاتے۔

۹۱۵۔ فقیر کے لیے پہلے علم شریعت حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ جو شخص علم شریعت نہ جانتا ہو اس کے گمراہ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۹۱۶۔ اپنے علم کو اس وقت تک مخلوق خدا سے پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرو۔ جب تک کہ معرفت حاصل نہ ہو جب معرفت حاصل ہو جائے تو علم دین کی تبلیغ کرو۔

۹۱۷۔ اچھا فقیر وہ ہے جو کسی دنیا دار کی دعوت قبول نہ کرے۔

۹۱۸۔ اللہ کے فقیروں کے لیے دنیا ایک آزمائش ہے۔ جو اس آزمائش میں پورا اترتے ہیں وہی خدا کی معرفت کو پاتے ہیں۔

۹۱۹۔ اللہ کے فقیر کی ایک صفت یہ ہوتی ہے کہ جب وہ کلام کرتا ہے تو اپنے اللہ سے کرتا ہے۔ جب وہ سنتا ہے تو اللہ کا کلام ہی سنتا ہے اور جب وہ سجدہ کرتا ہے تو اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جب وہ اپنی کسی ضرورت کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو اللہ ہی کے سامنے پھیلاتا ہے۔

Marfat.com

۹۲۰۔ جو مرشد اپنے مرید کی باطنی اصلاح نہ کر سکے اور اسے روحانی مشاہدات نہ کرا سکے اسے بیعت لینے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

۹۲۱۔ کامل فقیر اگر چاہے تو طالب حق کو یک نگاہ میں حضور کی مجلس تک پہنچا سکتا ہے۔

۹۲۲۔ کامل فقیر کی نظر میں دنیا کے مال اور جاہ و عزت کی کوئی حیثیت نہیں۔

۹۲۳۔ جب کوئی فقیر کسی کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو پھر اسے چاہیے کہ مرید کو اللہ تک پہنچا دے اگر وہ صحیح رہنمائی نہیں کرے گا تو روز قیامت کو وہ اس کا جواب دہ ہوگا۔

۹۲۴۔ ایسا طالب جو اپنے مرشد سے کبھی کچھ نہ مانگے تو فقیر کو چاہیے کہ اسے حسب حیثیت عطا فرما دے۔

۹۲۵۔ مراقبہ دل کی حفاظت ہے ہر فقیر کو ابتدائی منازل میں مراقبہ کرنا چاہیے تاکہ باطنی حجاب اٹھ جائے۔

۹۲۶۔ مراقبہ باطنی علوم کے حصول کا واحد ذریعہ ہے۔

۹۲۷۔ مراقبہ ایمان کا جوہر ہے جو شخص مراقبہ میں جتنا محو رہے گا۔ اس کا ایمان اتنا ہی پختہ ہوگا۔

۹۲۸۔ فقر حاصل کرنے کے لیے فقیر کو سب سے پہلے شریعت پر کاربند ہونا چاہیے۔ جو فقیر شرع سے منہ موڑے اس کے پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۹۲۹۔ وہ فقیر جو اللہ کے اسراروں کو ظاہر کرنا شروع کر دے اس کی منزل اسی مقام پر رک جائے گی۔

۹۳۰۔ جو فقیر اللہ کی حقیقت کو پا لیتا ہے وہ دنیا کے سامنے اس حقیقت کو کبھی ظاہر نہیں کرتا کیونکہ راز آخر راز ہے۔

۹۳۱۔ جس فقیر کے دل میں مریدوں کی تعداد بڑھانے کی خواہش ہو سمجھے کہ وہ ابھی منزل سے بہت دور ہے۔

Marfat.com

۹۳۲۔ دل ایک صندوق ہے۔ جو فقیر اس میں مشاہدات کو چھپا لیتا ہے وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

۹۳۳۔ مرید بن کر پہلے طریقت کے قوائد و آداب سیکھنے چاہییے ان کے بغیر پیچھے رہنے کا خطرہ لاحق رہے گا۔

۹۳۴۔ علم سونے چاندی کی مانند ہے اور فقر فولاد کی مانند ہے۔ پس جو کام لوہے کی تلوار سے بن سکتا وہ سونے چاندی سے نہیں بن سکتا۔

۹۳۵۔ مرشد کامل کو اپنے مریدوں کے ساتھ محبت اور اتفاق سے پیش آنا چاہییے۔

۹۳۶۔ ایسا فقیر جس کو اللہ کی قربت بہت زیادہ حاصل ہو اس سے روحانی فیض بہت جلد حاصل ہوتا ہے۔

۹۳۷۔ فقراء کو پہچاننا اہل دنیا کے بس کا روگ نہیں بلکہ کاملین ہی ان کی پہچان کرتے ہیں۔

۹۳۸۔ اگر کوئی فقیر تمام انبیاء اولیاء غوث قطب اور ابدال کی روحوں سے ملاقات کرنا چاہے تو وہ عالم روحانیت میں کر سکتا ہے۔

۹۳۹۔ علم دین کا مقصد صرف ذریعہ معاش حاصل کرنا نہیں بلکہ اپنے نفس کو قید کرنا ہے کیونکہ جو فقیر یہ نہیں کر سکتا وہ اللہ کو نہیں پا سکتا۔

۹۴۰۔ جب فقیر کی روح خدا کے نور سے خود کو روشن کر لیتی ہے تو اسے اللہ نظر آنے لگتا ہے اس مقام پر جب وہی روشن نور خدا کے نور کی تجلیات میں گم ہو جاتا ہے۔ تو اس پر حالت جذب طاری ہو جاتی ہے۔

۹۴۱۔ جس شخص سے محبت ہوتی ہے اسے ملنے کے لیے انسان کا دل بار بار جوش مارتا ہے۔ یہ اس کا شوق ہوتا ہے۔ جس قدر محبت زیادہ ہو گئی اس قدر جوش بھی زیادہ ہوگا۔

Marfat.com

۹۴۲- جب شوق اپنی شدت اختیار کرتا ہے تو وہ اشتیاق میں بدل جاتا ہے۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ شوق ملاقات سے مدہم پڑتا ہے۔ مگر اشتیاق ملاقات سے بڑھتا ہے۔

۹۴۳- جو فقیر منزل اشتیاق میں پہنچ جائے وہ پھر محبوب کی تلاش میں جگہ جگہ پھرنے لگتا ہے۔

۹۴۴- مجاہدہ اسرار کی کنجی ہے جو طالب مجاہدے پر گامزن ہو جاتا ہے اس پر اسرار کھلنے شروع ہو جاتے ہیں۔

۹۴۵- جو صوفی مجاہدے سے گھبرائے اسے فقر صادق حاصل نہیں ہوگا۔

۹۴۶- بھوک برداشت کرنا مجاہدہ نفس کا ایک حصہ ہے۔ لہٰذا جو شخص تصوف میں بھوک برداشت کرنے کا اہل نہ ہو اسے فقیری میں قدم نہیں رکھنا چاہیے۔

۹۴۷- حرام مال کا کھانا مجاہدہ نفس کے راستے میں سب سے بڑی روکاٹ ہے۔

۹۴۸- فقر کی راہ پر چلنے کے لیے لوگوں سے میل جول ترک کر کے خلوت اور گوشہ نشینی اختیار کرنا ضروری ہے۔

۹۴۹- جو شخص اپنے نفس کو اپنی روح کے طابع کر لیتا ہے وہ اللہ کو پا لیتا ہے۔

۹۵۰- جو شخص دنیا اور آخرت میں بھلائی کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ خلوت اختیار کرے۔ کیونکہ خلوت میں بھلائی ہے اور لوگوں سے میل جول میں برائی ہے۔

۹۵۱- لوگوں سے میل جول کی کثرت فقرا میں ریاکاری پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔

۹۵۲- تقوٰے خلاف شرع باتوں سے روکتا ہے اور رضائے الٰہی پر قائم کرتا ہے۔

۹۵۳- جو چیز فقیر کو حاصل نہ ہو اس میں اللہ پر توکل کرے اور جو کچھ حاصل کر چکا ہو اس پر راضی رہے۔ اور جو چیز اس کے ہاتھ سے نکل گئی ہو اس پر صبر کرے۔ اسی کا نام تقوٰے ہے۔

Marfat.com

۹۵۴۔ جب کسی بات کا خدشہ تیرے دل میں ہو تو ...... میرے دوست اسے چھوڑ دے کیونکہ شبہ تقوٰے کی راہ میں روکاٹ پیدا کرتا ہے۔

۹۵۵۔ زاہد کا زہد یہی ہے کوٹھی، کار بنگلے ملنے پر خوش نہ ہو اور جب یہ چیزیں چھین جائیں تو اسے کوئی افسوس نہ ہو۔

۹۵۶۔ دنیا کی طلب کو دل سے نکال دینا زہد کی سب سے بہتر صورت ہے۔

۹۵۷۔ تاجر کا زہد یہ ہے گاہک آئے تو اللہ کا شکر ادا کرے نہ آئے تو صبر کرے اور اپنی قسمت پر کسی طرح افسوس نہ کرے۔

۹۵۸۔ زاہد کی سب سے بڑی سخاوت یہ ہے کہ وہ کسی کو زہد کا راستہ بتا دے۔

۹۵۹۔ دنیا کی برائیوں کو اگر ایک جگہ پہ رکھ دیا جائے تو ان کی طلب ان کی کنجی ہے جب کہ بھلائیوں کی کنجی زہد ہے۔

۹۶۰۔ راہ حقیقت کو پانے کے لیے خاموشی کی راہ اختیار کرنا ضروری ہے خاموشی اللہ کے فقیروں کا بہترین ساتھی ہے۔

۹۶۱۔ خاموش رہنے سے تصور میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور مراقبہ میں استقامت آتی ہے۔

۹۶۲۔ جب کوئی اچھا کام رہ جائے تو اس کے رہ جانے سے جو غم انسان میں پیدا ہو وہ نجات کا ذریعہ ہے اور ایسے غم کا بہت بڑا درجہ ہے۔

۹۶۳۔ اچھا فقیر وہ ہے، جس کے اعمال میں نیکی اور غم کا حسین امتزاج ہو۔

۹۶۴۔ مناسب بھوک انسان کو یادِ الٰہی کی طرف مائل کرتی ہے۔

۹۶۵۔ اپنی عبادت میں اچھی طرح خشوع پیدا کر کیونکہ خشوع ہی قبولیت کی بنیاد ہے۔

۹۶۶۔ جب فقیر پر عبادت کرتے ہوئے ایسا خوف طاری ہو جائے جس سے رونگھٹے کھڑے ہو جائیں تو یہ خشوع کی سب سے بہتر صورت ہے۔

Marfat.com

۹۶۷۔ نفس کی مخالفت عبادت میں خشوع پیدا کرتی ہے۔

۹۶۸۔ جو فقیر اپنے نفس کو قابو میں نہ رکھ سکے وہ ایک نہ ایک دن فقر کی راہ سے پھسل جائے گا۔

۹۶۹۔ جو شخص نفس کو کھلا چھوڑ دے وہ ہمیشہ اسے تاریکیوں کی طرف لے جائے گا اس لیے نفس کو ہمیشہ قابو میں رکھو۔

۹۷۰۔ بھوک روحانیت کی معراج ہے۔ مگر بھوک کو اس حد تک نہیں پہنچانا چاہیے کہ جس سے جسم اتنا لاغر ہو جائے کہ انسان عبادت بھی نہ کر سکے۔

۹۷۱۔ بھوک سے نفسانی خواہشات ختم ہوتی ہیں۔

۹۷۲۔ رزقِ حلال فقر کے لیے ضروری ہے لہٰذا اچھا فقیر وہ ہے جسے جتنا رزق حلال مل جائے اس پر قناعت کر جائے۔

۹۷۳۔ جو شخص قناعت کرتا ہے اس میں شکر کرنے کا مادہ بڑھ جاتا ہے۔

۹۷۴۔ جو چیز جس حالت میں میسر ہو اس پر اکتفا کرنا قناعت ہے۔

۹۷۵۔ قناعت روحانی منازل کو طے کرنے کا بہترین ساتھی ہے۔

۹۷۶۔ جو شخص اپنی خواہشات کے لالچ میں ایک حد تک نہ ٹھہرتا ہو اس کو حد میں لانے کا بہترین علاج قناعت ہے۔

۹۷۷۔ توکل کی بہترین صورت وہ ہے جس میں دل کا اخلاص موجود ہو۔

۹۷۸۔ بعض فقیر بظاہر متوکل نظر آتے ہیں لیکن حقیقت میں ان میں توکل نہیں ہوتا۔

۹۷۹۔ حصول رزق کے لیے اپنی طاقت قوت اور نفس کی تدبیر کو اللہ کی رضا پر چھوڑ دینا توکل ہے۔

۹۸۰۔ دوکان دار کا توکل یہ ہے کہ وہ خدا کے بھروسے پر دوکان کھول کر بیٹھ جائے خواہ گاہک آئے یا نہ آئے۔

Marfat.com

۹۸۱۔ راہ فقر میں صبر کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

۹۸۲۔ مصیبت آنے پر جو شخص اس مصیبت کو اپنی عادت میں داخل کرے وہی صبر والا ہوتا ہے۔

۹۸۳۔ اچھے آداب کے ساتھ مصیبت پر ثابت قدم رہنا صبر کہلاتا ہے۔

۹۸۴۔ عاشق کا صبر ہر لحاظ سے بہت بلند ہوتا ہے۔

۹۸۵۔ راہ فقر میں جو فقیر صبر کا دامن چھوڑ دے وہ فقر میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔

۹۸۶۔ صابر جب اپنے صبر میں پورا اترے تو بارگاہ رب العزت میں اس کی ہر دعا قبول ہو گئی۔

۹۸۷۔ علم ظاہر سیکھنے سے آتا ہے جب کہ علم باطن عطا کرنے سے ملتا ہے۔

۹۸۸۔ جس مقام پر علم ظاہر کی انتہا ہوتی ہے وہاں سے فقراء کے علم باطن کی ابتداء ہوتی ہے۔

۹۸۹۔ علم باطن مشاہدات کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے جب کہ علم شریعت کتاب سے ملتا ہے۔

۹۹۰۔ علم باطن ہر ولی کو ملتا ہے جب کہ علم لدنی بہت ہی خاص اولیاء کو ملتا ہے۔

۹۹۱۔ جب تک کوئی اللہ کا بندہ اپنے نیک اعمال کو ریاکاری سے محفوظ نہ کرے اُسے اللہ کی عبادت کرنے میں استحکام حاصل نہ ہوگا۔

۹۹۲۔ فقیروں کو ہوس پرست مالداروں خوشامد پرست علماء اور دولت پرست پیروں سے دور رہنا چاہیے۔

۹۹۳۔ لغو باتیں انسانی وقار کو مجروع کرتی ہیں اور یاد الٰہی سے غافل کرتی ہیں۔

۹۹۴۔ باپ کو تھکاوٹ یا بیماری کی حالت میں دبانا جنت کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔

۹۹۵۔ اللہ کا عشق، عشقِ حقیقی ہے دنیا کا عشق صورت سے ہے مگر عشقِ حقیقی اللہ کی

Marfat.com

صورت کو دیکھے بغیر ہے۔

۹۹۶۔ دنیا کے عشق میں پہلے وصل ہے پھر ہجر ہے کیونکہ دنیا کا عشق ہوتا ہی وصل سے ہے مگر عشق حقیقی میں پہلے ہجر ہے پھر جب حجاب اٹھ جاتا ہے تو وصل ہی وصل ہے۔

۹۹۷۔ فرمایا دنیا کے عشق کی انتہا ذلت اور رسوائی ہے جب کہ عشق حقیقی کی انتہا عظمت اور بادشاہی ہے۔

۹۹۸۔ عشق مجازی میں عاشق محبوب کو پانا چاہتا ہے جب کہ عشق حقیقی میں عاشق خود کو اللہ پر مٹانا چاہتا ہے۔

۹۹۹۔ دنیاوی لذت کی انتہا اپنی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہے مگر عشق حقیقی کی لذت وصل الہٰی میں ہے۔

۱۰۰۰ میرے مالک میں جو کہتا ہوں تیری رضا کے لیے کہتا ہوں اس میں تاثیر پیدا کر اور جو تجھے تلاش کرنا چاہیے اس کے لیے تدبیر پیدا کر۔

۱۰۰۱۔ اشیاء میں بے ایمانی کی بنا پر ملاوٹ نہ کر۔ یہ دھوکا تو کسی اور کو نہیں دے رہا بلکہ خود کو دے رہا ہے۔ یاد رکھ کہ جب تو دوسروں کو ملاوٹ شدہ چیز دے گا تو دوسروں سے تجھے بھی ملاوٹ شدہ چیز ہی ملے گی۔

۱۰۰۲۔ وقت گزرے ہوئے واقعات کا آئینہ ہے جس نے اس میں نیکی کی ہو۔ وہ نیک مشہور ہو جاتا ہے جس نے اس میں برائی کی ہو وہ برا مشہور ہو جاتا ہے۔ اس لیے وقت کے ساتھ چل کر نیک بن جا۔

۱۰۰۳۔ کامیابی کے لیے مسلسل محنت اور بلند عزم کی ضرورت ہے۔

۱۰۰۴۔ اپنے ارادے کو مضبوط رکھ اور مسلسل محنت کرتا جا۔ اسی میں ترقی کا راز ہے۔

۱۰۰۵۔ محنت انسان کے ہاتھ میں ہے جبکہ نصیب خدا کے ہاتھ میں ہے اس لیے اپنے ہاتھ

Marfat.com

والے وصف سے کام لے اللہ تیری مدد کرے گا۔

۱۰۰۶۔ جب تم کوئی نیک کام کرنا چاہو تو اسے سوچ کر شروع کرو۔ انشاء اللہ قدم قدم پر خدا کی مدد محسوس کرو گے۔

۱۰۰۷۔ اے بے کار رہنے والے مفلس بے روزگاری کا شکوہ نہ کر کیونکہ مفلس تو نہیں بلکہ مفلس وہ ہے جو کام نہیں کرتا۔ کام کر تیری مفلسی ایک نہ ایک دن امارت میں بدل جائے گی۔

۱۰۰۸۔ ہر ایک کو پتہ ہے کہ بدی کا نتیجہ خوف ناک ہے۔ اس کے باوجود انسان بے پروا ہو کر برائی ہی میں ڈوب رہا ہے۔

۱۰۰۹ طوفانوں اور زلزلوں سے اتنی بربادی نہیں ہوتی جتنی بربادی کہ انسان خود غلط سوچ کی بنا پر کرتا ہے اس لیے اپنی سوچ کو صالح خطوط پر استوار کر۔

۱۰۱۰۔ جاہل فضل و کمال کی قدر نہیں کرتا بلکہ فضل و کمال کی قدر تو صرف صاحب کمال لوگ ہی کرتے ہیں۔

۱۰۱۱۔ کسی کے وقار اور مقام کا اندازہ اس کی دولت اور حشمت سے نہ لگا بلکہ کسی کا مقام اس کی نیک سیرت اور کردار سے پہنچانا جاتا ہے۔

۱۰۱۲۔ راہ خدا میں دشمن کو بھی اگر کچھ سخاوت کرے گا تو اس کے دل میں محبت پیدا ہو گی جب کہ بخل اپنی اولاد کو بھی اپنا دشمن بنا لیتا ہے۔

۱۰۱۳۔ جھوٹ اور فریب سے جو انسان وقتی طور پر فائدہ اٹھاتا ہے وہ فائدہ ایک نہ ایک دن نقصان کی صورت میں بدل جاتا ہے۔

۱۰۱۴۔ جو شخص وقت کا پابند نہ ہو وہ کسی کو وقت کی پابندی کا درس کیسے دے سکتا ہے۔

۱۰۱۵۔ اعتدال ایک ایسا دھاگا ہے جس کے ذریعے تمام نیکیاں تسبیح کی مانند پروئی جا سکتی ہے۔

۱۰۱۶۔ ایسی تعلیم حاصل کر جو تیرے دل میں رحم بھر دے کیونکہ رحم دلی اچھے اخلاق کی بنیاد ہے اور اچھا اخلاق انسانیت کی بنیاد ہے۔

Marfat.com

۱۰۱۷۔ اللہ کے ولیوں کی صحبت خودداری کا درس دیتی ہے اور جو خوددار بن جاتا ہے وہ غفلت سے بیدار ہو جاتا ہے۔

۱۰۱۸۔ فقیر کی نگاہ روح کو غنی کرتی ہے جب کہ مال جسم کو امیر کرتا ہے لہذا جس نے کسی اللہ والے کی صحبت سے فیض نہ پایا تو اس کی روح غریب ہے۔

۱۰۱۹۔ انسان اپنی بربادی کے اسباب خود پیدا کر دیتا ہے۔ اس لیے ایسا کام نہ کر جو تیری بربادی کا سبب بنے۔

۱۰۲۰۔ اپنے آپ کو خوش پوش اور اچھی حالت میں رکھنے کا نام تکبر نہیں بلکہ دوسرے لوگوں کو حقیر جاننا تکبر ہے۔

۱۰۲۱۔ اے میرے دوست اس سے بڑھ کر بے وقوفی کی بات کیا ہو گی کہ تو لوگوں سے استقبال کا خواہش مند رہتا ہے بلکہ یاد رکھ کہ تو خود موت کے استقبال کے لیے اپنے آپ کو تیار رکھ۔

۱۰۲۲۔ متکبر فقیر اور بوڑھے زانی اور بدکار عالم کے پاس کبھی نہ جا۔ ورنہ یہ تمہیں کسی نہ کسی برائی میں لے ڈوبیں گے۔

۱۰۲۳۔ جسمانی صحت دولت کی فروانی فرمانبردار بیوی خدمت گزار اولاد رکھنے والے لوگ دنیاوی نقطہ نظر سے سکھ چین سے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ اگر یاد الٰہی بھی ہو تو سونے پر سہاگے والی بات ہے۔

۱۰۲۴۔ وہ شخص بے وقوف ہے جو کسی کی کمائی پر ناز کرے جو عورت کو ہم راز بنائے جو بدتمیز کو ممتاز کرے۔ جو عقلمند سے احتراز کرے اور جاہل سے پیار کرے۔

۱۰۲۵۔ اپنے جذبات کی غلامی نہ کر کیونکہ جذبات کی غلامی کرنے والا ایک نہ ایک دن حقیقت میں کسی کا غلام ہو جاتا ہے۔

۱۰۲۶۔ نیک کام کرنے سے دو مرتبہ مسرت حاصل ہوتی ہے ایک جب کام کیا جا رہا ہوتا ہے

Marfat.com

دوسرے جب اس کا اجر ملتا ہے۔

۱۰۲۷۔ اللہ کی رحمت حضور کی رسالت کا پیر چار حکمار کی حکمت عابدوں کی عبادت عالموں کا وعظ عدالت کا انصاف بہادوروں کی شجاعت اور سخیوں کی سخاوت جب ناپید ہو جائے گی تو سمجھ لینا اب دنیا خاتمے کے قریب ہے۔

۱۰۲۸۔ مہمان کو جلدی کھانا کھلانا میت کو جلدی دفن کرنا جوان لڑکی کی جلدی شادی کرنا گناہ سے جلدی توبہ کرنا، اذان سن کر مسجد کی طرف جلدی جانا اتباع سنت کی دلیل ہے۔

۱۰۲۹۔ قلت کلام قلت طعام قلت منام۔ تصوف کے بنیادی اصول ہیں۔

۱۰۳۰۔ اے میرے دوست توبہ کی امید پر جان بوجھ کر گناہ نہ کر۔ عمل نہ کرنے کی نیت سے علم نہ سیکھ۔ یہ دونوں باتیں بددلی کی نشانی ہیں۔ اور ان سے بچنا چاہیے۔

۱۰۳۱۔ قرض، مرض۔ دشمن اور آتش سے ہمیشہ چوکس رہ۔ ورنہ یہ چاروں چیزیں تمہیں نقصان دیتے میں بڑھتی جائیں گی۔

۱۰۳۲۔ غصے میں کسی کو معاف کرنا۔ مفلسی میں سخاوت کرنا۔ خلوت میں پاک دامن رہنا حالتِ خوف میں سچی بات کہنا یہ چاروں مضبوط کردار کی علامات ہیں۔

۱۰۳۳۔ لباس بناتے وقت اتنا باریک نہ بناؤ کہ جس سے جسم کی جھلک نظر آئے۔ اور نہ اس قدر تنگ بناؤ کہ جسم کی ہیئت ظاہر ہو۔

۱۰۳۴۔ وہ شخص جسے اپنی عادات کے مطابق بیوی مل جائے جس کی اولاد نیک ہو۔ جس کے دوست متقی ہوں جس کے ہمسائے شریف ہوں جس کی روزی آزاد ہو وہ سمجھے کہ وہ دنیا میں خوش قسمت انسانوں میں سے ہے۔

۱۰۳۵۔ آٹھ چیزیں کبھی نہیں بھرتیں آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے، عورت مرد سے۔ عالم علم سے۔ سائل سوال سے۔ حریص مال سے، دریا پانی سے، اور آگ لکڑیوں سے۔

۱۰۳۶۔ بعض اوقات انسان محسوس کرتا ہے کہ اس کے اندر سے ایک سوال اُٹھتا ہے

Marfat.com

پھر کچھ لمحے بعد اسی کے اندر سے اسے جواب مل جاتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانی نفس اندر سوال پیدا کرتا ہے اور روح اس کا فوراً جواب دے دیتی ہے۔

۱۰۳۷۔ قدم اٹھاؤ تو سوچ کر اٹھاؤ۔ قلم اٹھاؤ تو سمجھ کر اٹھاؤ۔ قسم کھاؤ تو ذرا ہوش سے کھاؤ۔ کیوں کہ یہ تینوں باتیں عقل مندی کا تقاضا کرتی ہیں۔

۱۰۳۸۔ وہ بات جو انسان اپنے گلے سے اوپر اوپر کرتا ہے اس کا اثر کم ہوتا ہے اور یہ اہل دنیا کا طرزِ عمل ہے اس کے علاوہ جو بات دل سے نکلتی ہے وہ بہت اثر رکھتی ہے یہ صوفیاء کا طرزِ عمل ہے۔

۱۰۳۹۔ بادشاہ بے حلم اور زاہد بے علم ہمیشہ اپنا مقصد حاصل کرنے سے دور رہتے ہیں

۱۰۴۰۔ اچھی عورت وہ ہے جس کے دل میں نیکی ہو جس کے چہرے پر حیا ہو۔ جس کی زبان میں شیرینی ہو اور جس کے ہاتھ میں ہنر ہو۔

۱۰۴۱۔ وکالت کی راہ دھوکا اور فریب ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ کا فقیر بننا چاہے اسے یہ راہ ترک کرنا پڑتی ہے۔ کیونکہ ولایت اور وکالت دو متضاد چیزیں ہیں جو ایک ہی وقت میں ایک ہی شخص میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔

۱۰۴۲۔ ہر وکیل کو کسی نہ کسی صورت میں جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ کیونکہ جب حق اور سچ کا ساتھ دینا ہی مقصود ہو تو پھر وکیل بننے کی کوئی ضرورت نہیں۔

۱۰۴۳۔ اچھا جج وہ ہے جو خوفِ خدا کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ خدا کی عنایت کردہ توفیق سے مقدمے کا صحیح فیصلہ کرنے کی کوشش کرے۔

۱۰۴۴۔ جس عدالت کا منصف اس سوچ میں ہو کہ اسے تنخواہ کی صورت میں حکومت سے انصاف ملے۔ تو وہ دوسروں کو انصاف کیا دے گا۔

۱۰۴۵۔ عدالت کی طرف انسان اپنی پریشانیوں کے حل کے لیے رجوع کرتا ہے۔ مگر اسے پریشانی کا حل ملنے کی بجائے عدالت سے اور پریشانیاں مل جاتی ہیں اللہ کے فقیر اپنے اوپر

Marfat.com

ظلم کروا لیتے ہیں مگر دنیا کی عدالت کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اللہ ہی کو سب سے بڑی عدالت سمجھتے ہیں۔

۱۰۴۶۔ علم دنیا تکبر پیدا کرتا ہے جب کہ علم فقر عاجزی پیدا کرتا ہے اس لیے علم فقر کا طالب بن۔

۱۰۴۷۔ لوگ ایسی کتاب کی تلاش میں رہتے ہیں کہ جسے پڑھنے سے نفس مر جائے اور معرفت کا راز مل جائے مگر یاد رکھ دنیا کی ایسی کوئی کتاب نہیں جسے ایک بار پڑھنے سے نفس مر جائے بلکہ کسی اللہ والے کی نگاہ کرم سے مرتا ہے۔

۱۰۴۸۔ اے دوست اگر دولت کما کر راہ خدا میں خرچ نہ کی جائے تو وہ تنگی اور لعنت کی پیش خیمہ ہے اور اگر دولت کو راہ خدا پر خرچ کیا جائے تو وہ رحمت کا پیش خیمہ ہے۔

۱۰۴۹۔ کرسی انصاف سے صرف انصاف اس صورت میں مل سکتا ہے۔ جب کہ کرسی انصاف پر بیٹھنے والا اللہ کا دوست یعنی ولی اللہ ہو۔ اگر اس کے سامنے اس کا بیٹا چوری کر کے مجرم کی صورت میں لایا جائے۔ تو وہ اس کا ہاتھ کٹوانے کا حکم صادر کر دے۔

۱۰۵۰۔ اے میری قوم کے کلرک آنے والے سائل کو پریشان نہ کر۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کل کو تمہیں بھی کسی دوسرے کلرک کے سامنے اپنے مسئلے کے لیے جانا پڑے اور وہ تمہیں پریشان کرے جیسا کہ تو نے ہر ایک کو پریشان کرنے کا معمول بنا رکھا ہے۔

۱۰۵۱۔ رشوت ایمان کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ یاد رکھ کہ جو حکومت کا کارندہ رشوت نہیں لیتا۔ زندگی اس کی بھی گزر جاتی ہے۔ اس کے ذہن میں یہ سکون تو ہوتا ہے کہ اس کا انجام بہتر ہوگا۔

۱۰۵۲۔ وہ افسر جو برے کاموں میں ملوث ہو۔ اس کا رویہ ماتحت ملازمین کے ساتھ اچھا نہیں ہوتا۔

۱۰۵۳۔ اچھا افسر وہ ہے جو دوسروں کی پریشانیوں کے ازالے کا سبب بنے۔ اور دوسروں

Marfat.com

کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی بجائے۔ آسانی پیدا کر دے۔

۱.۵۴۔ وہ شخص جو دوسروں کے سامنے سکہ جمانے کے لیے اپنی تعریف آپ کرے سمجھ لے کہ وہ شخص تعریف کے قابل نہیں۔ اس کا کردار بلند نہیں بلکہ پست ہے۔

۱.۵۵۔ خوشامد کرنے والے حکومت کے کارندے اپنی ڈیوٹی کے غدار ہوتے ہیں۔

۱.۵۶۔ اچھا مزدور وہ ہے جو محنت سے پورا کام کرے اور پوری مزدوری لے۔

۱.۵۷۔ بے طمع ڈاکٹر مریض کے لیے۔ عظیم محسن کی حیثیت رکھتا ہے۔

۱.۵۸۔ اچھا ڈاکٹر وہ ہے جو مریض کی مجبوری سے لالچ کا فائدہ نہ اٹھا کر صحیح طریقے سے اس کا علاج کرے۔

۱.۵۹۔ جو ڈاکٹر بے لوث لوگوں کی خدمت میں مصروف رہے اللہ تعالیٰ اس کی روزی اور عزت میں اضافہ کر دیتا ہے۔

۱.۶۰۔ امتحانوں میں نقل کی اجازت دینے والا استاد قوم کا دشمن اور غدار ہے کیونکہ اس کا عہدہ اس کے پاس ایک امانت کی مانند ہے۔

۱.۶۱۔ جس صوفی کی محفل میں امیر اور غریب کا فرق ظاہر ہو۔ سمجھ لے کہ اس صوفی کا نفس ابھی مرا نہیں۔

۱.۶۲۔ دولت مند بننے کا بہترین اصول سچ اور دیانت داری ہے کیونکہ جو شخص دیانتداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔

۱.۶۳۔ عورت کی زبان ایک تلوار کی مانند ہے جو اسے زنگ آلودہ نہیں ہونے دیتی کسی نہ کسی صورت میں باتیں بناتی چلی جاتی ہے۔

۱.۶۴۔ یہ دنیا ایک پنجرے کی مانند ہے جس میں آج کوئی پرندہ اسیر ہوتا ہے کل کوئی اور ایسے ہی اس دنیا کے لوگ بدلتے رہیں گے۔

۱.۶۵۔ اچھی عورت مرد کے غم اور مصیبت کو کم کرنے میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

Marfat.com

۱۔۰۶۶ اسلام وہ دین ہے جس کا مقصد تمام دنیا کو نیک اور ایک بنانا ہے۔

۱۔۰۶۷ کامیابی صرف ایک دفعہ آکر دروازہ کھٹکھٹاتی ہے۔ جب کہ پریشانی دن رات کئی بار حملہ کرتی ہے۔

۱۔۰۶۸ وہ نوجوان جسے جوانی میں کمائے بغیر دولت کی فراوانی میسر آجائے تو وہ اس کی تباہی کا باعث بنے گی۔

۱۔۰۶۹ اس شخص سے ہمیشہ بچنا چاہیے جو اپنی برائیاں لوگوں میں بیان کر کے فخر محسوس کرتا ہے۔

۱۔۰۷۰ دنیا کی زیادہ مصیبتیں زبان سے نکلے ہوئے الفاظ پیدا کرتے ہیں۔ اس لیے پریشانی سے بچنے کے لیے خاموشی سے کام لو۔

۱۔۰۷۱ وقت ضائع کرتے وقت یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وقت بھی آپ کو ضائع کر رہا ہے۔

۱۔۰۷۲ جو اپنے ماں باپ سے ادب نہ سیکھے اسے زمانہ ادب سکھا دیتا ہے۔

۱۔۰۷۳ اپنی اصلاح مشکل کام ہے جب کہ دوسروں پر نکتہ چینی آسان ہے۔

۱۔۰۷۴ انسانی زندگی اگرچہ چند روزہ ہے مگر اس کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہے۔

۱۔۰۷۵ دانشور وہ ہے جو مخالف کو دلائل سے قائل کرے نہ کہ زور اور شور سے۔

۱۔۰۷۶ دوسروں کے ساتھ نیک سلوک وہی کر سکتا ہے جو خود زیادہ مصیبتوں میں مبتلا رہ چکا ہو۔

۱۔۰۷۷ کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی کہ اس کی بات حقیقت ظاہر کر دیتی ہے۔

۱۔۰۷۸ بگڑا ہوا عالم دین سب سے زیادہ شرارتیں کرتا ہے۔

۱۔۰۷۹ دوسروں سے بے رخی سے پیش آنا دشمنی پیدا کرتا ہے جب کہ ان سے خوشی سے ملنے سے دوستی پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

۱۰۸۰۔ کسی شخص کا مارا ہوا حق اسی دنیا میں معاف کروا لو ورنہ آخرت میں نیکیاں دینا پڑیں گی۔

۱۰۸۱۔ اللہ والوں سے کرامت مت تلاش کرو بلکہ ان کے وجود ہی کو کرامت سمجھو۔

۱۰۸۲۔ وہ عالم حقیقت سے دور ہے جو اہل دنیا سے عزت کا طالب ہو اصل عزت تو خدا دیتا ہے پھر اہل دنیا سے عزت کی طلب کیسی۔

۱۰۸۳۔ بے عمل مبلغ اس پارس پتھر کی طرح ہے جو دوسروں کو تو سونا بنا دیتا ہے مگر خود پتھر کا پتھر رہتا ہے۔

۱۰۸۴۔ جو کام تم خود کر سکتے ہو اس کے لیے دوسروں سے التجا مت کرو۔

۱۰۸۵۔ اگر کوئی پڑھا لکھا بیوقوف اپنی حماقت کو عمدہ الفاظ کا جامعہ پہنا کر کسی کو قائل کرے لیکن پھر بھی حماقت کسی نہ کسی وقت ظاہر ہو جائے گی۔

۱۰۸۶۔ اکثر دوست مطلب پرست ہوتے ہیں ایسے دوستوں کے ساتھ دانشمندی سے تعلقات رکھ تاکہ تم نقصان سے محفوظ رہو۔

۱۰۸۷۔ اللہ کے بندوں کا بڑھاپا باعزت ہوتا ہے جب کہ دنیا داروں کا بڑھاپا ذلت ہوتا ہے۔

۱۰۸۸۔ لڑکپن تک خوبصورتی جوانی تک طاقت چالیس سال تک عقلمندی اور پچاس سال تک دولت جتنی ملنا ہوتی ہے مل جاتی ہے اس کے بعد یہ چاروں چیزیں اپنے اپنے مقام پر رک جاتی ہیں۔

۱۰۸۹۔ ہر شخص کو اپنی زندگی کا سفر اکیلے ہی طے کرنا پڑتا ہے اس لیے کسی ہمراہ کی امید نہ رکھو۔

۱۰۹۰۔ لکڑیوں کو اگر ایک ایک کر کے جلایا جائے تو دھواں دیتیں ہیں اگر اکٹھی جلایا جائے تو روشنی دیتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے جو نتیجہ اتفاق سے نکلتا ہے اکیلے اکیلے رہنے سے نہیں۔

Marfat.com

۱۰۹۱۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو مرد کی پیشانی سے نہیں بنایا کہ وہ مرد پر حکومت کرے نہ اس کے پاؤں سے پیدا کیا کہ وہ غلامی کرے بلکہ اس کی پسلیوں سے بنایا ہے تاکہ وہ اس کے دل کے قریب ہو۔

۱۰۹۲۔ بوڑھے انسان کو جوان بیوی قبر تک پہنچانے کے لیے بہت کارگر ثابت ہوتی ہے اس لیے بڑھاپے میں جوان عورت سے شادی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۰۹۳۔ عمدہ چیز کا حاصل کرنا اتنی بڑی بات نہیں بلکہ عمدہ چیز کو عمدہ طریقے سے استعمال کرنا بہت اچھی خوبی ہے۔

۱۰۹۴۔ اللہ کی راہ میں دی ہوئی دولت کا عوضانہ اسی دنیا میں ضرور ملتا ہے مگر وہ بظاہر نظر نہیں آتا۔

۱۰۹۵۔ خدا کی راہ میں دیتے ہوئے یہ نہ سوچ کہ لینے والا کیا کرے گا۔ تجھے تیری نیت کا پھل ضرور ملے گا۔

۱۰۹۶۔ دینے والے کی کیا خوبی لینے والے کا کمال دیکھ جو روپیہ روپیہ اکٹھا کر کے کچھ چیز بنا کر سامنے رکھ دیتا ہے۔

۱۰۹۷۔ اللہ کی راہ میں صرف وہ شخص دل کھول کر دیتا ہے جسے اللہ تعالیٰ سے محبت ہوتی ہے۔

۱۰۹۸۔ میری آواز محبت میرا پیغام امن میرا منشور اتباع شریعت میری متاع عشق رسول اور میری زندگی کا مقصد طلب معرفت ہے۔

۱۰۹۹۔ اولیاء اللہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک اولیائے ظاہر اور دوسرے اولیائے باطن اولیاء ظاہر کا فیض ظاہر ہوتا ہے جب کہ اولیاء باطن کا فیض پوشیدہ رہتا ہے۔

۱۱۰۰۔ اللہ کا وہ دوست جسے وہ شان کن کی خبروں کے اظہار کے لیے منتخب کرتا ہے قطب کہلاتا ہے۔

Marfat.com

# تذکرہ

# اولیائے پاکستان

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔بی اُردو بازار لاہور

Marfat.com

مُستند احادیث کا عام فہم مجموعہ

# پیغامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیب

علّامہ عالم فقری

شبّیر برادرز ۔ ۴۰ بی اُردو بازار لاہور

Marfat.com

اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کی رہنما کتاب

# اللہ میری توبہ

عالم فقری

شبیر برادرز، ۴۰۔ بی اردو بازار، لاہور

Marfat.com

# اقوالِ تصوّف

علّامہ عالم فقری

ام القرآن

چاہ میراں لاہور

Marfat.com